بحسن صناعی مکین ومکان فضل خلاق زمین وآسمان

ذات حق ہے عالم علم کمال
دفتر عالم کا سر دفتر ہے وہ

منشی انشای ملک وجہان
واقف راز زمین وآسمان

# انشای صفدری

فن انشا میں یہ التزام ہے کہ ایک سطر میں لغات فارسی اور دوسری سطر میں
اسکا ترجمہ حضرت علامہ صفدر خان خلف منشی غلام سرور لاہوری نے تالیف کی

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوئی

اطلاع ۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جن کی فہرست مفصل ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے واسطے ملاحظہ کے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزاں ہے اس کتاب کے ذیل میں کے تین صفحہ جو سادہ تھے ان میں بعض کتب انشا فارسی و اردو وغیرہ درج کر دی ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

## کتب انشائے فارسی

انشائے بہار عجم ۔ بالتزام الفاظ فارسی [illegible] که کوئی عربی کی لفظ نہیں آئی مصنفہ مولوی امام [illegible]

انشائے فیض رسان ۔ انشا انگریزی کے [illegible] جو قسم القاب و آداب کے [illegible] مع [illegible] اصطلاح ۔

انشائے [illegible] مع اشعار کا [illegible]

انشا [illegible] ۔

انشائے [illegible] کالی [illegible]

انشائے [illegible] مصنفہ منشی [illegible] رام ۔

انشائے [illegible]

[illegible]

انشائے [illegible]

[illegible] عبد العزیز [illegible] ۔

انشائے [illegible]

انشائے [illegible]

انشائے [illegible] مصنفہ مولوی [illegible]

انشائے [illegible] مصنفہ [illegible] ۔

انشائے گلزار سرور مصنفہ مولوی [illegible]

انشائے [illegible] مصنفہ منشی [illegible] رام [illegible] ۔

انشائے واحد [illegible] لازم [illegible] میں [illegible] مولوی عبد العزیز آروی ۔

انشائے [illegible] فارسی [illegible]

[illegible] فارسی [illegible]

[illegible] الانشا مصنفہ منشی [illegible] ۔

انشائے [illegible]

[illegible] کی الفاظ [illegible] مصنفہ مولوی [illegible] عبد اللہ خان [illegible]

انشائے [illegible] [illegible]

انشائے [illegible] [illegible]

[illegible] مصنفہ منشی [illegible] ۔

انشائے [illegible]

رقعات [illegible]

[illegible] تحریر فرمایا ۔

رقعات [illegible] مصنفہ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] ۔

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ذات حق ہے عالم علم کمال | منشی انشای ملک وجہان
دفتر عالم کا سر دفتر ہی وہ | واقف راز زمین و آسمان

# انشای صفدری

جس انشا میں اس التزام سے کہ ایک صفحہ میں رقعات فارسی اور دوسرے صفحہ میں
اوسیکا ترجمہ احقر غلام صفدر خلف مفتی غلام سرور لاہوری نے تالیف کی

مطبع نامی منشی نولکشور میں زیور طبع سے مزین ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا کے لائق وہ منشی حقیقی و انشا پرداز تحقیقی ہے جسنے اپنے کامل اور تابندہ ید قدرت سے کون و مکان کے انشا کی سلسلہ بندی کی طرح طرح فقروں سے کائنات کی عبارت کو آراستگی دی جسکے مطالعہ سے عقل دوربین حیران ہو صاحب عقل سرگردان ہے

## قطعہ

ذات حق ہے عالم علم کمال — منشی انشا سے ملک دو جہان

دفتر عالم کا سر دفتر ہے وہ — کاشف راز زمین و آسمان

جسکے سجدہ میں قلم ہے سرنگون — لوح میں ہے لوح جسکی مدح خوان

حرف حرف اور لفظ لفظ اور بیت بیت — ہو گئے سب اوسکے دیوان عیان

بہت بہت تعریفیں اور بیشمار توصیفیں حضرت پیغمبر شفیع اکبر احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے جسکے نام نامی و اسم گرامی سے زمانہ کے دفتر اور کائنات کے نامہ کے دیباچہ نے رونق پائی ہے کہ علم کی ترقی ظہور میں آئی

## قطعہ

محمد واقف سر الٰہ ہے — محمد عالم علم خدا ہے
خدا کے علم کا جتنا ہے دفتر — اوسکے لوح سینہ پر لکھا ہے
کوئی کیا کر سکے تعریف اوسکی — خدا مداح خود اونکا ہوا ہے

من بعد احقر غلام صفدر خلف مفتی بعنی پرورشاعر نامور فاضل الاکبر مفتی غلام سرور قریشی لاہوری سلمہ اللہ تعالی شائقین باتمکین کی خدمت مین یہ التماس کرتا ہے کہ میرے والد بزرگوار بزمانہ میری تعلیم کے جسقدر مسودات خطوط فارسی و اردو مجھ بندہ اور برادر والامنزلت مفتی غلام حیدر کو عطا فرمایا کرتے تھے اون سبکو بندہ نے کار آمد و پرفائدہ سمجھکر جمع رکھا اور اب اون سبکو جمع کرکر یہ مجموعہ بنایا انشاء صفدری اپنے نام پر اسکا نام رکھا چار باب پر تقسیم کیا پہلا باب بجانب اعلی دوسرا باب بجانب اوسط تیسرا باب بجانب ادنی چوتھا باب تحریرات متفرقات مین جو پانچ قسم پر منقسم ہے اول اقرارنامجات یعنے تمسکات و رہن نامہ و بیعنامہ وغیرہ دوم پروانجات سوم اظہارات چہارم روبکاریات پنجم عرائضات اور واضح رہے کہ ہر ایک باب مین یہ رعایت مرعی رہی ہے کہ جس خط یا رقعہ وغیرہ کا مضمون پہلے فارسی مین تحریر ہوا ہے وہی مضمون پھر اردو مین بجنسہ ادا کیا گیا ہے اور جو پروانجات و اظہارات و روبکاریات و عرائضات کارآمد عدالت اسمین زیب اندراج پائے ہین دفعات ضابطہ فوجداری و دیوانی مروجہ حال کے بھی اونمین لکھے گئے ہین

واللہ الموفق والمعین

## پہلا باب بجانب اعلی

اسمین بیس خط ہین

## فارسی بجانب والد ماجد

قبلہ و کعبہ دو جہان ملجاے فرزندان دام ظلہ بعد تبلیغ مراسم نیاز واضح راے سامی باد کہ کمترین
از خدمت بابرکت رخصت شدہ در گوجرانوالہ رسید و خط عنایتی جناب سامی منشی ثناء اللہ صاحب
بخدمت ایشان گذرانیدہ بملاحظہ خط مہربانیہا کردند و بدیوان خانہ خاص براے قیام حکم
دادند و در باب حصول روزگار بندہ ساعی شدہ نام این گمنام در زمرہ امیدواران
ضلع درج کنانیدند حالا فدوی بدولت خانہ منشی صاحب ممدوح مقیم ست و ہر روز بکچہری
حاضر باش میباشد انشاء اللہ تعالی بتوجہ جناب عنقریب صورت مطلوب بظہور خواہد رسید
زیادہ نیاز ایضاً فارسی حضرت والد ماجد و ولی نعمی ام دام ظلکہ بعد تسلیم و تعظیم واضح راے
مہر انجلاے آنکہ نوازشنامہ فیض شمامہ بشکایت کم رغبتی کمترین در باب حصول علم رسید یعنی
احداث خلاف واقع در خدمت عالی در جہت بیان نمودہ و حال این ست کہ کمترین شب و روز مشغول
این کار ست از لہو و لعب بکلی بیزار ست تصدیق این مقال خود حضرت مخدوم مولوی عظیم اللہ
رف عریضہ ہذا ست بمطالعہ آن رفع شکایت خواہد گردید زیادہ نیاز خط فارسی بطرف
والدہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ معظمہ دام ستر ہا بعد تسلیمات و کورنشات مشہود ضمیر عنایت تخمیر آنکہ
خط برادر عزیز دلاور خان باندراج حال علالت طبع مبارک رسید موجب کمال تردد و تفکر
گردید او سبحانہ تعالی ذات والا را بر سر ما فرزندان ابدالدہر بسلامت باکرامت دارد چونکہ
در آنجا طبیب حاذق و معالج کافی بہم نمیرسد مصلحت آنست کہ بفور مطالعہ عریضہ ہذا السوار
ڈولی عازم اینصوب شوند کہ بفضل بارے معالجہ بیمارے درین شہر
بخوبی خواہد شد در صورت توقف مبادا کہ مرض زیادتی پذیرد و معالجہ متعذر
گردد مبلغ پنجاہ روپیہ جہت خرچ راہ و اجرت کہاران ابلاغ اند قبول
فرمایند زیادہ نیاز فارسی بخدمت مرشد ہادی طریقت پیشواے
شریعت پیر روشن ضمیر دستگیر خسرو کبیر دام ظلکم بعد تسلیم بر خاک
نیاز سودہ بعز عرض بندگان فیض آیا مان میرساند کہ روزیکہ خادم از خدمت
دور ست و از قدمبوسی مہجور ست ساعات رنجور ست و دمے نیست
کہ در چشم سمے نیست قدر صورت مبارک شام و سحر در نظر [illegible]

ترجمہ اردو نیاز کہ بعد دعا جان فرزندان دام اللہ بہ بہت نیاز و تسلیم کے بعد واضح رائے سامی
ہو کہ کمترین خدمت بابرکت سے رخصت ہو کر گوجرانوالہ میں پہونچا اور خط اغناثی جناب کا اسمی منشی ثناء اللہ
صاحب انکی خدمت میں گذرانا خط دیکھا اور انھوں نے بڑی مہربانی کی اپنے دیوانخانہ میں جگہ قیام کو دی جگہ دی
اور میرے روزگار کے لیے ساعی ہو کر میرا نام ضلع کے امیدواروں میں درج کروا دیا اب کمترین منشی صاحب
کے دیوانخانہ میں رہتا ہوں ہر روز کچہری میں جاتا ہے انشاء اللہ تعالی عنقریب حضرت کی
توجہ سے دلی مراد کو پہونچونگا زیادہ نیاز الصاحب ترجمہ اردو حضرت والد ماجد ولی نعمتی دام ظلہ بعد تسلیم
معروض ہے کہ رائے واضح رائے ضمیر انجلا ہے کہ [illegible] حضرت کا [illegible] تعلیم
علم پہونچا اصل میں یہ بات کسی نے حضرت کی خدمت میں خلاف واقع بیان کر دی
ہو اور حال یہ ہے کہ کمترین دن رات پڑھنے لکھنے میں مصروف اور تحصیل علم سے بیزار [illegible]
اس بات کی تصدیق کے سبب مخدوم مولوی فضل اللہ صاحب کا خط اس عریضہ کے ساتھ
ابلاغ ہے اور میری بابت شکایت رفع ہوجاوے گی فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو
والدہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ معظمہ دام سایہا بعد تسلیمات و کورنشات یہ عرض ہے کہ [illegible] در
دلاور خان کی تحریر سے حال علالت طبع مبارک معلوم ہوا کمال تردد و ملال دامنگیر حال
نیاز مآل کے ہوا خدا تعالی ذات والا کو ہم فرزندوں کے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت
رکھے چونکہ وہاں کوئی طبیب حاذق و معالج کافی ہم نہیں پہونچ سکتا مصلحت یہ ہے کہ
اس عریضہ کے دیکھتے ہی ڈولی میں سوار ہو کر یہاں تشریف لے آئیں کہ اس شہر میں
طبیب بہت ہیں اور بفضل باری معالجہ بیماری بخوبی ہوگا ایسا نہو کہ توقف کی صورت
میں بیماری بڑھ جاوے معالجہ مشکل ہو جاوے اور مبلغ پچاس روپیہ راہ کے خرچ
اور کہاران کی اجرت کے لیے بھیجے گئے ہیں قبول فرماویں ترجمہ اردو ہادی
طریقت پیشوائے شریعت پیر روشن ضمیر دستگیر خرد و کبیر دام ظلہ تسلیم عجز کی خاک پر
رگڑ کر حضرت کے غلاموں کی خدمت میں یہ عرض ہے کہ جس روز سے خادم
خدمت سے دور ہے قدموں سے جدا ہے سخت رنجور ہے کوئی ایسا دم
نہیں جو آنکھوں میں نم نہیں حضرت کی صورت کا تصور شام و سحر نظر [illegible]

امید که تا حصول دولت پابوس احضریا از توجه باطنی محروم نفرمایند امروز دو وظائف روزمره که اشتغال
مامور است بجا آورده بعد از آن مشغول زیاده نیاز الفضا فارسی بمرشدین هادی صدق و یقین دام ظلهم
خاک آستان فیض توامان سرمه دیده دل وجان نموده عریضه را سبب صفا ضیائے میگرداند
که این مهجور اگرچه از خدمت دور است مگر بدل منظور است که تا در جسم جان و در تن توان است
مدام صبح وشام حاضر حضور لامع النور مانده سعادت دارین حاصل نماید بسبب آرزو دارم
که خاک آن قدم به طوطیاے چشم سازم و بسم امید که تا حصول پابوسی این دور افتاده
را به دعاے اندو یاد ذوق و ترقی شوق یاد و شاد فرمایند زیاده نیاز الفضا فارسی
بخدمت عموی هادی صاحب قبله وکعبه دارین سلامت بعد ادای لوازم تسلیم مشحون
ضمیر عنایت تخمیر آنکه نه یافتن بشارت خان افغان حال ملالت مزاج محبت امتزاج منکشف
گردیده باعث هزاران هزار غم و الم شد مگر عجیب تر آنکه آن جناب در این باب یک حرف هم
تحریر نکرده اند و اطلاعی نداده اند لهذا بذریعه این عریضه بکمال خدمت سراپا برکت امر
که الحمد لله علی حال از کیفیت کماهی آگاهی بخشند که چه حال هست و مرا بخیه که دام طبیعت در شرع
است بلکه اگر در وصول جواب توقف دو سه روز به تعویق خواهد آمد بنده از اینجا خود روانه
شده حاضر خدمت خواهد شد که تا حصول خبر صحت اثر خیال بنده و هم متعلقان بانعطاف
است زیاده نیاز الفضا فارسی بخدمت ماموں ماموں صاحب قبله وکعبه دو جهان
سلامت - بعد ادای آداب و کورنشات فرزندانه مشهود باد که نوازشنامه سامی و
صحیفه گرامی شعر نوید تشریف آوری ذات بابرکات وارشاد بهم رسانیدن مکان حویلی
جهت سکونت جناب رسید موجب فخر و اعزاز کمترین گشت حسب الارشاد بنده حویلی
میان کریم بخش فراش که مکانی وسیع وجاے آسایش است بالفعل بکرایه تجویز و تهیه بواری
گرفته بسامان لائقه آراسته نموده است هرگاه که جناب تشریف ارزانی
خواهند داشت تجویز زرخرید کردن کدام حویلی هم کرده خواهد شد بلکه فی الحال
هم تجسس و تلاش در پیش انشاء الله تعالی عنقریب بهم خواهد رسید
زیاده نیاز فارسی بطرف خالو صاحب خالو صاحب مظهر فیض

امید کہ تا حصول دولت پابوس احقر کو توجہ باطنی سے محروم نفرمائیں اور اوراد و وظائف
روزمرہ جو بندہ اونکے پڑھنے کے لیے مامور ہے ہمیشہ ورد زبان رکھتا ہوں یادہ
نیاز ترجمہ اندوز مرشد دین ہادی الصادقین و اطلبکم کا آستان فیض توامان کو سرمہ دیدہ دل
جان کر کے عرض پرداز ہے کہ یہ ہیچمدان اگرچہ خدمت سے دور ہی مگر دل کو یہ منتظر رہتا ہے کہ
جب تک جسم میں جان اور تن میں توان ہو حضور لامع النور میں حاضر رہ کر دونوں
جہان کی سعادت پائے دین و دنیا کا حظ اوٹھائے بیت آرزو یہ ہی تیری خاک
قدم چو سرمہ آنکھوں کا کروں میں دمبدم ۔ امید کہ تا حصول دولت پابوس مجھ دور
افتادہ کو بدعائے ازدیاد ذوق و ترقی شوق یاد و شاد فرماتے رہیں ایضاً ازمہ و
عمو صاحب قبلہ وکعبہ دوجہان سلامت بعد اظہار آداب و تسلیم کے واضح ہو کہ
زبانی بشارت خان افغان کے حضرت کی طبیعت کی علالت کا حال سنا اور
نہایت غم و الم لاحق حال ہوا مگر عجب یہ ہو کہ جناب نے اسبابین بندہ کی طرف
نہ تو کوئی خط لکھا اور نہ اطلاع بخشی اس لیے مکلف خدمت ہوں کہ اس عریضہ کے
پہونچتے ہی حقیقت حال سے اطلاع بخشیں کہ کیا حال ہے اور کس طبیب کا علاج
ہوتا ہے بلکہ اس عریضہ کے جواب میں اگر توقف ہوگا تو بندہ خود حاضر خدمت
ہو جائیگا کہ علالت طبع کا حال سنکر کل متعلقوں کا خیال حضرت کی طرف ہے زیادہ نیاز
ترجمہ اندوز ماموں صاحب قبلہ وکعبہ دوجہان سلامت بعد اداے آداب نیازمندانہ
و کورنشات فرزندانہ عرض یہ ہے کہ نوازشنامہ حضرت کا مشعر تو یہ تشریف آوری حضرت
و ارشاد ہم پہونچا نے مکان حویلی حضرت کی سکونت کے لیے پہونچا موجب فخر و اعزاز
کمترین کے ہوا حسب الارشاد بندہ نے حویلی میان کریم بخش فراش کی
بالفعل بکرایہ پانچ روپیہ ماہواری کے لے لی ہے جب حضرت تشریف
لائیں گے تو حویلی کے خریدنے کی بھی تجویز ہو جائیگی بلکہ ابھی سے تلاش
حویلی کی درپیش ہے انشاء اللہ عنقریب بہم پہونچ جائیگی زیادہ
نیاز ترجمہ اندوز لطف و شفقت خالو صاحب خالو صاحب مظلہم فیض

وانع کرم سلامت بعد اقدام لوازم فدویت معروض میدارد که بعشره محرم الحرام بنده در لاهور موجود بود و مجلسهای مرثیه خوانی در هر محله و کوچه بسیار مرتب بودند مرثیه خوانان دهلی و لکهنو و لاهور بلطافت و فصاحت تمام می خواندند بعض محبان بنده را هم بخواندن مرثیه مکلف حال شده بودند اما بنده بسبب عدم موجودگی جناب بخواندن آن جرأت نکرد و صرف بشب شهادت بمحفل نواب نوازش علیخان بهادر رئیس تحت اللفظ خواند و به دوستان اقرار کرد که بتقریب مجلس چهلم بالاتفاق خالو صاحب باز مرثیه خواهم خواند لهذا مکلف حال فیض مآل ام که جناب بفور مطالعه عریضه نیاز روانه لاهور شوند که خالی از فایده نخواهد بود زیاده نیاز

ایضاً فارسی بخدمت پهوپها صاحب

قبله معدن جود و کرم دام افضاله بعد تسلیم و تعظیم که ذریعه سعادت کونین است بعرض میرساند که نوازشنامه فیض شمامه رسید بر کوائف مندرجه آن آگهی بخشید حسب الارشاد بنده بخدمت حسین خان صاحب رسالدار حاضر شده برای حصول روزگار آنجناب عرض نموده فرمودند که در رساله سواران اسامی ایک سوار دیگر دفعدار خالی است اگر فی الفور تشریف آرند یقین است که صورت روزگار صورت پذیر خواهد گردید لهذا مکلف اوقات شریف ام که جناب بفور مطالعه نیازنامه راهی این صوب شوند و در صورت حاضری امید قوی است که دامن امید پُر از گوهر مراد خواهد شد فقط زیاده نیاز

ایضاً فارسی بخدمت اُستاد

حضرت مخدومی و استادی مدظله العالی بعد تشریح فضائل اشفاق و تفسیر محامد اخلاق معروض میدارد که عنایت نامه سامی مع کتاب شرح اسباب رسید و بنده حسب الحکم به تحریر حاشیه آن مصروف گردید انشاء الله در دو سه ماه باختتام خواهد پیوست و کتاب روضة التواریخ مولفه کمترین اگرچه بهمه نوع تیار است اما بے اصلاح و مطالعه جناب بنده بانطباع آن جرأت نمیکند لهذا همدست حامل عریضه بخدمت میرسد امید که بمطالعه و اصلاح خود مشرف فرمایند که بعد اصلاح تجویز چهاپه آن کرده آید زیاده نیاز

ایضاً فارسی بخدمت اُستاد صاحب

قبله آقائی فدایگانی حضرت استادی مخدومی مولوی نعمی صاحب دام اجلالهم افضالهم

منعم کرم سلامت بعد اقدام لوازم فدویت یہ عرض ہے کہ ابکی محرم کے عشرہ مین بندہ لاہور مین تھا مرثیہ خوانی کی مجلسین ہر کوچہ و بازار مین مرتب ہوئین بہت سے مرثیہ خوان دہلی و لکھنؤ و لاہور کے مجلسون مین حاضر ہوکے سب نے مرثیہ پڑھے بعض دوست بندہ کے بھی متقاضی ہوئے کہ مرثیہ پڑھیے مگر بندہ نے بسبب عدم موجودگی جناب کے کہین مرثیہ نہ پڑھا صرف شہادت کی رات نواب نوازش علی خان بہادر کی مجلس مین گیا اور تحت اللفظ مرثیہ پڑھا اور دوستون سے اقرار کیا کہ جلد کی مجلس متوقع ہے باتفاق جناب صاحب ضرور مرثیہ پڑھیگا اسلیے تکلیف دیتا ہون کہ آپ اس عریضہ کے دیکھتے ہی لاہور کو روانہ ہو جائین کہ خالی فائدہ سے نہوگا زیادہ نیاز

ترجمہ اُردو پھوپھا صاحب قبلہ معدن جود و کرم دام افضالہ۔ بعد تسلیم و تعظیم کہ ذریعہ سعادت دارین ہے عرض یہ ہے کہ نوازشنامہ مشتمل شمامہ پہونچا کوائف مندرجہ پر آگہی ہوئی حسب الارشاد بندہ حسین خان صاحب رسالدار کی خدمت مین حاضر ہوا اور جناب کے روزگار کے لیے عرض کی اونھون نے جواب دیا کہ ہمارے رسالہ مین ایک اسامی سوار اور ایک دفعدار کی خالی ہے اگر جلد تشریف لے آئین تو یقین ہے کہ نوکر ہو جائینگے اسلیے بندہ عرض پرداز ہے کہ جناب اس نیازنامہ کے دیکھتے ہی اس طرف کو روانہ ہو جائین جلد تشریف لانے مین امید قوی ہے کہ دامن امید گوہر مراد سے پُر ہو جائیگا فقط زیادہ نیاز

ترجمہ اُردو حضرت مخدومی و استادی دام افضالہ۔ بعد تشریح فضائل اشفاق تفسیر مکارم اخلاق عرض یہ ہے کہ عنایت نامہ سامی مع کتاب شرح اسباب پہونچا اور بہ تعمیل حکم بندہ اوسکے حاشیہ کی تحریر مین مصروف ہوا انشاءاللہ تین ہفتے مین پورا ہوکر ختم ہو جائیگا اور کتاب روضۃ التواریخ مولفہ کمترین اگرچہ سب طرح سے تیار ہے مگر بندہ بے ملاحظہ و اصلاح جناب کے اوسکے چھپوانے مین جرأت نہین کر سکتا اسلیے وہ کتاب حامل عریضہ کے ہاتھ بھیجتا ہون اور امیدوار ہون کہ حضرت اسکو اپنے مطالعہ مین لائین اصلاح فرمائین بعد تصحیح واپس بھجوائین کہ اوسکے چھپوانے کی تجویز کی جاسکے زیادہ نیاز

ترجمہ اردو دوستانہ طرز بسکہ ملاقات خدا ... کافی حضرت استادی مخدومی و ولی نعمتی دام اجلالہ و اقبالہ

بعد تبلیغ مراسم نیاز واضح رای مهر انجلای میگرداند که کمترین از خدمت فیضدرجت رخصت شده با [illegible]
رسیده در مدرسه نارمل سکول داخل شده بتعلیم علوم مروجه مشغول گردید اگرچه حضرت مولانا محمد شفیع برین [illegible]
کمال عنایت مبذول میفرمایند و از جمیع شاگردان زیاده تر نظر توجه بحال این کمترین مبذول است اما اگر آنجناب هم رقعه
متضمن سفارش بنام نامی مولانا ممدوح ابلاغ فرمایند موجب حصول فائده کمترین است و امید که جناب [illegible]
این عقیدت اساس هرگز از عنایت خود فراموش نفرمایند [illegible] بجانب میر صاحب [illegible] میر صاحب سراپا لطف
وکرم سلامت بعد تقدیم مراسم بندگی مکشوف باد که عرصه [illegible] منقضی گردیده که بنده از احوال خیریت مآل و اخبار
اخبار [illegible] اطلاعی ندارد و نمیدانم که چه جرم ازین بنده بیگناه بوقوع آمده است که طبع مبارکه [illegible]
[illegible] بکلی [illegible] است لهذا مکلف خدمت سراپا برکت ام که [illegible] نیاز نامه
بنده از خیریت مزاج عنایت امتزاج آگاهی بخشند و هر شئ که موجب کدورت خاطر دریا
مقاطر باشد [illegible] و خطا از لوح خاطر بکلی پاک بشویند که از خردان خطا و از بزرگان
عطا سنت قدیم است زیاده نیاز ایضاً فارسی بخدمت قاضی صاحب مسند نشین شریعت
[illegible] جناب قاضی صاحب دام افضاله بعد تمنای اتصال سعادت قدمبوسی واضح رای
سعادت پیرای آنکه میرزا اکرم بیگ که یکی از دوستان یکدل و مهربان محبت منزل
این فدوی است [illegible] برادران [illegible] تقسیم ورثه دارد و بذریعه نیاز نامه
حاضر خدمت سراپا برکت [illegible] و امید که بمقدمه مدعی الیه توجه موجه بکار برده از روی
عدل و انصاف فیصل فرمایند چنان بظهور نیاید که [illegible] گواهان [illegible] مدعی
مدعا علیه که شخصی چالاک و حیله باز است حصر گردد و حق تلفی مدعی بظهور آید زیاده نیاز
ایضاً فارسی بجانب مفتی صاحب شریعت پناه فضیلت دستگاه صدرنشین
[illegible] سلامت بعد گذارش تسلیم و تعظیم [illegible]
مهر انجلا آنکه کاغذ فتوی که [illegible] امام الدین [illegible]
[illegible] تحریر فرموده اند بذریعه نیاز نامه [illegible] فرموده [illegible]
[illegible] فرمایند و اگر [illegible] عالم آرا جناب [illegible] نقص [illegible] تقسیم حصص باقی باشد [illegible]
ازان مطلع فرمایند [illegible] زیاده نیاز [illegible] صاحب [illegible] کلان [illegible]

بعد تبلیغ مراسم نیازمندی واضح راے مبارک ہو کہ کمترین خدمت فیضدرجت سے رخصت
ہوکر لاہور پہونچا اور مدرسہ نارمل اسکول میں داخل ہوکر علم مروجہ کی تعلیم میں مشغول ہوا اگرچہ
حضرت مولانا احمد بخش صاحب مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہیں اور کل شاگردوں سے زیادہ
توجہ مبذول اونکا کمترین پر مصروف ہے مگر جناب بھی کہ اپنا تعمیری سفارش کے باب
میں مولوی صاحب ممدوح کی خدمت میں لکھدینگے تو میری فائدے کے لیے نہایت مفید
ہوگا امید کہ جناب میری التماس کو قبول فرماکر تحریر کے لکھنے میں دریغ نفرماوینگے فقط
زیادہ نیاز ترجمہ اردو میر صاحب مشفق ابا اللطف والکرم سلامت بعد تبلیغ مراسم بندگی واضح
ہو کہ تین مہینے کا عرصہ گذرتا ہے کہ بندہ احوال خیریت مآل واخبار اخبار اپنی طرف سے
آگاہی نہیں رکھتا نہیں معلوم کہ مجھ سے یہ جرم کیا ایسا جرم صادر ہوا ہے کہ طبیعت مبارک
مکدر اور راہ مراسل ورسائل مسدود ہوی اسلیے تکلیف دیتا ہوں کہ نیاز نامہ کے دیکھتے ہی
خیریت مزاج سے آگاہی بخشیں اور جو حرف کہ موجب کدورت خاطر دریا مقاطر ہوا ہو اوسے
عفو وعطا کے آب سے لوح دل عنایت منزل سے دھو ڈالیں کہ خردوں سے خطا اور بزرگوں سے
عطا ہے فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو مسند نشین شریعت طراز جناب قاضی صاحب
دام افضالہ بعد ایصال سعادت قدمبوس عرض یہ ہے کہ مرزا اکرم بیگ جو بندہ کا ہمسایہ [illegible] صحبت منزل سے
اور آپ ہم جدی بھائیوں کے ساتھ تقسیم وراثت کا ایک مقدمہ رکھتا ہے اس نیاز نامہ کے ذریعہ سے
خدمت شریف میں حاضر ہوتا ہے امید کہ اوسکے مقدمہ میں توجہ مبذول فرماکر ازروے عدل وانصاف
کو فیصل فرماویں ایسا نہو کہ چھوٹے اور ضعیف گواہ ہونگی تا حق مراد اسکا مدعا علیہ جو آدمی چالاک [illegible]
ہے اس پر غالب آجاوے اور اسکی حق تلفی وقوع میں آسکے فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو شریعت پناہ
فضیلت دستگاہ صدر نشین جاں رائش اقبا سلامت بعد گذارش تسلیم وتعظیم کہ ذریعہ افتخار نیازمندان
عقیدت کیش ہے واضح راے عالی ہو کہ ایک کاغذ فتوی کا جو حافظ ولی اللہ وغیرہ علماے لاہور کے دربارہ تقسیم
امام الدین متوفی درمیان وارثان متوفی مذکور کے لکھا ہے بذریعہ اس نیاز نامہ کے خدمت شریف
میں پہونچتا ہے امید کہ بنظر توجہ اوسکو ملاحظہ فرماکر اگر صحیح ہو تو مہر خاص سے مزین فرماویں اور اگر جناب کی راے میں
وہ فتوی غلط لکھا گیا ہو اور کوئی نقص باقی ہو بذریعہ نیاز نامہ علیحدہ اوس سے مطلع فرماویں فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو

سراپا لطف وکرم دام الطافہ بعد ادای مراسم نیاز عرض اینکہ درین ایام
سلطان جو کشمیری شالباف کہ مبلغ بست و چہار روپیہ قرض بذمہ بندہ
داشت دعوی نمبری دیوانی در عدالت خفیفہ دائر کردہ ڈگری حاصل کردہ مستعد بود
کہ اجرای ڈگری کنانیدہ زر ڈگری از جائداد وصول کند اچار بندہ مبلغ بست و چہار روپیہ
از نقیر اللہ ہمسایہ خود قرض کردہ بمدعی ادا کردہ و رسید مہری او گرفتہ داخل عدالت [illegible]
عدالت از مدعی معاف کنانیدہ فیصلہ نامہ بعمل آورد حالا کہ ادای زر قرضہ نقیر اللہ در پیش
لہذا قصد بخدمت شریف اوم اگر آنجناب براہ برادر پروری مبلغ بست و چہار روپیہ
دستگردان بہ بندہ عطا فرمایند خالی از مروت نخواہد بود فقط زیادہ نیاز ایضاً فارسی
اخوت پناہ عطوفت دستگاہ مصدر مکارم اخلاق مظہر مراحم اشفاق [illegible] بعد اظہار لوازم
تسلیمات عرض اینست کہ تنخواہ دو ماہہ مقررہ بندہ از سرکار نواب صاحب بعرض وصول نیامدہ
لہذا تنگی و تنگدستی بدرجہ نہایت رسیدہ و بسبب ظہور ماہ رمضان المبارک ضرورتہا [illegible] در پیش
لہذا بندہ مبلغ بست و پنج روپیہ نقد از دولتخانہ آنجناب قرض گرفتہ بصرف خود آوردہ است و [illegible]
بغرض اطلاعاً ابلاغ خدمت نمودہ انشاء اللہ تعالی وقتیکہ تنخواہ از خزانہ سرکار خواہد گرفت زر دستگردان
حوالہ مردمان خانہ آنجناب خواہد نمود فقط زیادہ نیاز ایضاً فارسی بخدمت عمہ صاحبہ
عمہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ معظمہ سلمہا اللہ تعالی۔ بعد گذارش تسلیمات معروض باد کہ برخوردار نور چشم نور محمد
بذریعہ نوازشنامہ نزد بندہ رسیدہ و سررشتہ روزگارش در زمرہ سواران اردلی صاحب [illegible] بہادر
قائم گردیدہ و تنخواہ ماہوار مبلغ بست و پنج روپیہ مقرر شدہ خاطر شریف جمع فرمایند آیندہ ہم صورت
ترقی جلوہ نما خواہد گردید و تا دو سہ ماہ عہدہ ہم بدست خواہد آمد افسوس کہ برخوردار از علم [illegible] بہرہ
[illegible] در دفتر انگریزی عہدہ معقول بوی حاصل میگشت حالا ہم حتی الامکان در تعلیم [illegible] بہبود آن [illegible]
نخواہد شد زیادہ نیاز فارسی بجانب ہمشیرہ کلان ہمشیرہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ سلمہا اللہ تعالی
بعد ادای آداب نیازمندانہ واضح باد کہ زبانی حضرت قبلہ گاہی باستماع رسید کہ بنابر [illegible]
بکمال فضل و کرم خود فرزند دلبند یگانہ عنایت کاشانہ آنجناب عطا فرمودہ از استماع این خبر فرحت اثر
کمال فرحت و خرسندی حاصل گردید او سبحانہ تعالی آن برخوردار را عمر طبعی عنایت کناد و [illegible]

سراپا لطف وکرم دام الطافہ بعد اداے آداب دعا مراسم نیاز عرض یہ ہے کہ ان دنون مین
سلطان جو کشمیری شالباف جسکے چوبیس روپیہ قرضہ بذمہ بندہ کے تھے بنام میرے عدالت
خفیفہ لاہور مین دعویدار ہوا اور ڈگری کرائی چونکہ اوسکا ارادہ تھا کہ اب اجراے ڈگری کراکر
بقرقی جائداد زر ڈگری وصول کرے اسلیے بندہ نے نقیر اللہ ہمسایہ اپنے سے چوبیس روپیہ
قرض لیکر مدعی کو دیدیے اور رسید اوسکی داخل عدالت کرادی اب بندہ کو نقیر اللہ کے روپیہ کی
فکر دامنگیر ہے کہ جلد ادا کیا جاے اسلیے جناب کو تکلیف دیتا ہون کہ اگر جناب چوبیس روپیہ
دستگردان بندہ کو عنایت کرین جو خالی مروت سے نہوگا فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو
اخوت پناہ عطوفت دستگاہ مصدر مکارم اخلاق مظہر احم اشفاق سلامت بعد اظہار لوازم
یگانگی عرض یہ ہے کہ تنخواہ دو ماہ بندہ کی سرکار نواب صاحب سے وصول نہین ہوئی اسلیے
نہایت تنگدستی عاید حال نیازمال ہوگئی علاوہ اسکے بسبب ظہور ماہ مبارک رمضان کے
اور بھی ضرورت خرچ کی ہوگی اسواسطے بندہ نے پچیس روپیہ نقد جناب کے دولتخانہ سے
قرض لے لیے اور اپنے صرف مین لایا انشاء اللہ جسوقت تنخواہ کا روپیہ ملیگا وہ دستگردان
روپیہ جناب کے گھر پہونچادیا جائیگا اطلاعاً گذارش ہے ترجمہ اردو ہمشیرہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ
معظمہ سلمہا اللہ تعالی بعد گذارش تسلیمات عرض یہ ہے کہ برخوردار نورچشم نور محمد بذریعہ نوشتہ
میرے پاس آیا اور سررشتہ اوسکے روزگار کا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے سواران اردلی
مین قائم ہوگیا اور تنخواہ ماہوار پچیس روپیہ مقرر ہوگئے خاطر شریف جمع رہے آیندہ بھی
صورت ترقی کی عنقریب جلوہ گر ہوگی اور دو تین ماہ تک عہدہ بھی مل جائیگا افسوس کہ بوجہ
لکھنے پڑھنے سے بے بہرہ ہے ورنہ دفتر کلکٹری مین اوسکے لیے کوئی عہدہ معقول تجویز
کیا جاتا اب بھی حتی الامکان اوسکی ترقی و بہبودی مین دریغ نہوگا زیادہ نیاز ترجمہ اردو
ہمشیرہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ معظمہ سلمہا اللہ تعالی بعد اداے آداب نیازمندانہ واضح ہو کہ زبانی
حضرت قبلہ گاہی سنا گیا کہ حضرت واہب العطایات نے اپنے کمال فضل وکرم سے فرزند
دلبند آپکے خانہ فیض کاشانہ مین عطا فرمایا ہے اس خبر فرحت اثر کے سننے سے کمال فرحت
وخرسندی حاصل ہوئی خداوند تعالی اوس برخوردار کو عمر طبعی عطا کرے ایک منسلی طلائی

قیمتی یکصد روپیه دو حلقه دست قیمتی یکصد و پنجاه روپیه مع کلاه و کرته و پاجامه گلبدانی برای
آن نور العین فرستاده شد قبول فرمایند و اطلاع نمایند که آن نور عین میوه نهال مراد را بکدام نام
نامی مسمی کرده اند بالله احسن آنست که بنام نور حسین موسوم کنند چرا که تولد آن نور چشم در عشره
محرم بوقوع آمده است فقط زیاده نیاز فارسی رقیمه زن بجانب شوهر عالی گوهر
مهر پیرا مونس دمساز سلامت بعد اشتیاق ملاقات جسمانی و مواصلات روحانی معروض
میدارد که عرصه یکسال رو بانقضا آورده که جناب با وجود نوکری و آمدنی تنخواه یک خرچه
برای خرچ عیال و اطفال نفرستاده اند و این بیچاره گزاره خود و عیال خویش بفروخت
زیور و ظروف و اسباب ضروری خانه نموده حالا خالی دست نهایت ناچار بحالت زار
از زیست خود بیزار است و باستماع رسیده که آنصاحب در پشاور از تنخواه بکمال فضول خرچی
خرچ میکنند و زن یکی بازاری فاحشه را خانه نشین کرده نرد عیش و عشرت می بازند غیر درین کار
اختیار باقی است مگر خرچ اهل و عیال لاهور هم بذمه خود شناسند و اینجانبه را تا یک ماه دیگر انتظار
حصول خرچ در پیش است اگر حصول نخواهد شد طفلان خردسال را بخدمت خواهم فرستاد و برای
نان نفقه خود بعدالت سرکار استغاثه دائر خواهم نمود آخر در دروازه عدالت و است سرکار
منصفت برانصاف نشسته فقط زیاده نیاز فارسی بجانب شوهر صاحب ذیشان تک
خاندان سلامت بعد تسلیم و تعظیم که ذریعه سعادت دارین است معروض میدارد که نوازشنامه سامی
بجواب عریضه نیاز بارشاد مضمون تلاش زیور گم شده رسید کوائف مندرجه مفهوم گردید چه نکه
قبل از رسیدن خط فدویه در تلاش زیور گم شده مصروف بود و آن همه عورات را که شبهه دزدی
زیور بر ایشان داشت طلب کرده با امداد همسایگان و اهل محله چشم نمائی کامل کرد آخر آن دزد
خائف و هراسان شده در خاک انداز زیور بینداختند و زیور تمام و کمال دستیاب شد خاطر نفیس
جمع فرمایند فقط زیاده نیاز باب دوم بجانب طبقه اوسط اسمین بتیش خط این
فارسی بطرف دوست سراپا مغز بے پوست زاد محبته بعد اشتیاق ملاقات
فرحت آیات مکشوف دل محبت منزل آنکه هندوی مبلغ سه صد روپیه بر دکان هر سکھ مل صراف
بنام آن مشفق بلا حج نموده شد امید که مبلغ وصول نموده حسن تشخیص بتفصیل فرمایل از کارخانجات لاهور

قیمتی ایک سو روپیہ اور ڈیڑھ سو روپیہ کے کڑہ طلائی مع ٹوپی و کرتہ و پاجامہ کمخابی اس
نور العین کے لیے بھیجے گئے قبول فرمائیں اور اطلاع دیں کہ اون نور دیدہ نونہال مراد
کو کس نام سے موسوم کیا گیا ہی بلکہ اگر نور حسین نام رکھا جاتے تو بہت بہتر ہی کیونکہ وہ بخیر و عافیت
عشرہ محرم میں پیدا ہوا ہی فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو شوہر عالی گوہر محرم رازِ مونس
دمساز سلامت بعد اشتیاق ملاقات جسمانی و مواصلت روحانی عرض یہ ہی کہ عرصہ ایک سال
کا کامل گذر چکا ہی کہ آپنے باوجود نوکری و آمدنی تنخواہ کے ایک خرمہرہ عیال و اطفال
کے خرچ کے لیے نہیں بھیجا آجتک میں نے گزارہ زیور و ظروف اور گھر کا اسباب بیچکر
کیا آیندہ خالی دست نہایت ناچار بحالت زار اپنی زیست سے بیزار ہون اور سنا گیا
ہی کہ آپ زر تنخواہ پشاور میں بکمال فضول خرچی خرچ کرتے ہین اور کسی عورت فاحشہ بازاری
کو خانہ نشین کر لیا ہی اور عیش و عشرت مین مصروف ہین خیر اس کام مین آپکو اختیار ہی مگر
خرچ اہل و عیال لاہور کا بھی اپنے ذمہ سمجھین اور مین ایک ماہ تک اور منتظر خرچ کی
رہونگی اگر نہ آئیگا تو خود مع لڑکی لڑکون کو خدمت شریف مین بھیجدونگی اور اپنے
نان و نفقہ کے لیے سرکار کی عدالت مین استغاثہ دائر کرونگی آخر عدالت کا دروازہ کھلا ہی
اور حکام انصاف پرست انصاف کرنے کے لیے ہین فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو
صاحب ذیشان مالک خانمان سلامت بعد تسلیم و تعظیم کے ذریعہ سعادت دونون جہان کا
ہی عرض یہ ہی کہ نوازشنامہ سامی بجواب عریضہ نیاز بارشاد تلاش زیور گمشدہ کے پہونچا
جو کہ خط کے پہونچنے سے اول ہی مین زیور کی تلاش مین مصروف تھی اور ان عورات کو
جنپر شبہ زیور کے چرانے کا تھا گھر مین بلاکر ہمسایون و اہل محلہ کی امداد سے
سخت چشم نمائی کی اور اونھون نے خائف و ہراسان ہوکر زیور بجنسہ خاک انداز مین
ڈال دیا خدا کی عنایت سے وہ سب زیور ملگیا ہی آپ خاطر جمع فرماوین ترجمہ
اردو بجانب دوست سراپا مغز بے پوست از او محبت بہت بہت اشتیاق
کے بعد واضح ہو کہ ہنڈوی تین سو روپیہ بدوکان ہر سہائے مل صراف آپکے نام
بھیجی گئی ہی امید کہ روپیہ وصول کر کے بال پشمینہ بتفصیل ذیل ساہوکاران لاہور

دام تیسر خرید نموده ارسال فرمایند چادر پشمینه سفید کناره دار دو قیمتی یک صد روپیه و دوشاله
برنگ قرمزی یک قیمتی یک صد روپیه دو میسه خود رنگ لاهوری کناره ریشمی دو قیمتی
پنجاه روپیه جوڑه ہاسے جراب پشمینه قیمتی پنجاه روپیه بعد خرید اسباب ببسیل ڈاک پارسل
بمقام پشاور بر دوکان میر محمد پشمینه فروش روانه فرمایند فقط والسلام **فارسی بجانب**
**دوست بمضمون تهنیت شادی کدخدائی** مهربان دوستان کرم فرمای مخلصان
زاد الطافه باستماع نوید شادی کدخدائی آن سرو آزاد گلشن مراد دامن دامن گل انبساط
اندوخت و چراغ نشاط در محفل دلها افروخت الله تعالی مبارک و همایون کناد و آئینه نتیجه
سعادت کامیاب گرداناد شعر ترا این شادی و فرحت مبارک ٭ بهار شادمانی و عیش و عشرت مبارک
حسب دستور مبلغ بست و پنج روپیه وجه تنبول بدست حامل رقعه بخدمت میرسد قبول فرمایند
فقط والسلام **فارسی بمضمون مبارکباد تولد فرزند** مهربان فیض رسان دام محبته از رقیمه تحریر
دوستی نوید تولد فرزند ارجمند بمشاوی دولت آن مهربان رسید ابواب انبساط بر روی دلها
کشاد و نوید طلبانه فرحت بر فرحت رو داد الله تعالی آن نونهال گلشن مراد را در باغ دنیا
مدام سرسبز و شاداب داراد و بعمر طبعی رساناد ٭ هزار شکر که از فیض ابر فضل اله شگفت
این گل نو تازه غیرت گلزار ٭ بجاه و دولت اسکندری بود دائم ٭ بعمر والی مانند خضر بر خوردار
**فارسی بمضمون وفات اهل خانه** محب جانی دوست جاودانی سلامت هواسے زمانه
دگرگون و زمانه بنیش دوحشت روسے از دیده عالم پوشیده ارباب روزگار در بلاسے غم
مبتلا خویش و بیگانه در نوحه جان گزا یعنی درین ایام فرجام اطلاع واقعه هائله اهل خانه آن یگانه
زمانه مسموع شد و خبر وحشت اثر این مصیبت در گوش جان رسید از انجا که شادی این دنیا
فانی فانی و غم زمانه ناپایدار است ناچار تن برضا و دل بقضا داده بصبر گرایند و مرحومه را بدعای
خیر یاد فرمایند بیت دل منه ایدل باین دیر فانی سراسے ٭ در جهان هر کس که آید میرود دنیا
**فارسی بمضمون تعزیت پدر** کرم فرمای مخلصان سلامت از استماع خبر واقعه جانگاه
پدر عالیقدر آن عالیشان دل دوستان در چاه غم و جان محبان در حبس الم محبوس گردید
حیات شمشیر حیات و زندگی بدرجه سکرات رسید چون رهروان منازل حدوث و امکان را

وافر مسرت سے خرید کر کے بھجوا دین چادر پشمینہ سفید کنارہ دار دو ایک سو روپیہ کی دو شالہ
قندھری رنگ ایک قیمتی ایک سو روپیہ دھوسہ خودرنگ لاہوری کنارہ ریشمی دو قیمتی
پنجاہ روپیہ جوڑہ ہاہی جراب قیمتی پنجاہ روپیہ اسباب خرید کر بذریعہ ڈاک پارسل بمقام
پشاور میرے پشمینہ فروش کی دوکان پر روانہ کریں فقط والسلام ترجمہ از دو مہربان
دوستان کرم فرما سے مخلصان سلامت نوید شادی کتخدائی اوس سرو آزاد باغ مراد سنکر
طبیعت نے دامن دامن پھول مراد کے جمع کیئے خوشی کا چراغ دل کی محفل مین روشن ہوا
اللہ تعالی مبارک کرے اور آئندہ نتیجہ سعادت کا نصیب ہو شعر تہنیت بہ شادی و
فرحت مبارک ۔ جہان مین عزت و حرمت مبارک ۔ حسب دستور پچیس روپیہ وجہ تنبول
حامل رقعہ کے ہاتھ بھیجے جاتے ہین قبول فرمایئن فقط والسلام ترجمہ از دو مہربان
فیض رسان دام مجدکم کسی دوست کی تحریر سے نوید تولد فرزند ارجمند آپکے دولتخانہ
مین پہونچی خوشی کے دروازے دوستون کے دل پر کھلے خیرخواہون کو فرحت
پر فرحت حاصل ہوئی اللہ تعالی اوس نونہال گلشن مراد کو دنیا کے باغ مین
ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھے اور طبعی عمر تک پہونچا دے قطعہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ہزار شکر کہ بفیض خدا کے بادل سے | کھلا ہے یہ گل نو تازہ غیرت گلزار | |
| | بجاہ و دولت اسکندری کے ہو وقت | مثال خضر ہمیشہ مدام بہرہ ور ہو | |

ایضاً ترجمہ از دو محب جانی دوست جاودانی سلامت زمانہ کی ہوا اور طرح چلی عیش و
فرحت جہان سے مفقود ہوئی اہل روزگار غم کی بلا مین مبتلا ہین خویش و بیگانہ نوحہ جان گزا مین گرفتار
ہین یعنی اندنون اطلاع وفات اہلخانہ اوس یگانہ زمانہ کی منی گئی اور خبر حسرت اثر اس مصیبت کی
جان کے کان مین پہونچی جبکہ شادی اس دنیا فانی کی فانی اور غم مانند نا پایدار کا یکبار ہے ناچار تن
برضا دل تقضا دیکر صبر کرنا چاہیئے اور روح مرحومہ کو ایفا تحہ خیر یاد فرماوین شعر دل اس فانی سرای مین
دل نہ باندھ جو کہ آیا ہے جہان مین رہ گیا ہے ایضاً کرم فرمای مہربان سلامت استماع خبر واقعہ
جانکاہ پدر عالیقدر آن مہربان کے سننے سے دوستون کے دل چاہ غم اور جان محبس الم مین
محبوس ہوئی حیات بمنزلہ ممات و زندگی بدرجہ سکرات پہونچی چونکہ منازل حدوث امکان کے مسافر و

همین شاهراه در پیش هست بجز صبر شکیبائی چاره ندیدارد و بصبر گرائید شعر ای دل صبور باش بر ناملا
روزگار چه بیکوشو و بصبر سر انجام کار تو ؛ ایشان هم راه صبر پیش گیرند و کمر بند صبر مستحکم بر میان دل
بسته بفاتحه دورد و آن مسافر ملک بقا را یاد نمایند زیاده چه نگارش رود والیضاً فارسی مضمون
**تعزیت والده** محب بیریا دوست با صفا سلامت باستماع خبر واقعه جانکاه والده ماجده
آن مهربان دوستان را آب سرشک از سر گذشت و آتش غم در مجمر سینه ها شعله زن گشت زمانه
خاک غم بر سر جهانیان پاشید آبروی عیش و عشرت بکلی بر باد گردید دنیا نه جای شادی هست و نه
محل سکونت و آبادی بلکه سرای پست شب گذران و سفینه ایست هردم روان شعر پیر گردون
روز و شب اندر صدای ماتم هست ؛ غم فراوان در دافزون اندر و شادی کم است ؛ اگر چه این
ماتم نه آن ماتم است که از دلها فراموش شود اما بحال نظر بر بی ثباتی این مکان گذران وآنهم هم بر جفای
آلهی صابر و شاکر باید شد و پس ماندها را بدلداری و دلجوئی تسکین باید داد زیاده چه بر طراز د ایضاً
فارسی **بطرف دوست** محبت نشان مودت عنوان زاد محبته محبت نامه مودت شمامه
بطلب کتاب تفسیر بی نقط مصنفه فیضی فیاضی رسید کیفیت مندرجه مفهوم گردید اگر چه
این کتاب نهایت کمیاب است اما بعد التلاش معلوم گشت که کتاب مذکور نسخه قلمی در کتب خانه
فقیر قمر الدین صاحب موجود لهذا بنده بخدمت فقیر صاحب حاضر شده والتجاے خرید کتاب
نمود فرمودند که شصت روپیه قیمت این کتاب است اگر منظور است بدهند و بگیرند عاریة
نمیدهم لهذا اطلاعاً قلمی است که اگر آنصاحب مبلغ شصت روپیه بفرستند کتاب خرید نموده بخدمت
فرستاده خواهد شد والسلام فارسی بخدمت طبیب فلاطون زمان جالینوس دوران جناب
حکیم صاحب زاد لطفه بعد ادای آداب دوستانه واضح باد که طبیعت بنده از چند روز بعارضه تپ
و زکام بیمار است لهذا تقاره روا بلاغ خدمت است بنظر توجه دران معاینه کرده نسخه ادویات عطا
فرمایند و سه آغذای روزمره هم ارشاد نمایند که استعمال کرده آید چون سابق هم بایام بیماری بنده
آن صاحب سپستان عطا فرموده بودند باستعمال آن خیلی تخفیف حاصل شده بود اگر حالا هم اجازت دهند باستعمال
آن پردازم که حبوب مذکور موجود و تیار اند زیاده بندگی ایضاً فارسی فضیلت مآب حکمت اکتساب
جناب حکیم صاحب دام افضاله بعد سلام سنت الاسلام واضح رای سامی باد که درین وقت باستماع رسید که آنصاحب

یہی راستا ور پیش ہے صبر و شکیبائی کے بغیر چارہ نہیں ناچار صبر کیا شعر آفات پر زمانہ کے
اے دل صبور رہو ہو گا اسی سے نیک سرانجام کام کا وہ آپ بھی اِس غم میں صبر کریں کمر بند
صبر کا دل کی کمر پر مستحکم باندھیں و بفاتحہ و درود اوس مسافر ملک بقا کو یاد فرمائیں زیادہ کیا
لکھا جائے ترجمہ اردو محب بیریا دوست با صفا سلامت باستماع خبر واقعہ وفات والدہ
ماجدہ آن مہربان دوستوں کو آنسوؤں کا پانی سر سے گذرا اور آگ غم کی مجھ سینہ میں شعلہ زن
ہوئی زمانہ نے غم کی خاک جہان والوں کے سر پر ڈالی عیش و عشرت کی آبرو برباد ہوئی
دنیا نہ مقام شادی کا نہ محل آبادی کا بلکہ ایک سرائے ہے شب گزران اور ایک کشتی ہے ہر دم
رواں شعر ترجمہ ماتم میں ہے یہ پیر گردون دمبدم ۞ درد و غم اس میں بہت ہے فرحت و شادی
ہے کم ۞ اگرچہ یہ ماتم ایسا ماتم نہیں ہے کہ اسکا صدمہ دل سے جائے مگر بہرحال اس مکان بے
ثبات کی بے ثباتی پر نظر رکھ کر ہر دم برضائے الٰہی صابر و شاکر رہنا چاہیے اور پس ماندوں کی
دلداری و دلجوئی سے تسکین دینا مناسب زیادہ کیا لکھیے ترجمہ اردو محبت نشان
مودت عنوان زاد محبتہ محبت نامہ مودت شمامہ بطلب کتاب تذکرے لقدما پہونچا حقیقت
معلوم ہوئی اگرچہ یہ کتاب نہایت کمیاب ہے مگر عند التلاش معلوم ہوا کہ وہ کتاب نسخہ قلمی فقیر
صاحب قمر الدین کے کتب خانہ میں موجود ہے اسلیے بندہ فقیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا
اور التجا خریدنے کتاب کی کی فرمایا کہ اس کتاب کی قیمت ساٹھ روپیہ مقرر ہے اگر دینے منظور ہوں
تو کتاب لے لو چار پیسہ کم نہیں ملیگی لہذا اطلاعاً قلمی ہے کہ اگر آپ ساٹھ روپیہ بھیجدیں تو کتاب خرید کر کے
آپکی خدمت میں بھیجی جائے ترجمہ اردو فلاطون زمان جالینوس دوران جناب حکیم صاحب زاد لطفہ بعد
ادائے آداب دوستانہ واضح ہو کہ طبیعت بندہ کی چند روز سے بعارضہ تپ و زکام بیمار ہے اسلیے
قارورہ خدمت میں بھیجا گیا ہے بنظر توجہ اسکو دیکھ کر تجویز دوا کی فرمائیں غذا کے لیے بھی اجازت دیں کہ کیا
کھائی جائے چونکہ سابق کی بیماری میں آپنے حب سپستان کھانے کے لیے تجویز کی تھی اور اوسکے استعمال
سے بہت تخفیف حاصل ہوئی تھی اگر اب بھی ارشاد ہو تو وہی حبیں استعمال کیجائیں کہ وہ حبوب اب بھی میرے
پاس تیار موجود ہیں فقط زیادہ بندگی ترجمہ اردو فضیلت مآب حکمت اکتساب جناب حکیم صاحب
دام افضالہ بعد سلام سنت الاسلام واضح رائے عالی ہو کہ اُس وقت سنا گیا ہے کہ آپ نے

کشته ابرک و نقره و فولاد و عقیق تیار نموده بخوراک مریضان تپ کهنه و تا قوت عطا میفرمایند
وایشان از خوردن آن فائده کثیر حاصل میکنند چونکه برخوردار حسام الدین برادرزاده بنده
از شش ماه بعارضه تپ و سرفه گرفتار است و از زیست خود بیزار لهذا مستدعی ام که از قسم کشتها
مذکور هر آنچه که مفید مرض نامبرده باشد عطا فرمایند و طریق خوردن آن نیز ارقام نمایند و از
غذای روزمره و پرهیز ضروری نیز مطلع کنند زیاده شوق رقعه قاضی بجانب مغل
مرزا صاحب عنایت فرمای دوستان دام الطافه بعد ابلاغ تحفه سلام واضح باد که در [illegible] رساله
سواران بے قاعده جدید بموجب حکم حکام عالیه گورنمنت پنجاب در لاهور بتجویز و صوابدید
نواب شیخ غلام محبوب سبحانی صاحب رئیس لاهور تیار میشود بنده برای حصول [illegible]
رساله داری برای آنجناب بخدمت نواب صاحب ممدوح التماس نموده نام نامی در فهرست
عهده داران درج کنانیده لهذا مکلف حال خدمت شریف ام که بعد مطالعه رقیمه هذا روانه
این صوب شوند که در صورت توقف اندیشه آنست که عهده جلیله مذکور بنام شخص دیگر نامزد
گردد والسلام ایضاً بجانب افغان خانصاحب عالیجاه رفیع پایگاه دام الطافهم بعد
گذارش نیاز واضح باد که بر ضمیر منیر مهر نظیر روشن است که بنده از شش ماه بیکار و به فکر روزگار
از معاش خویش و گذاره عیال ناچار است و جا بجا [illegible] آن
مهربان امیدگاه دوستان و ملجای هواخواهان اند لهذا مکلف خدمت ام که اگر آنجناب
براه مهربانی در رساله ماتحتی خویش اسامی سوار یا عهده داری این امیدوار تجویز فرمایند بنده
حاضر خدمت شریف گردد و فقط زیاده دعا ایضاً بجانب شیخ [illegible] صاحب مهربان
ملجای محبان سلامت بعد تبلیغ سلام سنت الاسلام واضح باد که چون [illegible]
چهپای کتاب ثمرة الفواد همراه تحریر ترجمه اردو بهواخواه عطا فرموده بودند بنده در لاهور
به تحریر آن مصروف است انشاءالله در عرصه دو ماه این کار بخیر باختتام خواهد رسید [illegible]
تجویز چهپایه آن نیز بوقوع خواهد آمد خاطر شریف جمع فرمایند ایضاً رقیمه شوهر بجانب زن
مهر اما رسیده با عزت و وقار در حفظ حافظ حقیقی باشند بعد شوق ملاقات و دیدار فرحت آثار واضح باد که شکایت نامه جناب
مادرانه با چاه دو صاحب شکایت چنانچه [illegible] بی ادبی شما بجناب آن مخدوم رسید وقوع اینمعنی باعث تحیر

کشتہ ابرک و نقرہ و فولاد و عقیق تیار کیے اور مریضان تپ کہنہ و ناقوت کو دیتے ہین اور وہ
اونکے کھانے سے بڑے بڑے فائدے حاصل کرتے ہین چونکہ برخوردار حسام الدین
برادر زادہ بندے کا چھ مہینے سے بعارضہ تپ و مرض گرفتار ہے اور زیست اپنی سے بیزار
اسلیے تصدیعہ دیتا ہون کہ اون کشتون مین سے جو کشتہ کہ مفید مرض نامبردہ کا ہو عطا فرمایئے
اسکے کھانے کا طریق بھی لکھیے غذاے روزمرہ و پرہیز ضروری سے بھی اطلاع دیں زیادہ شوق
ایضاً تحریر اردو مرزا صاحب عنایت فرماے دوستان دام محبتہ بعد ابلاغ تحفہ سلام واضح ہو
کہ اس وقت ایک رسالہ بقاعدہ سواران کا محکمہ عالیہ گورنمنٹ پنجاب کے حکم کے بموجب
نواب شیخ غلام محبوب سبحانی رئیس لاہور بھرتی کرتے ہین اور بندہ نے آپ کے لیے عرض کی
ہے کہ عہدہ نائب رسالداری پر مقرر ہو جائین نواب نے بھی میری عرض قبول کرلی اسلیے تحریر ہے
کہ اس خط کے دیکھتے ہی آپ اس طرف کو روانہ ہو جائین کہ بصورت توقف یہ اندیشہ ہے کہ
اس عہدہ جلیلہ پر کوئی اور مقرر ہو جاے فقط والسلام ایضاً تحریر اردو خانصاحب
عالیجاہ رفیع پایگاہ دام الطافہ بعد گذارش نیاز واضح ہو کہ جناب پر روشن ہے کہ بندہ چھ ماہ سے
بیکار بیروزگار اپنے روزمرہ گذارہ سے ناچار ہے منقولہ جائداد جس قدر تھی تمام و کمال لقمہ شکم
ہو چکی ہے چونکہ آپ دوستونکی جا امید اور ہوا خواہونکی ملجا ہین اسلیے مکلف ہون کہ اگر
آپ براہ مہربانی اپنی ماتحتی سوارون مین کوئی اسامی سواری یا عہدہ داری میرے لیے تجویز فرمایئن
اور مجھ بیکار کو بابت نان پہونچایئن تو بندہ خدمت شریفہ مین حاضر ہو جاے ایضاً تحریر اردو
شیخ صاحب مہربان دوستان ملجاے محبان سلامت بعد تبلیغ سلام سنت الاسلام واضح ہو کہ
کتاب ثمرۃ الفواد فارسی جو آپ نے اردو ترجمہ کے لیے بندہ کو پٹیالہ سے رخصت ہونیکے
وقت عطا فرمائی تھی لاہور پہونچکر بندہ نے ترجمہ اوسکا شروع کر دیا ہے انشاء اللہ دو مہینے
عرصہ مین یہ کام باختتام پہونچ جائیگا اور ختم کیے بعد اوسکے چھاپنے کی بھی تجویز کیجائیگی خاطر شریف
جمع فرمایئن ایضاً تحریر اردو محرم اسرار سراپا عز و وقار حافظ شفیقی کے حفظ مین رہین بعد
اشتیاق دیدار فرخندہ آثار واضح ہو کہ شکایت نامہ جناب والدہ صاحبہ کا تمہاری جنگ و
جدل اور بے ادبی کی شکایت مین پہونچا وقوع اسبات کا باعث تحیر

درجواب گردید و بر والدش وقعه بی شما هزار حیف که این چنین گستاخ شدند و بجناب قبله و کعبه
بسی بی ادبی پیش آمدند لحاظ از جانب و حکم خدا و رسول را بر طاق بالا نهادند لهذا اطلاعاً قلمی است
که اگر بار دیگر شکایتی از طرف شما والده صاحبه باینجا خواهند نوشت موجب مهاجرت و مفارقت
کلی خواهد شد فقط زیاده شوق ایضاً فارسی مستوره پردهٔ عفت محجوبه حجلهٔ عصمت سلامت بعد
اشتیاق ملاقات جسمانی که موجب فرحت دل و راحت جان است واضح باد که خط فرحت نمط
شما بطلب خرچ رسید کوائف معلوم گردید حسب التحریر شما روی مبلغ یکصد روپیه بدوکان
هزاری مل صراف فرستاده شد وصول نموده مبلغ پنجاه روپیه بگیرند و زیمل بقال در وجه قرضه
سابقه داده رسید بگیرند و پنجاه روپیه بصرف ضروریات خانه صرف کنند آینده عنقریب بعد الوصول
تنخواه شما روی دیگر هم فرستاده خواهد شد تسلی دارند فقط ایضاً رقیمه عاشق بطرف معشوق
یار دلنواز همدم و دمساز آرام جان بیجان توان جسم ناتوان زار خسته حال دل بیقرار و جان جهانت
نثار که در فراق آن دلدار چون ماهی بی آب بیقرار است چه نوشته آید که از روزیکه مهجور از
وصل دوری هم سخت رنجورم شب را به بستر اضطراب بهزاران پیچ و تاب بی آرام و بی خواب
مانده بصبح بی آرام و روز را بهزاران ناکامی و سخت بی آرامی و بی آبی و بی طعامی بشام
میرسانم غرض حالیست که بر کس مباد و شکلی است که هیچ دیده و مبیناد شعر گر اجل آید شوم بی رنج
زین سنج و بلا خاک بر این زندگانی تو کجا و من کجا لهذا بذریعهٔ این فرقتنامه مکلف خدمت عالی
که براه عاشق نوازی تا دست داد ملاقات جسمانی این زخم خورده تیر نهانی را از گوشهٔ خاطر محبت مآثر
محو نسی نفرمایند و ارقام نمایند که باز تا کی دیده نادیده دیدار را بدیدار چراغ پر انوار منور خواهند فرمود
فقط زیاده شوق ایضاً بطرف عاشق عاشق جانباز سراپا نیاز دام عشقه اشتیاق نامهٔ شما رسید
کیفیت مندرجه مفهوم گردید آنچه بظاهر دم از سوز گداز عشق و محبت میزنند و خود را گویا عاشق جانباز
بیگمی بیقین نیست که ظاهر شما با باطن متفق باشد خدا میداند که در دل شما چیست و شاید بر این دعوی
کیست اکثر مردمان زبان را از زبان را زیبا میکنند و خود را عاشق بیدل و آلوده دل مردمان میفهمند
چون وقت امتحان می آید زر قلب قلب می برآید اگر شما در دعوی محبت صادق و در عشق جانبازی
واثق اند پس این علیحدگی و جدائی برای چیست چرا که من با شما با شیدا می مدعی دروغ دم از عشق

تعجب کا ہوا تمھاری دانش و عقلمندی پر ہزار حیف ہی کہ ایسے گستاخ و بے ادب ہو گئے ہو کہ نہ
میرا لحاظ اور خدا اور رسول کے حکم کو بر طاق بالا رکھ دیا اور قبلہ و کعبہ کی خدمت میں بے ادبی کی ایسے
اطلاعاً لکھا جاتا ہی کہ اگر آئندہ پھر شکایت والدہ صاحبہ کی میرے ملاحظہ میں پہونچے گی تو موجب مہاجرت
کلی و مفارقت تامہ کا ہو جائیگا اور یہ وقت تمکو پھر ہاتھ نہ آئیگا ترجمہ برادر و مستورہ پردہ عفت
محجوبہ جمیلہ عصمت سلامت بعد اشتیاق ملاقات جسمانی کہ موجب تسلی دل و راحت جان ہی واضح ہو کہ
خط فرحت نمط تمھارا پہونچا کوائف مندرجہ معلوم ہوئے حسب التحریر تمھارے ایکسو روپیہ کی ہنڈوی
ہزاری مل صراف کی دوکان پر بھیج گئی ہی روپیہ وصول کرکے پنجاہ روپیہ تو کروڑی مل بقال کو
قرضہ سابقہ میں دیدو اور رسید لے لو اور پنجاہ روپیہ گھر کے ضروری خرچ میں خرچ کرو اور ہنڈوی
بھی عنقریب عند الوصول تنخواہ کے بھیجی جائیگی تسلی رکھو ترجمہ از دو یار دلنواز مشفق ملنا زار م جانا
بیجان توان جسم ناتوان واحسنہ احوال دل بیقرار اور جان جان نثار کا جو تجھ دلدار کے فراق میں ماہی
بے آب کیطرح بیقرار ہی کیا لکھا جاے کہ جبسے نور سے تمسے دور ہوں وصل سے مہجور ہوں سخت رنجور ہوں
تمام رات بیخوابی کے بستر پر بکمال اضطراب بے خواب بصد پیچ و تاب گذرتا ہوں تمام دن بے آرامی کر
سخت ناکامی ہی دردے سے کام ہی نہ پانی ہی نہ طعام ہی پھر جب شام آتی ہی نئے سر سے طبیعت گھبراتی ہی
بے چینی آتی ہی غرض عجب حال ہی جو کسی پر نہو اور کوئی آنکھ نہ دیکھے اور کوئی کان نہ سنے مطلع چھوٹ جاؤں غم
کے ہاتھوں سے جو نکلے دم کہیں ٭ خاک ایسی زندگی پر تم کہیں اور ہم کہیں ٭ اسلیے یہ محبت نامہ بھیجتا ہوں اور یہ
عاجزی سے زبان پر لاتا ہوں کہ جب تلک ملاقات جسمانی و مواصلت ظاہری نصیب ہو مجھ ناکارہ دربدر
آوارہ کو خاطر محبت ماثر سے نہ بھولائیں اپنا عاشق زار تصور فرمائیں اور خبر دہ پہونچائیں کہ کب تک
دیدہ نادیدہ دیدار چشم براہ انتظار دیدار پر نور یار مسرور ہوگی فقط زیادہ شوق الضاً عاشق جانباز سراپا
نیاز دام عشقہ اشتیاق نامہ تمھارا پہونچا حقیقت مندرجہ معلوم ہوئی جو کچھ تمنے اپنا دلی سوز گداز دکھلایا ہی
اور اوسکا بیان فرمایا ہی فی الحقیقت وہ سب ظاہرداری ہے ہماری خاطرداری کے لیے ظاہرداری دکھلاتا
ہے اوسکا کب یقین آتا ہی ہمارا دل گواہی دیتا ہی دل کا حال دل ہی جانتا ہی شعر منہ کی بات کون سنتا ہی دل کی باتیں خدا ہی جانتا
ہی کیونکہ بہت سے لوگ ظاہر بظاہر زبانی دکھلاتے ہیں عاشق بن بن آتے ہیں مگر جب امتحان کا وقت آتا ہی کھوٹ اوسکا ظاہر
ہو جاتا ہے اگر تم محبت کے دعوے میں سچے ہو عاشقی میں ثابت ہو تو چاہیے کہ جہان ہم ہوں تم بھی ہو محبت کے ملنے میں کب تک ظاہر ہے

ومحبت نه دن وبغیر معشوق با غیار درساختن کار عاشقان نیست تمام شب با زن خود همکناری ورزند
با غیار سازگاری باین همه اختلاط خود را از عشاق بیشمار می واگر همین منظور ست آینده خود را از عشاق
شمارند ولفظ عشق بر زبان نیارند ورنه بسزا ناامیدی خواهند یافت وتا ابد از دولت دیدار محروم
خواهند ماند فقط تمت باب تیجانب اولی اس باب مین بائیس خطوط هین ایضاً
بجانب پسر نور چشم راحت جان لخت جگر غلام حیدر طال عمره بعد ادعیات ترقی عمر و
دولت واضح باد که خط حضرت والده ماجده اینجانب بمضمون تنگی خرچ رسید موجب تحیر وتعجب
گردید که باوجود موجودگی شما در لاهور حضرت ممدوحه بعسرت وتنگی خرچ مبتلا باشند وشما خبرگیران
حال ایشان نشوید این معنی باعث محرومی سعادت ابدی است لهذا مبلغ بیست وپنج روپیه بسبیل
حال رقیمه میرسد باید که بخدمت ایشان برسانید وآینده گاهی اینچنین غفلت وتساهل بکار نبرید
بلکه هرچه نذر وپیشگاه می تحقیق حضرت ممدوحه حاضر شده آگاه باشند که اینجانب بنوعی من الانواع وبامر
من الامور تنگی نکشند ودست احتیاج پیش احدی دراز نکنند تاکید است ایضاً فارسی برخوردار
کامگار سعادت آثار سید ارشد طال العمره بعد ادعیات وانبیات مشهود باد که از روزیکه از لاهور روانه شده در
دهلی رسیده ام از احوال شما خبری ندارم ونه شما خطی درین باب نوشتند ازین سبب اندیشه وتفکر دامنگیر
حال است باید که بمجرد مطالعه رقیمه هذا از کماهی خانه اطلاع نمایند واطلاع دهند که کتاب گلستان که
شما میخواندید باختتام رسیده است یانه واگر رسیده است دیگر کدام شروع کرده اند منتظر جواب
باصواب ایام فقط ایضاً فارسی بجانب برادر خرد برادر عزیز واقر طال العمره بعد دعای ترقی
عمر واضح باد که زبانی اکثر مردمان آمد لاهور بظهور پیوسته که شما در خواندن ونوشتن بهمه تن کاهل وسست
شده تمام روز در لهو ولعب میگذرانید سبق انگریزی بالکل موقوف ساخته ومجلد دو کتاب فارسی یکی را ترک
کرده سبق کتاب ثانی بهزار تقاضا بمشکل یاد میکنند وتحریر مسوده را بکلی از لوح خاطر محو کرده اند از
استماع اینحال بکمال حیرت ماندم حال گشت چراکه اینجانب همه برادران وفرزندان خود شما را هوشیار ولایق
میدانست افسوس که خانه امید خالی برآمد ویقین بخلاف گمان لهذا تحریر میشود که بمجرد رسیدن رقیمه هذا از
بلند خانه متنگاری بایی اینصوب شوند که اینجانب خود بتعلیم العزیز خواهد پرداخت فقط ایضاً فارسی
برادر بجان برابر سلام الله طال العمره امر ضروری گوش حق نیوش حضرت والد ماجد رسید که شما تمام روز در لهو ولعب میگذرانید

دم مارنا اور باطن مین زن و فرزند کے ساتھ پیار کرنا اسے جھوٹے مدعی تمام رات تو اپنی عورت سے ہمکنار رہے بغیرون کے ساتھ تیرا پیار نہو عاشق ہمارا عاشق کہلاتا ہی نہیں بدنامی کا وہم لگاتا ہی آینده اگر غیر کا تصور دل سے نہ اوٹھاؤگے وصل کی دولت نہ پاؤگے محروم رہجاؤگے ترجمه اردو نور چشم راحت جان لخت جگر غلام حیدر طال عمرہ ادعیات ترقی عمر و دولت کے بعد واضح ہو کہ خط حضرت والده ماجده اینجانب کا بمضمون تنگی خرچ پہونچا موجب کمال تحیر و تعجب کا ہوا کہ باوجود موجودگی تمھاری لاہور مین حضرت ممدوحه خرچ سے تنگ ہین اور تم خبر گیر اونکے حال کے نہو یہ بات باعث محرومی سعادت ابدی کا ہی اسلیے پچیس روپیہ چالان رقعہ کے ہاتھ بھیجے جاتے ہین چاہیے کہ اونکی خدمت مین پہونچا دو اور آینده کبھی ایسے غافل و کاہل نہو بلکہ یہ چاہیے کہ تم ہر روز بے ناغہ اونکی خدمت مین حاضر ہوکر خبر رکھا کرو کہ وہ کسی طرح تنگ نہون اور احتیاج کا ہاتھ کسی کے آگے دراز نکرین تاکید ہی ترجمه اردو برخوردار کامگار بخت بیدار طال عمرہ بعد دعا کے بعد واضح ہو کہ جس روز سے بنده لاہور سے روانہ ہوکر دہلی پہونچا ہی تمھارے حال سے خبر نہین رکھتا اور نہ تمنے کوئی خط اس باب مین لکھا اسواسطے فکر و اندیشه دامنگیر حال ہی چاہیے کہ اس خط کے دیکھتے ہی گھر کی حقیقت سے اطلاع دو اور لکھو کہ کتاب گلستان جو تم پڑھتے تھے ابھی ختم ہوئی ہی یا نہین اور اگر ہوئی ہی تو اور کون سی کتاب تمنے شروع کی ہی منتظر جواب باصواب کا ہون ترجمه اردو برادر عزیز و افر تمیز طال عمرہ و بعد دعا ترقی عمر واضح ہو کہ لاہور سے آنیوالون اکثر لوگون کی زبانی معلوم ہوا کہ تم لکھنے پڑھنے مین بہت ہی کاہل اور سست ہو گیے ہو تمام دن کھیل مین مصروف رہتے ہو سبق انگریزی بالکل چھوڑ دیا ہی اور فارسی کی اور کتابون مین سے ایک کا پڑھنا تو بالکل چھوڑ دیا ہی دوسری کا سبق ہزار دقت یاد کرتے ہو مسوده کا لکھنا بالکل لوح دل سے محو کر دیا ہی یہ خبر سنکر کمال حیرت ہوئی کیونکہ مین تمکو اپنے بھائیون و فرزندون سے زیاده تر ہوشیار اور لائق جانتا تھا افسوس کہ امید کا گھر خالی نکلا اور یقین گمان کے خلاف اسلیے لکھا جاتا ہی کہ اس خط کے پہونچتے ہی مع بلند خان خدمتگار اس طرف کو روانہ ہوجاؤ کہ مین خود تمھارے لکھنے پڑھنے مین سرگرم ہونگا فقط ترجمه اردو برادر بجان برابر شفقتی غلام اکبر سلامت آپکے روز قبله گاہی صاحب نے سنا ہی کہ تم تمام دن کھیل کود مین گزرانتے ہو و توجہ سبق

و توجه به سبق نمی کنند کتاب اردو و فارسی و انگریزی که سه بار خریده بشما داده اند همه چاک کرده اند
و از شوخی و تند خوئی خود جناب والده صاحبه را تنگ و ناچار میدارند لهذا حسب الارشاد قبله گاه صاحب
صاحب بآن عزیز تحریر است که اگر خوبی خویش و رضامندی والدین منظور است در تعلیم علم از
دل و جان سرگرم و مشغول باشند که در حال لیاقت همه خویش و بیگانه از شما خوشنود و در صورت
دیگر نالیاقتی و بدنامی شما است فقط بجواب این رقعه جلد تر سرور نمایند فارسی بجانب
همشیره خرد همشیره عزیزه نور چشم دل و جان دام ستر ها بعد ادعیات ترقی عصمت و عفت
مشهود باد که امروز بخانه بنده دختر تولد شده و خبرگیر بهاوج شما درین وطن بیگانه بجز بنده احدی
نیست و برای چنین موقع موجودگی عورات پر ضرور لهذا بآن نور چشمی عزیزی قلمی است که اگر
شما را از کارخانه خویش فراغت باشد باجازت صاحب خانه خود روانه انیصوب شوند و تا
چهل روز تکلیف برخوردارند و اگر در آمدن شما تاملی و توقفی باشد برخوردار اکبری بیگم
دختر کلان خود را ضرور بالضرور بفرستند فقط ایضاً فارسی همشیره عزیزه عفیفه معصومه سلمها
مبلغ بست و پنج روپیه بتقریب عیدی روز مبارک عید فطر بدست حامل رقیمه فرستاده شده اند
بگیرند و رسید بنگارند کتاب نجات المؤمنین هم برای شما بخط خوشخط عربی از عم بزرگوار شیخ محمد یار
نویسانیده ام بعد اختتام خواهم فرستاد خاطر جمع دارند باید که تلاوت قرآن مجید را عزیز جان
پندارند گاهی ناغه نکنند و درین کار که موجب بهبود دارین است هرگز تساهل و تکاسل
بکار نبرند و برخوردار نور علی که همرکاب رساله دار صاحب لکهنو رفته بود بخیریت تمام واپس در رساله آمده است
عنقریب خرچ خواهد فرستاد فقط فارسی بجانب دختر برخورداری نور چشمی راحت جانی
بحمایت ایزدی باشند خط برخوردار محمد یار بمضمون نوید ختم قرآن عزیزه رسید موجب فرحت و خرسندی
گردید و مبلغ یکصد روپیه نقد بذریعه هندوی فرستاده شد باید که مبلغ بست و یک روپیه نقد و یک
تهان خاصه و یک تهان انجمن و یک دستار و یک جوره چادر پشمینه سبز رنگ بشکرانه حصول
این نعمت عظمی بخدمت حافظ محمد شکور استاد خود پیشکش کنند و پنج روپیه را شیرینی خرید نموده در
برادری تقسیم نمایند و بحافظ صاحب عرض کنند که شگون مبارک شادی آمین ختم قرآن بماه عید سعید تعطیل
خواهد آمد در آن وقت هم لعنت استادی تحفه ها گذرانیده خواهد شد خاطر جمع دارند فقط فارسی نظم فسانه

سبق کی طرف توجہ نہیں کرتے اُردو اور فارسی اور انگریزی کتابیں جو تین تین مرتبہ خرید کر تمکو
دیگئی ہیں تمنے تمام پھاڑ ڈالیں ہیں اپنی شوخی و تندخوئی سے والدہ صاحبہ کو تنگ رکھتے ہو اسلیے
حسب الارشاد والد بزرگوار کے لکھا جاتا ہے کہ اگر تمکو اپنی خوبی و بہبودی منظور ہے تو لکھنے پڑھنے میں سرگرم
رہو کہ خویش و بیگانہ تمکو لائق جانکر تم سے خوش ہوں اور اگر نالائق رہجاؤگے تو تمھاری بدنامی
ہوگی تمام عمر عسرت و افلاس میں گرفتار رہوگے بلکہ ہمارا خاندان بدنام ہوجائیگا انتظار جواب
اس رقعہ کا درپیش ہے فقط ترجمہ اُردو ہمشیرہ عزیزہ نورچشم دل و جان دام ستر ہا بعد دعا
ترقی عصمت و عفت کے واضح ہو کہ آجکی تاریخ میرے گھر میں لڑکی پیدا ہوئی ہے اور
خبرگیر بھاوج تمھاری کا اس بیگانہ وطن میں سوا بندہ کے کوئی نہیں ہے اور ایسے وقت میں
عورات کا موجود رہنا اوسکے پاس ضرور ہے اسلیے لکھا جاتا ہے کہ اگر تمکو اپنے گھر کے کاروبار سے
فراغت ہو تو اپنے خاوند سے اجازت لیکر ادھر کو روانہ ہوجاؤ اور چالیس روز تک تکلیف
اپنے اوپر گوارا کرو اور اگر تمھارے آنے میں تامل و توقف ہو تو برخورداری اکبری بیگم کو ضرور بھیجدیں
فقط ترجمہ اُردو ہمشیرہ عزیزہ و عفیفہ مدہ جمیعہ مہر دام عصمتہا تحکیس سید بتقریب یوم مبارک عید فطر تمکو
بطور عیدی حامل رقیمہ کے ہاتھ بھیجے گئے ہیں اوسکے لیکر رسید لکھ بھیجنا کتاب نجات المومنین بھی
بیٹے تمھارے پڑھنے کے لیے عم بزرگوار شیخ محمد یار صاحب کے قلم سے لکھوائی ہے جب ختم ہوگی تمھارے
پاس بھیجی جائیگی خاطر جمع رکھو اور چاہیے کہ قرآن شریف کی تلاوت میں ہر وقت مصروف رہو اوسکو
اپنا حرز جان سمجھو کبھی ناغہ نکرو اور ایسے کام میں کہ موجب بہبود و سعود دونوں جہان کا ہو کبھی
تساہل و تکاسل روا نرکھو اور برخوردار نور علی کہ رسالدار صاحب کے ساتھ لکھنؤ کو گیا ہوا تھا بخیریت
واپس آگیا ہے عنقریب خرچ بھی بھیجے گا ترجمہ اُردو برخورداری نورچشمی راحت جانی دام ستر ہا خط
برخوردار محمد یار مضمون نوید ختم قرآن اوس عزیزہ کے پہونچا بہت خوشی ہوئی اسلیے ایکسو پچیس روپیہ
بذریعہ ہنڈوی بھیجا گیا ہے چاہیے کہ اکیس روپیہ نقد اور ایک تھان خاصہ اور ایک لٹھہ کا اور ایک پگڑی
اور ایک جوڑہ چادر پشمینہ سبز رنگ حافظ محمد شکور صاحب اپنے اوستاد کی خدمت میں پیشکش کرو اور
پچپن روپیہ کی شیرینی خرید کر برادری میں تقسیم کرو اور حافظ صاحب کی خدمت میں عرض کرو کہ امید
سعید میں شگون مبارک باد آمین ختم قرآن وقت میں آئیگا تو اُستادی کا حق اور بھی پیشکش ہوگا ترجمہ اُردو

سبق آموز علوم ممدوحانی میان محمد رمضانی طال عمره بعد ادعیات ترقی علم و هنر واضح باد که کتاب
کرامت مآب گلدسته کرامت نظم و نثر مصنفه مفتی معنی پرور علام سرور شاعر لاهوری بذریعه مهربان
عالیقدر غلام صمد بمطالعه اینجانب رسید فایده بر فایده بخشید فی الحقیقه کتابیست عجیب و نسخه
ایست غریب که تا حال ثانی آن باحوال حضرت غوثیه بمطالعه ما نگذشته است چون که نقل
برداشتن آن از ضروریات است لهذا کتاب مذکور بدست حامل رقیمه نزد شما می‌رسد
لازم که بهمه تن مصروف این کار شده نقل بردارند و اصل و نقل هر دو واپس نزد ما رسانند
تا که چهره بیدانند ایضاً فارسی لیاقت آثار محمد بختیار طال عمره بعد ادعیات و اخبار واضح
باد که شما از عرصه سه روز از مدرسه غیر حاضر اند کدام عرضی شما نیز باظهار سبب غیر حاضری و عذر معقول
بملاحظه نرسیده و صاف معلوم میشود که شما بے اجازت مادر و پدر بظهور عذر نامعقول از مدرسه
غیر حاضر شده بلهو و لعب مشغول اند و از تعلیم علم دل برداشته اند لهذا قلمی است که از ماضی نادم
شده جلدتر حاضر شوند و عذرات غیر حاضری بیان کنند و اگر اراده والدین شما این است که شما
بے علم و محروم السعادت زندگانی کنند اختیار باقی است حاضر مدرسه شده بسته کتب خود را بخانه
برند و نام خود را از رجسٹر مدرسه اخراج نمایند فقط فارسی بجانب نوکر بعد الخدمت لائق العنایات
سلمه بعد توجهات فراوان واضح باد که عرصه سه ماه رو با انقضا آورده که شما رخصت دو ماه
حاصل نموده بتقریب شادی روانه خانه خود شده اند تا حال باوجودیکه یک ماه زیاده از
ایام موعود گذشته است بکار خود حاضر نشده اند لازم که فی الفور حاضر شوند توقف و تساهل بکار نبرند
دیگر تا یک هفته دیگر حاضری شما بعمل نخواهد آمد از نوکری برطرف خواهند شد خبر شرط است بلکه
که هر دمان خانه خود را در اینجا همراه آرند که بار دیگر بجا رشته آمد و رفت در دل شما نماند فقط فارسی
بجانب [illegible] راسخ الاعتقاد میان [illegible] در یاد الهی باشند بعد دعا ترقی ذوق و شوق
واضح باد که [illegible] مطلب [illegible] رسید موجب کمال فرحت و خرسندی گردید بسبب التحریر [illegible]
[illegible] نقل کرده فرستاده شده بود رسید لازم که هر روز علی الصباح بعد فراغ وظائف روز مره
شجره اندران این مواظبت نمایند که موجب حصول سعادت دارین است بلکه در طریق سلسله عالیه قادریه سالک را باید
که اول [illegible] کار او شجره عالیه [illegible] اند که [illegible] قدم بقدم [illegible] پیران عظام [illegible] سالک [illegible]

سبق آموز علوم ہمہ دانی میاں محمد رضا فی زاد علمہ و قدرہ بعد ادعیات ترقی علم و ہنر
واضح ہو کہ کتاب کرامت مآب گلدستہ کرامت نظم و نثر مصنفہ مفتی معنی پرور غلام سرور شاہ لاہوری محب
عالی قدر غلام صفدر کے ذریعہ سے میرے مطالعہ میں پہونچی اوسکو دیکھکر میں نہایت محظوظ ہوا
فی الحقیقہ عجیب کتاب اور غریب نسخہ ہے کہ آجتک اسکا ثانی کوئی نسخہ ہمنے حضرت غوث الاعظم
کے حال میں نہیں دیکھا تھا جی کرتا نقل کرنا اوسکا ضرور ہے اسلیے اصل کتاب بہ حامل رقعہ کے ہاتھ
تمھارے پاس بھیجتا ہوں چاہیے کہ بہت جلد اوسکو نقل کر لو اور بعد نقل کے اصل و نقل میرے پاس
بھیجدو تاکید ہے ترجمہ اردو و برخوردار لیاقت شعار محمد بختیار طال عمرہ بہت بہت دعا کے بعد
واضح ہو کہ تم تین روز کے عرصہ سے مدرسے غیر حاضر ہو کوئی عرضی بھی تمھاری باظہار سبب غیر حاضری
کے ہوکر ملاحظہ سے نہیں گذری اور صاف معلوم ہوا کہ تم بلے اجازت والدین کے مدرسہ سے غیر حاضر ہوکر
کھیل میں مصروف ہو تعلیم کی طرف سے تم دل برداشتہ ہوا اسلیے تحریر ہے کہ ماضی سے نادم ہوکر جلد تر حاضر ہو
اور عذرات غیر حاضری کے پیش کرو اور اگر ارادہ تمھارے والدین کا یہ ہے کہ تم بے علم اور محروم محض رہ جاؤ
تو اختیار ہے مدرسہ میں حاضر ہوکر اپنی کتابوں کا بستہ لیجاؤ اور نام رجسٹر سے خارج کرا دو
ترجمہ اردو مشتمر الخدمت لائق المناسبت سلامت بہت توجہ کے بعد واضح ہو کہ تین مہینے کا عرصہ
گذر چکا ہے کہ تم دو مہینے کی رخصت لیکر بضرورت اپنی شادی کے گھر کو گئے تھے آجتک کہ ایک مہینہ
رخصت سے زیادہ گذر چکا ہے تم اپنے کام پر حاضر نہیں ہوئے چاہیے کہ فی الفور حاضر ہو جاؤ اور اگر ایک ہفتہ
تک اور تم حاضر نہوے تو نوکری سے برطرف کیے جاؤ گے غیر مشروط ہے بلکہ بہتر یہ ہے کہ تم اپنے گھر کے لوگوں کو
بھی اپنے ہمراہ لیتے آؤ کہ بار دیگر تمکو پھر گھر کے آنے جانے کا اندیشہ نرہے ترجمہ اردو راسخ الاعتقاد
میاں محمد امیر خوش رہو بعد ادعیات ترقی ذوق و شوق کے واضح ہو کہ اشتیاق نامہ تمھارا الطلب
شجرہ شریفہ کے پہونچا کمال خوشی ہوئی حسب التحریر تمھارے شجرہ مبارک نقل کرکے بھیجا گیا ہے پہونچیگا لازم کہ
ہر روز بعد الصباح وظائف و اوراد در وقت فراغت پاکر اوسکو پڑھا کرو کہ موجب حصول سعادت دارین کا ہے بلکہ
سلسلہ عالیہ چشتیہ میں تو یہ معمول ہے کہ ذکر و ظائف سے پہلے شجرہ عالیہ پڑھا جاتا ہے کہ اوس سے برکت میں مدد تا سے پیران
عظام سے پہنچتی ہے چھٹا باب تحریرات متفرقات کے ذکر میں جو پانچ قسم پر منقسم ہے اول اقرارنامجات یعنی تمسکات
و رہن نامہ و بیعنامہ وغیرہ دوم پروانجات وغیرہ سوم اطلاعات چہارم روبکار باب پنجم عرضیات قسم اول اقرارنامہ

فارسی تمسک قرضه منکه جلال الدین ولد کمال الدین قوم کمبو ساکن لاهور ام درینولا
منمقر مبلغ پنجاه روپیه که نصف آن بست و پنج روپیه میشود از لاله گردهاری مل صراف بطور قرض گرفتم
اقرار آنکه تا آمدن زر مذکور بشرح آنه ماهواری بحساب فیصدی یک روپیه سود ادا خواهم نمود هیچ عذر و حیله
نخواهم کرد لهذا اینچند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که ثانی الحال سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان
فارسی تمسک بالاقساط منکه کاهن ولد سهان قوم راجپوت سکنه وزیرآباد ام درینوقت
اقرار مینمایم و نوشته میدهم که آنکه از عرصه دو سال مبلغ بست و پنج روپیه نقد از ملک دلاور خان بنده
منمقر واجب الادا بود بدعا لادر باب ادای آن بسبیل ادای بالاقساط بدینوجه نموده شد که مبلغ ده روپیه
در ماه کاتک سنه حال و ده روپیه در ماه پهاگن سنه حال و پنج روپیه در ماه ساون سمت ۱۹۴۹ ادا
کرده خواهد شد و اگر ازین هر سه اقساط قسط اول ادا نگردد کل مبالغ یکمشت ادا خواهم نمود هیچ عذر
و حیله درمیان نخواهم آورد لهذا اینچند کلمه بطریق تمسک بالاقساط نوشته داده شد که ثانی الحال سند
گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی امانت نامه منکه محمد امین ولد امین الدین قوم قریشی
ساکن لاهور ام درینولا زیور حلقه بینی طلائی وزنی یک توله و پازیب نقره وزنی پنجاه روپیه از
جمعدار بصیر بیگ بسفر پشاور رفتن نزد من امانت داشته بسفر سپرد لهذا اقرار مینمایم و نوشته میدهم که
زیور مذکور را از آن نامبرده نزد من امانت خواهد ماند هرگاه نامبرده واپس خواهد آمد بلا عذر واپس
خواهم نمود و در امانت نامبرده هیچ تصرف و خیانت روا نخواهم داشت لهذا اینچند کلمه بطریق امانت نامه
نوشته دادم که ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان فارسی وصیت نامه منکه غلام علی ولد عبد الغنی
قوم شیخ سکنه لاهور ام چونکه هر یک انسان و هر ذیجان را ازین جهان بجهان آفرین ناگزیر است
و شاهراه مرگ بر هر یک مسافر راه عدم در پیش لهذا منمقر در عین حیات و قیام هوش و ثبات
حواس خمسه خویش اقرار مینمایم و وصیت میکنم که بعد وفات من هر قدر جایداد منقوله و غیر منقوله که
متروکه منمقر باقی ماند از قیمت آن اول قرضه لکن که تفصیل آن بر فرد علحده مندرج است وارثان
من ادا نمایند و بعد ادای قرضه هر قدر که باقی ماند نصف حصه از آن بنام خانقاه حضرت مولانا
شاه ابو المعالی که بنده مرید و خادم خاندان ایشان است وقف نمایند و نصف باقی مانده بموجب
حصص شرعی پسر و دختر منمقر باهم تقسیم کنند ازین وصیت که منمقر در عین حیات

ترجمہ اُردو مین جو جمال الدین بن کمال الدین قوم کنبوہ رہنے والا لاہور کا ہون اس وقت
متمقر نے مبلغ پچاس روپیہ نصف جسکا پچیس ۲۵ روپیہ ہوتے ہین لالہ گردھاری مل صراف سے بطور
قرض کے لیئے اس اقرار پر کہ جب تک روپیہ ادا نہو آٹھ آنے ماہواری سود دیتا رہونگا ایک
روپیہ کا ادا کرتا رہونگا کچھ عذر و حیلہ نکرونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق تمسک کے لکھدیا ہے کہ سند
رہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو مین کہان ولد سجان قوم راجپوت ساکن فیروزآباد
کا ہون اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ جو ذمہ میرے عرصہ دو سال سے پچیس ۲۵ روپیہ نقد ملک
ولاور خان کے قرض دینے تھے اُنکے ادا کے لیے اس طرح قسطین مقرر کرین ہین کہ دس روپیہ ماہ
کاتک سنہ حال اور دس روپیہ ماہ پھاگن سنہ حال اور پانچ روپیہ ماہ ساون سمت ۱۹۱۹ کو ادا کیے جاینگے
اور اگر تینون قسطون مین سے پہلی قسط بھی ادا نہو گی تو کل روپیہ ایکمشت ادا کیے جاینگے اسمین کچھ عذر و
حیلہ نہوگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق تمسک بالاقساط لکھدیا گیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اُردو مین جو محمد امین ولد امین الدین قوم قریشی رہنے والا لاہور کا ہون اس وقت زیور
حلقہ بینی طلائی وزنی ایک تولہ اور پازیب نقرہ وزنی پچاس روپیہ بامانت شان جمعدار نے بضرورت
سفر پشاور کے میرے پاس امانت رکھے ہین اور سفر کو چلا جاتا ہے اسلیے مین اقرار کرتا ہون اور لکھے
دیتا ہون کہ وہ زیور تا سپردہ کا میرے پاس امانت رہیگا جبکہ وہ واپس آئیگا بجنسہ اُسکے حوالہ
کرونگا اُسکی امانت مین کسی طرح کی خیانت و تصرف جائز نرکھونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق
امانت نامہ کے لکھدیا کہ سند ہو و تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو مین غلام علی
ولد عبد الغنی ساکن نورپور قوم شیخ ہون جو کہ ہر ایک انسان کو دنیا سے کوچ کرنا در پیش اور
ہر ایک مسافر راہ عدم کو یہ سفر ضرور ہے اسلیے متمقر اپنی حین حیات اور صحت حواس خمسہ
کے ثبات و قیام مین اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ بعد میری وفات کے
جسقدر جائداد منقولہ و غیر منقولہ میری باقی رہے اُسمین سے اول میرے وارث
میرا قرضہ جسکی تفصیل علیحدہ فرد پر درج ہے ادا کرین پھر جو باقی رہے اُسمین سے نصف
بنام خانقاہ حضرت شاہ ابو المعالی کے کہ بندہ مرید و خادم اُنکے سلسلہ کا ہے وقف کردین اور نصف
باقی ماندہ میرے دونون بیٹے اور ایک لڑکی آپسمین تقسیم کرلین اور اس وصیت سے کہ مین اپنی حین حیات

وصیت بدین تحریر کرده است احدی از ورثا سے من انحراف نکنند لهذا این چند کلمه بطریق وصیت نامه شرعی نوشته دادم که ثانی الحال سند گردد و عند الحاجت بکار آید ۞ فارسی هبه نامه منکه بخشش علی ولد کرم علی قوم سید ساکن لاهور ام در حالت قیام عقل و ثبات هوش اقرار می نمایم و لکھ میدهم که چون شیخ کرم بخش دست پرورده و خادم قدیم پدر بزرگوار اینجانب است و تمام عمر از روی عقیدت دلی و اعتقاد باطنی در خدمت ما بسر برده و دقیقه از دقائق خدمت فرو گذاشته است لهذا اینقدر من جمله جایداد منقوله و غیر منقوله مملوکه خود جایداد مفصله ذیل بنام مبرده هبه کرده و از مالکیت آن دست بردار گردیده و بحین حیات خود موهوب الیه را بر جایداد موهوبه قابض و متصرف گردانیده حالا اینجانب را در حین حیات و وارثانم را بعد وفات من نسبت جایداد موهوبه مذکوره هیچ دعوی و حقی نیست و نخواهد بود ۞ تفصیل ———— جایداد

| منقوله | غیر منقوله |
|---|---|
| دیگچه کلان مسی وزنی ۱۲ آثار یک | حویلی پخته خام واقع ... |
| دیگچه خورد وزنی ۶ آثار یک | اراضی زرعی واقع ... |
| چارپائی کلان یک عدد | دکان پخته واقع ... یک |
| پارچات پوشیدنی ۵ جوڑه | |

لهذا اینچند کلمه بطریق هبه نامه صحیح شرعی نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان ۞ فارسی قباله مبادله جایداد غیر منقوله منکه عزیز الدین ولد امین الدین قریشی ساکن لاهور ام چونکه عند التقسیم جایداد پدری من جمله جایداد غیر منقوله یک منزل حویلی پخته واقع امرتسر بمن متعلق و حویلی ثانی پخته واقع لاهور به برادر عزیزم عظیم الدین رسیده بود حالا بسبب سکونت برادر مذکور در امرتسر حویلی امرتسر که بحصه من رسیده بود حواله برادر ممدوح نموده و حویلی لاهور بمبادله آن بقبضه خود آوردم و این مبادله باعث آنکه قیمت هر دو مکان که عند التخمینه مساوی است برضامندی فریقین بوقوع آمده هر دو فریق بر مکانات تبدیل شده قابض و متصرف شده اند آینده باهم هیچ دعوی و خصومتی نماند لهذا این چند کلمه بطریق مبادله نامه صحیح و شرعی نوشته شد که ثانی الحال سند گردد و عند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنه فلان ۞ فارسی تقسیم نامه ما یانکه خدا بخش و محمد بخش و علی بخش برادران حقیقی پسران حافظ الهی بخش مرحوم ایم چونکه بعد وفات پدر بزرگوار جایداد متروکه

وصیت بارہ مین لکھی ہو کوئی تجاوز نکرے اسلیے یہ چند کلمہ بطریق وصیت نامہ کے لکھا گیا کہ بار دیگر
سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو بخش علی ولد کریم علی رہنے والا
لاہور کا ہون بقیام عقل و ثبات ہوش کی حالت مین اقرار کرتا ہون اور لکھے
دیتا ہون کہ جب شیخ کریم بخش دستپرورده و خادم قدیم میرے والد بزرگوار کا اور میرا
ہی اور تمام عمر وہ اپنے دلی اعتقاد سے ہماری خدمت مین حاضر رہا اور کوئی دقیقہ دقائق
خدمت سے نہین چھوڑا اسلیے مینے اپنی کل جائداد ملکیت سے جائداد مفصلہ ذیل منقولہ
غیر منقولہ اوسکو ہبہ کر دی ہی اور اوسکی ملکیت سے دستبردار ہوا بلکہ اپنی عین
حیات جائداد موہوبہ پر اوسکا قبضہ کرا دیا آیندہ مجھکو اپنی زندگی مین اور میرے وارثونکو
میری وفات کے بعد اس جائداد کی نسبت کچھ دعوی نہوگا فقط

تفصیل جائداد موہوبہ

| منقولہ | | | | غیر منقولہ | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دیگچہ کلان مسی وزنی ۱۲ سار یک | دیگچہ خوردی مسی وزنی ۶ سار یک | چارپائی ۴ عدد | پارچات پوشیدنی ۴ جوڑے | حویلی پختہ واقع لاہور کوچہ مفتی باقر یک | ارضی زرعی واقع لاہور متصل تکیہ کھوکھو یک | چاہ پختہ معہ آراضی یک |

اسلیے یہ چند کلمہ بطریق ہبہ نامہ کے لکھے گیے کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو
منکہ عزیز الدین ولد امین الدین قوم قریشی ساکن لاہور ہون جو کہ عند التقسیم جائداد غیر منقولہ پدری
کی ایک منزل حویلی پختہ واقع امرتسر میرے حصہ مین اور دوسری حویلی واقع لاہور برادر عزیز
شمس الدین کے حصہ مین آئی تھی اور فریقین اپنے اپنے حصص منقسمہ پر قابض و متصرف تھے اب
بسبب اسکے کہ سکونت برادر مذکور کی امرتسر مین ہی اپنی حویلی واقع امرتسر مین اپنے بھائی کو دیدی
اور اوسکے بدلے مین حویلی واقع لاہور جو اسکے حصہ مین آئی تھی مینے لی اور باعث اسکے کہ قیمت
دونون حویلیون کی برابر تھی یہ تبادلہ برضامندی فریقین عمل مین آیا اور ہم دونون مکانات تبدیل شدہ
پر قابض و متصرف ہو گیے آیندہ باہم کچھ دعوی و خصومت باقی نرہی اسلیے یہ چند کلمہ بطریق مبادلہ نامہ
لکھا گیا کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو ہم الہ بخش و محمد بخش و علی بخش تینون حقیقی
بھائی حافظ الہی بخش مرحوم کے بیٹے ہین چونکہ والد مرحوم کی وفات کے بعد کل جائداد متروکہ

والد مرحوم غیر منقسم بود و باهم تقسیم کردن آن واجب لهذا ما هر سه برادران به رضای اهل برادری
برضامندی خود با تقسیم جائداد غیر منقول پدری بدین طور کردیم که حویلی واقع لاهور خاص مسکونه والد مرحوم
بحصه خدا بخش احد المقر و حویلی ثانی واقع موضع ترنگ مع طویله بحصه [illegible] بخش مقر ثانی و اراضی زرعی
بارانی [illegible] که ما تومع که [illegible] پخته [illegible] واقع موضع [illegible] بحصه علی بخش مقر ثالث مقرر گردید و جائداد منقوله
که [illegible] که والد مرحوم بود آنهم بحصص مساوی تقسیم نموده باهم فیصله و تصفیه نامه بوقوع آمده
هر یک حصه دار بر حصه خود قابض و متصرف شد بار دیگر احدی را بابت این جائداد بر دیگر
دعوی خصوصیتی باقی نمانده لهذا اینچند کلمه بطریق تقسیم نامه صحیح شرعی نوشته دادیم که
فی الحال سند گردد و عند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی
عهد نامه منکه شیخ نجیب الله ولد نعیم الله قوم ککئی زئی ساکن لاهور رام در ینوقت بحضور
حضرت عالیه رحمت شیخ محمد معصوم قادری که پیر و مرشد و قبله و کعبه بنده اند از صدق دل
و صفای باطن عهد میکنند و اقرار مینماید که منجمله کل رقم آمدنی منافع تجارت و ٹھیکه که سالهاه
پنجم حصه حاصل خواهد شد یازدهم حصه آن نذر خدا و نیاز پیران عظام هر سال بروز عرس شریف
حضرت خواجه شیخ مقیم محکم الدین قدس سره داخل خزانه خانقاه عالیجاه خواهد نمود هیچگونه ازین
عهد ترق و تجاوز روا نخواهد داشت بلکه بعین حیات خویش به اولاد و ورثاے خود هم وصیت
و نصیحت خواهد کرد که برین عهد متفق کر بنده بحضور مخدوم و مرشد خود کرده است قائم مانده
باشند هم [illegible] آمدنی کاروبار خود سال بسال ادا خواهند نمود لهذا اینچند کلمه بطریق عهد نامه
صحیح شرعی نوشته داده شد که فی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی
شهادت نامه ما یانکه شفیع الدین ولد امام الدین و نذر محمد ولد خان محمد و کریم بخش ولد
رحیم بخش و غلام نبی ولد شیر محمد و غیره اهل محله ساکنان لاهور محله حویلی میان خان ایم چونکه
ادای شهادت بحکم خدا و رسول بذمه انسان امر اهم و ضروری است لهذا از روی راستی
و درستی حال اقرار مینمائیم و نوشته میدهیم که مولانا سید محمد تقی مرحوم روبروی ما یان در عین حیات
و قیام هوش و حواس اقرار کرده و تصدیق نموده بود که بعد وفات من مالک کل جائداد منقوله
و غیر منقوله من شیخ محمد اسمعیل که دست پرورده و متبنی کرده من است خواهد بود

اسکی نوبت منقسم تھی اور تقسیم ہونا ہم تینون حقدارون وارثون مین واجب تھا اسلیے ہمنے روبرو
اہل برادری اپنی رضامندی سے اوس جائداد کی تقسیم آپسمین اسطرح پر کی کہ حویلی پختہ
واقع لاہور نزد مسکونہ والد مرحوم کی خدابخش احد المقر کے حصہ مین اور حویلی پختہ ثانی واقع
موضع نرنگ مع طویلہ پختہ محمد بخش مقر ثانی کے حصہ مین اور زمین بارانی تہرعی پانچ گہماؤ
مع ایک منزل کوٹھہ پختہ واقع موضع ساندہ تیسرے مقر علی بخش کے حصہ مین آئی اسکے
بغیر اور جائداد منقولہ جو متروکہ پدری تھی وہ بھی ہمنے بحصص مساوی تقسیم کرلی اور باہم فیصلہ
وتصفیہ نامہ ہوگیا ہر ایک حصہ دار نے اپنے اپنے حصون پر قبضہ کرلیا آیندہ کیسیکو کسی پر
کسی طرح کا دعوی نرہا اسواسطے یہ چند کلمہ بطریق تقسیم نامہ کے لکھدیے ہین سند ہووے
اور عند الحاجت بکار آوے تحریر تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو کہ نصیب اللہ
ولد نعیم اللہ قوم ککئی زئی رہنے والا لاہور کا ہون اس وقت بحضور حضرت عالیہ جناب شیخ
محمد معصوم قادری کے پیر و مرشد و قبلہ و کعبہ میرے ہین اپنے صدق دل و صفائی باطن سے
عہد کرکے اقرار کرتا ہون کہ منجملہ کل رقم آمدنی منافع تجارت و ٹھیکہ جو مجھکو سال وار حاصل ہوا ہے
گیارھوان حصہ نذر خدا و نیاز پیران عظام کی حضرت خواجہ محمد مقیم محکم الدین کے عرس کے
روز ہر سال داخل خزانہ خانقاہ شریف کے کردیا کرونگا اس عہد سے کبھی تجاوز نہوگا بلکہ
اپنی اولاد اور وارثون کو بھی وصیت کرونگا کہ میرے بعد وہ بھی اسطرح ہر سال گیارھوان حصہ
اپنی کمائی کی آمدنی سے خانقاہ شریف کے عرس پر دیتے رہین اسلیے یہ چند کلمہ بطریق عہد نامہ
کے لکھدیے کہ سند ہو تحریر تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو جو کہ میان حفیظ الدین ولد
امام الدین و نذر محمد ولد خان محمد و کریم بخش ولد رحیم بخش و غلام نبی ولد شیر محمد وغیرہ اہل محلہ
ساکنان لاہور محلہ حویلی میان خان کے ہین چونکہ شہادت و گواہی کا بیان کرنا خدا و رسول کے
حکم سے ایک امر ضروری انسان کے ذمہ ہے اسلیے از روے راستی و درستی حال کے
ہم سب لوگ اقرار کرتے ہین اور لکھے دیتے ہین کہ مولانا سید محمد تقی مرحوم نے ہمارے روبرو
چند بار اپنے حین حیات اور ہوش و حواس کے قیام مین یہ بیان کیا تھا کہ میرے مرنے کے بعد میری
جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا مالک و وارث شیخ محمد اسمعیل جو میرا متبنی اور دست پروردہ ہے ہوگا

از برادران و اولاد دختر که مستحق وراثت و جائداد متروکه من نیستند و نخواهند بود و خرچ
تجهیز و تکفین و ادائے قرضه من هم بذمه محمد اسمعیل است از انجا که محمد تقی مرحوم چند بار بسبب
هم صحبتی و همسایگی این کلمه وصیت بار بار بر زبان آورده بود لهذا انچه کلمه بطریق شهادت نامه
صحیح و شرعی نوشته شد که سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی نکاح نامه
الحمد لله الذی جعل النکاح سنة سنیة للانام وفیصلا فاصلا بین الحلال والحرام والصلوة والسلام
علی محمد وعلی آله واصحابه العظام الی الابد اما بعد این ذکری است صحیح در بیان آنکه درخواست کرد نکاح خود
برائے حلالیت و زوجیت خود مسمی غلام احمد ولد غلام محمد قوم قریشی مرنفس مسماة عائشه بنت احمد بخش
قوم راجپوت بنا بر رسم اهل اسلام و کاوند نام بوکالت عظیم الله ولد رحیم الله و شهادت شاهدین
العادلین البالغین محمد بخش ولد رحیم بخش و میرزا جانی ولد محمد سلطان بکابین پانصد روپیه
رائج الوقت که نصفه معجل و نصفه مؤجل الی بقائی النکاح است بایجاب و قبول شرعی نکاحا صحیحا جائزا
نافذا بائنا تاما مشتملا علی الایجاب والقبول جامعا لجمیع شرائطها و ناکح مذکور بقیام هوش و ثبات
عقل اقرار نمود که وی منکوحه مذکوره را بخوبی و ادائے حق زوجیت نزد خود دارد و ادائے
حق نان و نفقه وغیره حقوق ضروری بذمه خود گرفته و انچه کلمه بطریق نکاحنامه نوشته داد که سند
باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی شراکت نامه تجارت مایانکه بدر الدین
و قمر الدین ابنان شمس الدین قوم شیخ ساکنان دهلی ایم چونکه بعد وفات پدر بزرگوار کل کارخانه
تجارت درمیان ما هر دو برادران حقیقی بالاشتراک حصه نصفا نصف است دو دکان لاهور
حواله بدر الدین احد المقرین و دکان دهلی حواله قمر الدین مقر ثانی است لهذا هر دو مقران اقرار مینمایم
و نوشته میدهیم که آئنده کل حاصل تجارت که در هر دو دکان واقع لاهور و دهلی است حق و ملک
هر دو برادران بالاشتراک و نصف نصف خواهد بود و بعد فروخت زر نقد و توقع نقصان هم شریک
خواهند ماند و هر مال وجنس که آئنده در دکان آورده خواهند شد مشترک خواهد بود لهذا انچه کلمه
بطریق اشتراک نامه نوشته شد که فی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی
شراکت نامه ٹهیکه مایانکه سیته دیال ولد رام گوپال قوم کهتری و رام چند ولد
دولی چند قوم اٹهره ساکنان لاهور ایم چونکه ما هر دو مقران ٹهیکه آمدنی چنگی شهر لاهور

بیٹے بھائی اور دختری اولاد سب محروم ہونگی اور یہی شخص بعد تجہیز و تکفین و ادائے قرضہ کریگا چونکہ
تحقیقی ہے مرحوم نے بحالت فرع بسبب ہم صحبتی و ہمسائگی کے یہ بیان ہمارے روبرو ادا کیا تھا
اسلیے یہ شہادت نامہ ہمارے اقرار سے تحریر ہوا جو سند ہو تحریر تاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اردو والحمد للہ الذی جعل النکاح سنۃ سنیۃ الانام وفضلا قاطعا بین الحلال والحرام
والصلوۃ والسلام علی محمد وآلہ واصحابہ العظام لبعد اسکے یہ ذکر ہے اس بابت مین کہ نکاح کیا اور
درخواست کی اپنی حلالیت اور زوجیت کے لیے مسمی غلام احمد ولد غلام محمد قوم قریشی نے لڑکی مسماۃ
عائشہ بنت احمد بخش قوم راجپوت کو روبرو اہل اسلام و کافہ انام کے بوکالت غلام النبی
ولد رحیم اللہ و شہادت شاہدین العاقلین البالغین مسمیان محمد بخش ولد رحیم بخش و میرزا کی
ولد محمد ساکنان بلکا مین پانسو روپیہ کے جسکا نصف معجل اور نصف غیر معجل بالفاظ نکاح کے
ہے ایجابا وقبول شرعی نکاحا صحیحا شرعیا جائزا نافذا مشتملا علی الایجاب والقبول جامعا
بجمیع شرائطہا اور ناکح مذکور نے بقیام ہوش اور ثبات عقل کے اقرار کیا کہ منکوحہ
مذکورہ کو کمال دلجوئی اور زوجیت کے حق ادائی کے ساتھ اپنے پاس رکھونگا نان و نفقہ
و ضروریات [illegible] اسکا اپنے ذمہ سمجھے گا اور یہ چند کلمہ اسنے اپنی رضامندی سے بطور نکاحنامہ
لکھدیے کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو ہم جو بدر الدین و قمر الدین ابنان
شمس الدین قوم شیخ رہنے والے دہلی کے ہین جو کہ پدر بزرگوار کی وفات کے بعد کل کارخانہ
تجارت کا ہم دونون حقیقی بھائیون مین مشترک بحصہ نصف نصف ہوکر دوکان لاہور کا بدر الدین
مقر اول اور دوکان دہلی قمر الدین مقر ثانی کے حوالہ ہوا ہے اسلیے ہم دونون بھائی اقرار کرتے ہین
اور لکھدیتے ہین کہ آیندہ کل اجناس تجارتی جو دونون دوکانون مین ہین حق و ملک ہم
دونون شریکون کا بالاشتراک نصفا بالنصف ہوگا فروخت کے بعد بھی زر نقد و نفع و نقصان
مشترک سمجھا جائیگا اور جسقدر آیندہ مال دوکان مین لایا جائیگا وہ بھی مشترک تصور ہوگا اسلیے
یہ چند کلمہ بطریق شراکت نامہ کے تحریر ہوے کہ سند رہے تحریر بتاریخ فلان سنہ
فلان ترجمہ اردو ہم جو جے دیال ولد رام گوپال قوم کھتری و رام چند ولد دولی چند قوم اروڑہ
رہنے والے لاہور کے ہین جو کہ با مقران نے ٹھیکہ آمدنی چونگی شہر لاہور کا

شراکت نامه گر شده‌ایم و یک لک و پنجاه هزار روپیه سالانه از سرکار ٹھیکه مدار گرفته‌ایم در این ٹھیکه دو حصه
جیون پال اصالتاً و یک حصه رام چند مشترک ثانی است خرچ زر نقد که درین ٹھیکه از طرفین بوقوع خواهد آمد
هم برین حصه حساب خواهد بود و بعد مرور میعاد ٹھیکه هم عند الحساب هر قدر که فائده یا نقصان
خواهد بود دو حصه بذمه جیون پال و یک حصه بذمه رام چند عائد خواهد گردید و انصرام امور این ٹھیکه نیز
بصلاح و مشورت و صوابدید هر دو حصه داران بوقوع خواهد آمد لهذا این چند کلمه بطریق شراکت نامه
نوشته شد که فی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان **شراکت نامه حویلی فارسی**
منکه محمد تکین بن امین الله قوم مغل ساکن امین آباد ام چونکه جائداد غیر منقوله پدری باهم مشترکه
جمال الدین برادر حقیقی راقم غیر منقسم بحصه نصفا نصف بود حالا دیگر همه جائداد را باهم تقسیم نموده
ما فریقین بحصص خود با قابض و متصرف شده‌ایم حالا صرف یک منزل حویلی واقع لاهور محله
ساده‌وان المشهور حویلی چاه والی غیر منقسم و مشترک باقی است لهذا اقرار مینمایم و نوشته میدهم
که در حویلی مذکور کرایه دار حسب الاجازت برادر موصوف و صوابدید او آباد خواهم کرد و قدر
کرایه که سال بسال وصول خواهد شد نصف آن پیش برادر مذکور ادا کرده خواهد شد درین باب
بنوعی من الانواع فرق و تجاوز بوقوع نخواهد آمد لهذا این چند کلمه بطریق شراکت نامه نوشته شد
که سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان **فارسی رهن نامه مکان** منکه ... 
قوم جاٹ ساکن لاهور ام اقرار مینمایم بریں وجه که منتهی یک قطعه زمین مقدار ... مشتمل
بر یک حجره و یک دالان و صحن مسقف و ڈیوڑهی و زینه پایه منزل اول و یک ڈیوڑهی و دو حجره
و صحن وغیره منزل ثانی و یک برساتی منزل ثالث هر یک مسقف و ... پوش و تعمیر شده
بعمارت خشت پخته واقع اندرون حصار بلده دار السلطنت لاهور محله ... نظام الدین ...
کوچه محله ساده‌وان ... حد شرقی دیوار بدیوار مکان کرم دین کمان گر حد غربی دیوار
بدیوار خانه محبوب علی شاه حد جنوبی متصل بخانه بسا خاکروب حد شمالی متصل بکوچه سربسته
و الیه الباب بدست میان بخش ولد محمد بخش کمان گر بعوض مبلغ یکصد روپیه گرو کرده‌ام و زر
تمامی مبلغ رهن از مرتهن وصول نموده‌ام اقرار آنکه تا ادای مبالغ مذکور مبلغ یک روپیه
ماهواری کرایه مکان بمرتهن ادا کرده خواهم ماند لهذا این چند کلمه بطریق رهن نامه نوشته داده که بار دیگر سند باشد

ایک دوسرے کی شراکت سے تجارت ایک لاکھ دو ہزار روپیہ سالانہ کے سرکار سے لیا ہے اسمین
ٹھیکہ مین دو حصہ بنام جیپال احمد اللہ اور ایک حصہ بنام جنید شاہ ثانی کا ہے خرچ زر نقد جو اوس ٹھیکہ پر
ہوگا اسی حصہ کی تقسیم پر ہوگا اور بعد گذرنے میعاد ٹھیکہ کے عند الحساب جسقدر کہ فائدہ یا نقصان
ہوگا دو حصہ اوسکے بنام جیپال اور ایک حصہ بنام جنید عائد ہوگا اور اس ٹھیکہ کے کل امور کا
انصرام انجام و صواب دید پر ایک دوسرے کے ہوگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق شراکت نامہ
لکھا گیا جو سند رہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان شہر سنہ اردو مین خود [illegible]
محمد امین اللہ قوم مغل ساکن امین آباد ہون چونکہ جائداد غیر منقولہ پدری باہم منقسم
جمال الدین حقیقی بھائی میرے کے غیر منقسم بحصہ نصفا نصف تھی اور اب کل جائداد
فریقین اپنے اپنے حصص پر قابض ہو گئے ہین صرف ایک منزل حویلی واقع لاہور
حویلی چاہ والی سادھوان کے محلہ مین غیر منقسم مشترک باقی ہے اسلیے اقرار کرتا ہون اور
لکھے دیتا ہون کہ اس حویلی مین کرایہ دار حسب مرضی برادر مذکور کے آباد کیے جاینگے اور
جسقدر کرایہ حاصل ہوگا نصف نصف اوسکا اوسکو ادا کیا جاینگا اسمین کچھ عذر نہوگا اسلیے چند
کلمہ بطریق شراکت نامہ کے لکھدیے کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان شہر سنہ اردو
منکہ پیرجی نذیر قوم جاٹ ساکن لاہور ہون اسطرح اقرار کرتا ہون کہ [illegible] ایک قطعہ زمین
مقدار [illegible] مشتمل ایک [illegible] اور ایک دالان [illegible] منزل اول ایک
ڈیوڑھی اور دو حجرہ کھلا ہوا صحن دوسری منزل ایک [illegible] تیسری منزل ہر ایک [illegible]
سرکی پوش اور تیسرے سو العمارت خشت پختہ واقع اندرون حصار شہر لاہور محلہ [illegible]
گیلانی کوچہ محلہ سادھوان محدود و محیط بدارلیہ حد شرقی دیوار [illegible] مکان [illegible]
حد غربی دیوار بدیوار محبوب علی شاد کے حد جنوبی نبا خاکروب کے گھر کے متصل حد شمالی کوچہ
سربستہ کے ساتھ اور اسی طرف دروازہ بدست پیران بخش ولد محمد بخش کمانگر بعوض
مبلغ ایکسو روپیہ کے گرو کیا اور رہن رکھا اور رہن کے روپیہ مرتہن سے وصول کرکے
اپنے تصرف مین لے آیا اقرار یہ ہے کہ جب تک روپیہ رہن کا ادا نہو ایک روپیہ ماہوار
کرایہ گھر کا ادا کرتا رہونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق رہن نامہ کے لکھدیے کہ سند رہے

وعند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی رہن نامہ اراضی منکہ
فیروز دین ولد فتح دین قوم راجپوت ساکن موضع سانڈہ کلان ام در ینوقت ہمگی و تمامی
دو کہاتہ و چار کنال پانزدہ مرلہ اراضی زرعی بارانی واقع حد بست موضع سانڈہ بموجب نمبرہای
۱۲۷۵ و ۱۲۷۶ و ۱۲۷۷ مندرجہ شجرہ و خسرہ مندرجہ بندوبست محدود بحدود اربعہ حد شرقی
متصل باراضی چاہ شتریان والہ بملکیت محمد یار منشی حد غربی ملحق باراضی چاہ پیپل والہ بملکیت صدر الدین
اعلی نمبردار حد جنوبی متصل بشاہراہ قدیم کہ درمیان شہر لاہور و دریای راوی جاریست حد شمالی
متصل باراضی بارانی محلہ کہ رام دیال اروڑہ بمعاوضہ دو صد روپیہ رائج الوقت نزد میان نظام الدین
منشی ولد صدر الدین نمبردار گرو کردم و رہن نمودم و زر رہن از مرتہن مذکور وصول نمودہ بقبضہ خود
آوردم باقرار آنکہ تا ادای زر رہن منجملہ آمدنی و پیداوار اراضی مرہونہ ہر سال در فصل ربیع
۲۵ بست و پنج من غلہ گندم و در فصل خریف غلہ ماش و مکئی و جوار وغیرہ حسب پیداوار پنجاہ من پیش
مرتہن مذکور بابت حق سود ادا خواہم نمود و نصف معاملہ سرکاری مبلغ دہ روپیہ از مرتہن خواہم گرفت
و آمدنی میوہ درختان شاہتوت و کنار وغیرہ کہ در اراضی مرہونہ نصب اند مرتہن را ازان تعلق
نخواہد بود و آن تمام و کمال حق و ملک راہن خواہد بود و تا ادای زر رہن قبضہ راہن بر اراضی
مرہونہ خواہد ماند لہذا اینچند کلمہ بطریق رہن نامہ صحیح شرعی نوشتہ دادہ شد کہ ثانی الحال سند گردد و در
عند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی بیعنامہ زمین سکنی منکہ بہرام بیگ
ولد اسفندیار بیگ قوم مغل ساکن موضع اچھرا ام اقرار میکنم برینجملہ کہ منمقر ہمگی و تمامی چہار مرلہ اراضی
سکنی خالی از عمارت واقع حد بست بازار انارکلی کہ منمقر مذکور از سرکار بقبضہ الوقت نیلام خریدہ بودہ
محدود بحدود اربعہ حد شرقی آن متصل بمکان ملکیت بھیا ہری سنگہ حد غربی متصل بحویلی ڈاکٹر رحیم خان
حد جنوبی ملحق شاہراہ عام حد شمالی متصل بتکیہ خواجہ حسین چشتی بعوض مبلغ یکصد روپیہ رائج الوقت
بدست امیر الدین ولد قطب الدین قوم ککی زئی ساکن لاہور بیع کردم و فروخت نمودم و زر قیمت از
مشتری مذکور وصول نمودہ بقبضہ خود آوردم بعد ازان من بائع را بر زمین مذکور ہیچ دعوی و
غرضی نماندہ لہذا اینچند کلمہ بطریق بیعنامہ صحیح شرعی نوشتہ دادم کہ ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ
فلان سنہ فلان فارسی بیعنامہ اراضی زرعی منکہ محمد امیر ولد فقیر محمد

اور عند الحاجت کام آوے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو منکہ فیروز دین ولد فتح دین
قوم راجپوت ساکن سانڈہ کلان ہون اقرار یہ ہی کہ منمقر نے ایک قطعہ زمین زرعی بارانی تعداد
دو گہماؤن چار کنال پندرہ مرلہ شامل حدبست موضع سانڈہ کلان حسب نمبر ہاے ۱۲۷۵ و
۱۲۷۶ و ۱۲۷۷ و ۱۲۷۸ مندرجہ شجرہ و خسرہ بندوبست ملکیت مملوکہ اپنے محدود بحدود اربعہ حد شرقی
متصل بجانب شہتوتان والہ مملوکہ محمد یار قوم منڈا حد غربی متصل بجانب پیپل والا ملکیت صدر الدین
نمبردار حد جنوبی ملحق پشتہ ہوا قدیم جو لاہور اور دریاے راوی کے درمیان جاری ہی حد شمالی متصل
نہر مین بارانی رام دیال اڑوڑہ بعوض مبلغ دوصد روپیہ رائج الوقت پاس میان عمر الدین منشی
ابن صدر الدین نمبردار گرو کیا اور رہن رکھا روپیہ رہن کا وصول کرلیا اقرار یہ ہی کہ جب تک
یہ روپیہ ادا نہو فصل ربیع مین پچیس من غلہ گندم اور خریف مین پچاس من غلہ ماش و جوار و مکی
وغیرہ جو زمین مین پیدا ہو وجہ سود مرتہن کو دیتا رہونگا اور مبلغ دس روپیہ نصف معاملہ سرکار
کا مرتہن سے وصول کرلیا کرونگا اور آمدنی میوہ درختان شاہتوت وغیرہ سے جو اوس زمین
مین ہین مرتہن کو کچھ غرض نہوگی اور تا ادا ے زر رہن قبض و تصرف اراضی مرہونہ پر راہن کا
رہیگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق رہن نامہ کے تحریر کردیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اردو منکہ میرزا رستم بیگ ولد اسفندیار بیگ قوم مغل رہنے والا موضع اچرہ ضلع
لاہور کا ہون اقرار یہ ہی کہ منمقر نے ہگی و تمامی چار منڈلا اراضی سکنی عمارت سے خالی
اندرون حدبست بازار انارکلی جو منمقر نے عند النیلام سرکار فیض مدار سے خرید کی تھی
محدود بحدود اربعہ حد شرقی اسکے متصل جو بیا ہری سنگھ کے باغ کے ساتھ حد غربی اسکی ملحق
ہو گئی ڈاکٹر رحیم خان کی حویلی کے ساتھ حد جنوبی اسکے متصل بشارع عام حد شمالی اسکے ملحق
شاہ حسین چشتی کے تکیہ کے ساتھ بعوض مبلغ ایکسو روپیہ رائج الوقت کے بدست امیر الدین
ولد قطب الدین ککی زئی ساکن لاہور کے بیع کی اور فروخت کرڈالی روپیہ
قیمت کا مشتری سے وصول کرلیا آیندہ مجھکو اوس زمین کے ساتھ کچھ
دعوی نہ رہا اس لیے یہ چند کلمہ بطریق سند بیعنامہ کے لکھدیا کہ سند ہو تحریر
بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو منکہ فتح الدین ولد تقی محمد

قوم شیخ ساکن لاہور رام اقرار میکنم و نوشتہ میدہم کہ اراضی زرعی چاہی منجملہ کل اراضی چاہ [illegible] الا
حق ملکیت خود بتعداد سہ بیگہ دو کنال ایک مرلہ حسب نمبر ۱۵۱۵ و ۱۶۱۵ و ۱۷۱۵ شجرہ
و خسرہ بندوبست واقع اندرون حدبست موضع محمود بوٹی بعوض مبلغ پنجاہ روپیہ چہرہ شاہی
بدست لالہ بوٹا مل ولد بسا رام قوم کھتری فروخت نمودہ زر قیمت از مشتری مذکور وصول کردم
آئندہ از ملکیت اراضی مذکور دست بردار شدہ بقبض و تصرف گذاشتم لہذا اینچند کلمہ بطریق بیعنامہ
صحیح نوشتہ دادم کہ سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی بیعنامہ باغ منکہ مرزا عظیم بیگ ولد اکرم بیگ
قوم مغل ساکن لاہور رام اقرار مینمایم و نوشتہ میدہم کہ ہمگی و تمامی یکقطعہ اراضی بتعداد پانزدہ
کھاؤ زیر آمد باغ مشتملہ چہار دیواری پختہ و دو بارہ دری پختہ مع سقف آئینہ دار و چہار
حوض فوارہ دار و چاہ دو دار مع اشجار ثمرہ و غیر ثمرہ و یک تختہ گلاب [illegible]
واقع اندرون حدبست موضع سانندہ کلاں حق و ملکیت خود بموجب نمبر ہای ۴۲۱ و ۴۲۲ و
۴۲۳ و ۴۲۴ مندرجہ خسرہ و شجرہ بندوبست بمقابلہ مبلغ پنجہزار روپیہ چہرہ شاہی بدست میاں
محمد دین منشی ولد صدر دین نمبردار بیع کردم و فروخت نمودم و از ملکیت و قبضہ باغ مذکور
دست بردار شدہ زر قیمت بقبضہ خود آوردم لہذا اینچند کلمہ بطریق بیعنامہ صحیح نوشتہ دادم
کہ بار دیگر سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی بیعنامہ حویلی منکہ سوبھا رام
ولد امین چند قوم کھتری ساکن لاہور رام اقرار میکنم و نوشتہ میدہم کہ ہمگی و تمامی یک قطعہ
زمین بتعداد چہار مرلہ [illegible] مشتملہ عمارت یک ڈیوڑھی و زینہ پایہ و چہار کوٹھری و چہار دالان
مع صحن مسقف منزل اول و یک ڈیوڑھی و زینہ پایہ و دو کوٹھری و دو دالان و صحن و بالا [illegible]
منزل ثانی و یک برساتی و پاخانہ منزل ثالث ہر یک مسقف بسقف تختہ پوش و تعمیر بعمارت پختہ
ریختہ کار اندرون حصار لاہور محلہ علاول خان لوہاری محدود بحدود اربعہ حد شرقی دیوار بدیوار
مسجد ملا محمد کریم حد غربی دیوار بدیوار نشست گاہ شیخ امیر بخش حد جنوبی ملحق بزمین سفید سرکار
حد شمالی ملحق بکوچہ سربستہ و الیہ الباب بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ چہرہ شاہی بدست لالہ دھنپت رام
ولد دولی چند اگروڑہ بیع کردم و فروخت نمودم زر قیمت وصول نمودہ از ملکیت حویلی و قبضہ
آن دست بردار شدم لہذا این چند کلمہ بطریق بیعنامہ صحیح نوشتہ دادم

قوم شیخ ساکن لاہور رہنے والا اقرار کرتا ہوں اور یہ لکھے دیتا ہوں کہ اراضی قدری چاہی مسمی گل راستی
چاہ ہی سون والا حق و ملکیت خود تعدادی تین بیگہ دو کنال ایک مرلہ حسب نمبر ۱۵۱۵ و ۱۶۰ و ۱۵۱۶ و ۱۵۱۷ ۱
شجرہ و خسرہ بندوبست واقع اندر حدبست موضع محمود بوٹی ضلع لاہور بعوض پچاس روپیہ چہرہ شاہی
سکہ بدست ... لال ولد ... سا رام کھتری کے فروخت کی روپیہ قیمت کا اوس سے وصول کرلیا آیندہ
اوسکی ملکیت سے دست بردار ہوا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق بیعنامہ کے لکھدیا جو سند ہو تحریر
بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو منکہ مرزا اعظم بیگ ولد کریم بیگ قوم مغل لاہور کا
رہنے والا ہوں اقرار کرتا ہوں کہ ہمگی و تمامی ایک قطعہ اراضی تعدادی پندرہ گہماؤ زیرہ
باغ مشتمل چار دیواری پختہ و دو منزل بارہ دری پختہ چونہ گچ مع سقف آئینہ دار چار حوض
فوارہ دار و چار در ردار مع اشجار میوہ دار و غیر میوہ دار و تختہ گل گلاب و موتیا و چنبیلی
وغیرہ واقع اندر حدبست موضع سانڈہ کلان اپنی حق و ملکیت بموجب نمبر ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴
و ۲۴ مندرجہ شجرہ و خسرہ بندوبست بعوض پانچ ہزار روپیہ چہرہ شاہی کے میاں عمر دین
منشی ولد صدرالدین نمبردار کے ہاتھ فروخت کیا اور ملکیت و قبضہ باغ مذکور سے دست بردار
ہوکر یہ جملہ زر قیمت کا وصول کرلیا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق بیعنامہ صحیح کے لکھدیا جو سند ہو تحریر
بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین سوبھا رام ولد امین چند قوم کھتری لاہور کا رہنے
والا ہوں اقرار کرتا ہوں کہ ہمنے ایک قطعہ زمین تعدادی چار مرلہ کچہ کہ مشتمل عمارت ایک
ڈیوڑھی ایک پوڑی چار کوٹھری اور چار دالان صحن پٹا ہوا پہلی منزل اور ایک ڈیوڑھی اور چوبارہ
پوڑی اور دو کوٹھری اور دو دالان اور باورچیخانہ اور کھلا ہوا صحن دوسری منزل اور ایک برساتی
اور پائخانہ تیسری منزل واقع اندرون حصار لاہور محلہ علاول خان کوہاٹی ہر ایک درجہ پٹا ہوا تختہ
پوش اور سب عمارت پختہ ریختہ کا حدود اربعہ حد شرقی متصل مسجد ملا محمد کریم حد غربی دیوار
بدیوار ... شیخ امیر بخش کے حد جنوبی سرکاری زمین سفید کے ساتھ ملتی ہوئی حد شمالی گلی
کوچہ سربستہ اور اسی طرف دروازہ بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ چہرہ شاہی لالا ... ولد لالہ
دولت رام کے ہاتھ بیع کردی اور فروخت کرڈالی اور قبضہ و ملکیت زمین و حویلی سے دست بردار
ہوکر روپیہ قیمت کا مشتری سے وصول کرلیا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق بیعنامہ کے لکھدیا جو

سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی قباله بیع بالوفا منکه رحیم بخش ولد کریم بخش قوم
کنجه کش ساکن امرتسر ام مقرم بر نیوجه که منمقر یک قطعه زمین سفید دو منزله خالی از عمارت واقع اندرون
حصار شهر امرتسر بازار [illegible] گده حدود اربعه حد شرقی متصل بدیوار حویلی بهائی مهان سنگه
حد غربی متصل بطویله چوبدار خوشحال سنگه حد جنوبی متصل بدیوار کوچه دروازه [illegible] سنگه والا
حد شمالی ملحق بیازار و شارع عام بعوض مبلغ بست و پنج روپیه [illegible] اهل الله [illegible] حلوائی گرو
نهادم و زر رهن از مرتهن وصول نموده بقبضه خود آوردم بایں اقرار که اگر زر رهن تا یکسال
از منمقر ادا نگردد و [illegible] قدر مبالغ زمین مرهونه بیع تصور کرده خواهد شد بعد یکسال دعوی
ملکیت منمقر نسبت زمین مرهونه نخواهد ماند و تا میعاد رهن نامه موازی چار آنه ماهواری بوجه
سود پیش مرتهن ادا کرده خواهم ماند لهذا اینچند کلمه بطریق رهن نامه و اقرار بیع بالوفا نوشته
دادم که سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی کرایه نامه منکه ستار ولد غفار قوم
کشمیری قوم بت ساکن لاهور ام چونکه منمقر یک منزل حویلی واقع کوچه کوتلی [illegible] از [illegible]
داروغه بکرایه دو روپیه ماهوار برای سکونت و آبادی خود گرفته ام لهذا اقرار [illegible] نوشته
میدهم که زر کرایه مقرره ماه بماه پیش مالک حویلی ادا خواهم نمود [illegible] عذر و حیله نخواهم کرد لهذا
اینچند کلمه بطریق کرایه نامه نوشته دادم که سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی
تملیک نامه منکه وزیر بیگ ولد شاه بیگ قوم مغل ساکن پشاور ام مقرام بر نیوجه که حویلی زر
خرید خود واقع پشاور محله قصه خوانی قیمتی دو صد روپیه مع زمین زیر آمد حویلی مذکور و طویله ملحقه
حویلی که هر یک معه عمارت پخته است برضامندی خود بقیام هوش و حواس بمرزا نظام بیگ ولد
[illegible] بیگ برادرزاده حقیقی خود تملیک نمودم بشرط آنکه تا حین حیات خویش منمقر بر حویلی و طویله
مذکوره قابض و متصرف خواهد ماند و بعد وفات من هر دو مکان مذکوره حق و ملک نظام بیگ
متصور خواهد گردید دیگر احدی را از وارثان من دعوی ملکیت نسبت مکانات مذکوره نخواهد بود
لهذا اینچند کلمه بطریق تملیک نامه نوشته داده شد که ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه
فلان فارسی مختارنامه منکه غلام محی الدین ولد غلام رسول قریشی ساکن لاهور ام چونکه منمقر
دعوی مبلغ [illegible] دیوانی بنام حافظ قاسم مدعی علیه [illegible] عدالت دیوانی [illegible] و از من

سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو رحیم بخش ولد کریم بخش قوم تیلی رہنے والا
امرتسر کا ہون اقرار کرتا ہون کہ منمقر نے ایک قطعہ زمین سفید تعدادی دو مرلہ عمارت
سے خالی شہر امرتسر بازار لوہ گڈھ کے اندر جسکی چار حدود یہ ہین حد شرقی متصل بدیوار
حویلی بھائی مہان سنگہ حد غربی ملحق بدیوار طویلہ جمعدار خوشحال سنگہ حد جنوبی متصل
بگلہ دروازہ وسندا سنگہ والہ حد شمالی ملحق بہ بازار و شارع عام بعوض مبلغ پچیس روپیہ بدست
رونق امل ٹھٹولہ دلوائی گہن رکھی روپیہ رہن کا وصول کرلیا اور اقرار یہ ہوا کہ اگر ایک برس کے
عرصہ تک مین یہ روپیہ ادا نکرون تو زمین مرہونہ بیع سمجھی جائیگی ایک سال کے بعد میری ملکیت کا
حق اوس زمین مین نرہیگا ایک برس کی میعاد تک چار آنہ ماہواری سود مین ادا کرتا رہونگا اسلیے چند
کلمہ بطریق رہن نامہ و اقرار بیع بالوفا لکھدیا گیا جو سند رہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ
اردو مین جو ستار ولد غفار قوم کشمیری باشندہ ہون چونکہ منمقر نے ایک منزل حویلی واقع کوچہ
سکھ تلی متصل دالان غفار دار و غہ مالک حویلی سے بکرایہ دو روپیہ ماہواری کے اپنی سکونت
و آبادی کے لیے لی ہے اسلیے اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ زر کرایہ ماہ بماہ مالک کے
پاس ادا کیا کرونگا کچھ عذر و حیلہ نہوگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق کرایہ نامہ کے لکھدیا کہ سند ہو
تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو منکہ وزیر بیگ ولد شاہ بیگ قوم مغل ساکن
پشاور رہون اقرار کرتا ہون کہ حویلی زرخرید اپنی معہ زمین زیرآمد حویلی و طویلہ ملحقہ اوس حویلی
کے کہ قیمتی دو سو روپیہ واقع اندرون شہر بازار قصہ خوانی جسکی عمارت پختہ اینٹ کی
ہے منمقر نے برضامندی اور قیام ہوش و حواس مین اپنے برادرزادے نظام بیگ ولد
امیر بیگ کو دیدی اور اوسکی ملکیت کردی اس شرط پر کہ جب تک مین زندہ رہون
خود اوس حویلی پر قابض و متصرف رہون میرے مرنے کے بعد نظام بیگ اوس حویلی و
طویلہ کا مالک متصور ہو اور کسی میرے وارث کو دعوی نہو اسلیے یہ چند کلمہ بطریق تملیک نامہ کے
لکھدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو غلام محی الدین
ولد غلام رسول ساکن لاہور رہون جو کہ منمقر نے دعوے ایک سو روپیہ کا
عدالت دیوانی لاہور مین بنام حافظ قاسم مدعی علیہ کے دائر کیا ہے اور اپنی

بسبب کاروبار متعلقہ خویش نیافتن فرصت پیروی مقدمہ مشکل لہذا از طرف خود شیخ کریم اللہ
را مختار کردہ اقرار مینمایم و نوشتہ میدہیم کہ درین مقدمہ ہر چہ کہ مختار مذکور از جانب من
جواب و سوال کند و سند و دستاویز داخل کند و مقر را ساختہ و پرداختہ او قبول و منظور
خواہد بود لہذا اینچند کلمہ بطریق مختار نامہ نوشتہ شد کہ سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
فارسی فیصلنامہ منصفی مایانکہ دتو مل ولد گنیا مل منصف مدعی و خدا بخش ولد الٰہی بخش
منصف مدعا علیہ و کریم اللہ ولد عظیم اللہ سرپنچ ایم چونکہ بمقدمہ ہزاری مل مدعی
بنام جیون شاہ مدعا علیہ دعوے پانصد روپیہ بابت حساب کتاب از روی بہی کھاتہ
ما منصفان مقبولہ فریقین بحکم عدالت مقرر شدہ بودیم حسب الایماء سرکار مایان بہی کھاتہ
فریقین بغور تمام ملاحظہ نمودیم و مقابلہ رقومات حساب و وصول باقی طرفین کردہ فیصلہ مقدمہ
بعمل آوردیم بدینوجہ کہ از روے حساب عہد پدر مدعی اگرچہ مبلغ سہ صد روپیہ اصل
و دو صد روپیہ سود ازان درستے بذمہ مدعا علیہ واجب الادا است اما حساب کتاب کہنہ
عہد جد مدعی و پدر مدعا علیہ است و عرصہ بست و ہفت سال منقضی گردیدہ کہ باز باہم فریقین
داد و ستد بوقوع نیامدہ بنا بر آن در راے کمترینان دعوی مدعی بسبب زائد از میعاد لائق
اخراج است آئندہ سرکار مالک فقط تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی اقرارنامہ
منصفی منگہ وزیر مدعی و امیر چند مدعا علیہ ایم چونکہ مقدمہ فریقین تعدادی دو صد روپیہ
دائر عدالت دیوانی ضلع لاہور است لہذا ما فریقین برضامندی خود با منصفان و سرپنچ
بتفصیل ذیل مقرر کردیم از جانب مدعی پورن مل صراف از جانب مدعا علیہ مہر ال صراف
سرپنچ پیر بخش ٹھیکہ دار لہذا اقرار مینمایم و نوشتہ میدہیم کہ منصفان مذکورہ ہر فیصلہ کہ منصفان
مقررہ بمقدمہ ہذا خواہند کرد ما فریقین را قبول و منظور خواہد بود لہذا اینچند کلمہ بطریق
اقرارنامہ نوشتہ شد کہ سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی صورت
حال یعنی محضرنامہ سوال میکند و استشہاد حال خود میخواہد اضعف عباد اللہ الصمد
غلام احمد ولد غلام محمد قریشی از خاص و عام و کافۂ انام واقف حالان بدینوجہ
کہ حویلی واقع محلہ سید مٹھا بحروہ بست سال بحین حیات پدر بزرگوار راقم الحروف

ذات سے بسبب کاروبار ضروری کے مین پیروی مقدمہ کی نہین کرسکتا اسلیے مین اپنی
طرف سے شیخ کریم اللہ کو مختار کرکے اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ اس مقدمہ
مین جو کچھ وہ مختار سوال وجواب کرے یا دستاویز گذرانے مجھکو ساختہ وپرداختہ
اوسکا منظور ہوگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق مختارنامہ کے لکھے گئے جو سند ہو بتاریخ فلان
سنہ فلان ترجمہ اُردو یا ثالثنامہ وتولی ولد گنپت مل منصف مدعی وخدا بخش ولد
الٰہی بخش منصف مدعا علیہ وکریم اللہ ولد عظیم اللہ سرپنچ مین جو کہ مقدمہ ہزاری مل
مدعی بنام پیران شاہ مدعی علیہ دعوی پانسو روپیہ از روے حساب کتاب بہی کھاتہ
ہم منصف بقبولہ فریقین کے سرکار کے حکم سے مقرر ہوے تھے سو ہمنے حسب الحکم
سرکار کے فریقین کی بہیان دیکھین اور رقومات حساب دونون باقی کا مقابلہ کیا تو
معلوم ہوا کہ از روے حساب عہد پدر مدعی مبلغ تین سو روپیہ اصل اور دو سو روپیہ
سود مدعی کا بذمہ مدعی علیہ واجب نکلتا ہے مگر بسبب اسکے کہ یہ حساب مدعی کے
دادا کے عہد مین شروع ہوا اور ستائیس برس ہوچکے ہین کہ بند ہوگیا پھر فریقین کے آپس مین
کچھ لین دین نہین ہوا ہماری راے مین بسبب زاید میعادی کے دعوی مدعی قابل اخراج
ہے آیندہ سرکار مالک ہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو ہم جو زید مدعی
و امیر چند مدعی علیہ ہین ہم جو کہ فریقین کا مقدمہ تعدادی دو سو روپیہ عدالت دیوانی
لاہور مین دائر ہے اسلیے ہم فریقین نے اپنی رضامندی سے منصف و سرپنچ
مفصلہ ذیل از جانب مدعی پورن مل صراف اور مدعی علیہ کی طرف سے مٹھا مل صراف کو اور
سرپنچ پیر بخش ٹھیکہ دار مقرر کرکے اقرار کرتے ہین اور لکھے دیتے ہین کہ ہمارے مقدمہ
مین یہ منصف جو فیصلہ کرینگے ہم دونون کو قبول و منظور ہوگا تحریر بتاریخ
فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو سوال کرتا ہے ادنی گدا یعنی حال اپنے
کی چاہتا ہے اضعف عباد اللہ الصمد غلام احمد ولد غلام محمد قریشی ذات کا بنام
اور کل کا فرانام سے جو سائل کے حال سے واقف ہون اس تحریر کو [illegible]
ایک منزل حویلی شہر لاہور محلہ سید مٹھا مین [illegible]

بصرف مبلغ پانصد روپیه پیدا کرده خود از محکم الدین ملتانی خرید نموده برای سکونت حواله
والد مرحوم نموده بود و خود هم دران سکونت میداشت و بعد خرید کردن مکان مذکور کاغذ زر خرید نامه
که در بین مهر قاضی خانه بود در صدمه بارش باران و مسماری سقف بالاخانه حویلی تلف گردیده
بائع حویلی هم از عرصه ده سال برحمت حق پیوست و بسبب برهمی سلطنت سکهی دفاتر
کاغذات قاضی خانه نقل بیعنامه هم حاصل نشد بنا بران برادران حقیقی سائل غلام رسول
و غلام محی الدین حالا بعد وفات والد ماجد دعوی پیدا کرده اند که حویلی مذکور خرید کرده
والد مرحوم است و مایان بحصص شرعی حق دار یا فتنی حصه های خود هستیم و محض بطمع دنیاوی
باوجودیکه اطلاع کامل بر اصل حال میدارند دیده و دانسته ظاهر و باطن از طرف حق چشم پوشیده اند
میخواهند که حویلی زر خرید محاوله بنده را ملکیت متروکه پدری قرار داده با هم اولاد پدری تقسیم کنند
لهذا راقم از همه واقف حالان اهل محله وغیره که از اصلیت حال و زر خرید حویلی واقفیت تامه میدارند
امیدوار است که بحکم لا تکتموا الشهادة ومن یکتمها فانه آثم قلبه برین شهادت نامه مهر و گواهی
خود ها از روی صدق و راستی ثبت فرمایند و حق دار را بحق او رسانند که عند الله ماجور و عند الناس
مشکور باشند المرقوم تاریخ فلان سنه فلان فارسی مال ضمانی منکه بوٹا ولد گھسیٹا قوم
قصاب ساکن شاهدره ام چونکه رقم قرضه مبلغ یکصد روپیه لالا شنکر لال بقال بابت اسباب دکان
برداشت دو دکان بذمه میان اٹوره برادر حقیقی منمقر واجب الادا است و از نامبرده بسبب تنگی
و افلاس ادا شدن آن یکمشت و یکجا مشکل است لهذا منمقر بالضامن برادر مذکور شده اقرار مینماید و نوشته
میدهد که اگر نامبرده تا عرصه یکسال تمام و کمال زر یافتنی بقال مذکور ادا نخواهد کرد منمقر یکمشت زر
یافتنی او از مال خود ادا خواهد نمود و هیچ عذر و حیله درمیان نخواهد آورد لهذا اینچند کلمه بطریق ضمانت نامه
نوشته داده شد که سند باشد تحریر تاریخ فلان سنه فلان فارسی حاضر ضمانی منکه اسمعیل ولد
محمد خلیل قوم شیخ ساکن شهر فیروزپور ام چونکه شیخ نذر علی ساکن شهر فیروزپور حسب عرضی رام گوپال مستغیث
استغاثه اغوای مسماة رام دئی زیر دفعه ۴۹۸ تعزیرات هند در عدالت ضلع ماخوذ است و یک قطعه
حاضر ضمانی تعدادی یکصد روپیه برای حاضر باشی او مطلوب لهذا منمقر حاضر ضامن
نامبرده شده اقرار مینماید و نوشته میدهد که اگر نامبرده بی اجازت کچهری عدالت غیر حاضر شده

پانسو روپیہ کی محکم الدین ملتانی سے خرید کی اور اپنے والد کے رہنے کو دی تھی خود بھی اوسمین سکونت پذیر ہوا تھا مگر بعد خرید نے حویلی کے بسبب ہونے بارش اور گرنے سقف بالاخانہ اوسی مکان کے قبالہ بیعنامہ تلف ہوگیا اور دس برس کے بعد محکم الدین بائع بھی مرگیا و بباعث زوال سلطنت سکھی اور برہم و درہم ہونے کارخانہ قاضی خانہ کے قبالہ کی نقل بھی قاضی خانہ سے نہ ملی اسلیے بعد وفات پدر مرحوم کے میرے حقیقی بھائی غلام رسول و غلام محی الدین کہتے ہین کہ وہ حویلی ہمارے باپ کی زر خرید تھی اور چاہتے ہین کہ کل حویلی سے بموجب حصص شرعی کے اپنا حصہ لین چونکہ وہ حویلی بندہ کی زر خرید بلا شرکت غیرے ہی اسلیے کل واقف حالان اہل محلہ وغیرہ سے امید وار ہے کہ بموجب حکم ولا تکتموا الشهادة ومن یکتمها فانه آثم قلبه از روی صدق و راستی اس محضر نامہ پر اپنی مہر و گواہی کردین اور حق دار کو اوسکے حق پر پہونچا ئین کہ عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہون

فقط الرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو منکہ بوڑا ولد گھسیٹا قوم قصاب ساکن شاہدرہ ہون چونکہ رقم ایکسو روپیہ لالہ شنکر مل بقال کی بابت حساب کتاب بر دوکان میرے بھائی میان اُڑوڑہ کے ذمہ پر واجب تھی اور بسبب مفلسی و تنگی کے یکمشت ادا ہونا مشکل تھا اسلیے نمقر بالا ضامن اپنے بھائی کا ہو کر اقرار کرتا ہی اور لکھے دیتا ہی کہ اگر نامبردہ ایک سال تک یہ روپیہ تمام وکمال بقال مذکور کو ادا نکریگا تو مین یکمشت وہ روپیہ اپنی گرہ سے ادا کرونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق ضمانت نامہ کے لکھدیا کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو مین جو اسمعیل ولد محمد خلیل ساکن قصبہ شرف پور ہون چونکہ شیخ نذر علی ساکن شرف پور حسب دعوے رام گوپال مستغیث بمقدمہ اغوا سنہ عورت مسماۃ رام دلی زیر دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند کے ماخوذ عدالت فوجداری کے ہی اور اوسکی جو حاضر باشی کے لیے ایک قطعہ ضمانت تعدادی ایک سو روپیہ کی سرکار مین مطلوب ہے اسلیے مین مقر اوسکا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ اگر مدعی علیہ سرکار کی بلا اجازت کچہری سے غیر حاضر

شود او را حاضر گردانم و اگر حاضر گردان نتوانم مبلغ یکصد روپیه بطریق ضمانت نامه بزاد اگر دو
خواهم داد لهذا اینچند کلمه بطریق ضمانت نامه صحیح نوشته دادم که بوقت دیگر سند گردد و تحریر بتاریخ فلان
سنه فلان فارسی فارغخطی منکه الپا رام ولد شیام لال قوم برهمن ساکن راجپوره ام
چونکه منمقر دعوی مبلغ پانصد روپیه بابت باقیات منافع زر ... گذرانیده
دربابت ... بنام ایشان چند برادر و شریک خود داشت امروز در ... برادری حساب
و کتاب جمله رقومات خود کرده زر باقیات خود دادم از نامبرده وصول یافتم باقی
یک حبه خرمهره بذمه نامبرده نیست و نمانده لهذا اینچند کلمه بطریق فارغخطی نوشته دادم که
ثانی الحال سند گردد و تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی راضینامه منکه ... ولد
... قوم موچی ساکن لاهورام چونکه منمقر دعوی پنجاه روپیه بابت قرضه ... خود بنام ...
... بعدالت خفیفه لاهور دائر کرده اطلاعنامه طلبی نامبرده جاری کنانیده بودم امروز
زر دعوی خود تمام و کمال از مدعی علیه وصول نموده رسید نوشته دادم و اینچند کلمه بطریق
راضینامه نوشته شد که در عدالت سند گردد و تحریر بتاریخ فلان سنه فلان
فارسی اقبال دعوی منکه رسول جو ولد غفار جو قوم کشمیری ساکن لودهیانه ام چونکه
اکرم ... سوداگر پشمینه ساکن لاهور دعوی دوصد روپیه بابت قیمت اسباب پشمینه بنام
منمقر دائر عدالت ضلع لاهور کرده روبکار طلبی من جاری کنانیده است لهذا منمقر
اقرار مینمایم و نوشته میدهم که زر دعوی مدعی مذکور بذمه من مدعی علیه واجب الادا
است ... پنجاه روپیه شش ماهی در عرصه دو سال ادا خواهم نمود لهذا اینچند کلمه بطور
اقبال دعوی نوشته دادم که سند گردد و تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی
بازدعوی منکه عزیز شاه ولد کریم شاه قوم سید ساکن لاهورام چونکه منمقر دعوی
بیست روپیه بنام مسماة ... کشمیرن ساکنه لاهور دائر عدالت دیوانی تحصیل لاهور
نموده بودم امروز برضا و رغبت خود از دعوی خویش دست بردار گردیده لهذا اینچند
کلمه بطریق بازدعوی نوشته شد که ثانی الحال سند گردد و تحریر بتاریخ فلان سنه
فلان فارسی ... منکه ... بازخان ولد جانباز خان قوم افغان

ہو جاسے تو میں اوسکو حاضر کر دونگا اگر حاضر نکر سکونگا تو ایک سو روپیہ مندرجہ ضمانت سرکار
مین ادا کر دونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطور ضمانت کے لکہدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ
فلان ترجمہ اردو منکہ الپا رام ولد شیام لال قوم برہمن ساکن راجپورہ ہون جو کہ
منمقر دعوی پانسو روپیہ بابت باقیات منافع زمینکہ گذر آب میں بحری دریاے
راوی کے بنام اپنے چند اپنے بہائی اور شریک کے رکہتا تہا آج مجمع برادری مین
کل حساب ہوکر بابت منافع کا کرکے چندہ روپیہ باقی میرا اوسکے ذمہ پڑیگا دام دام وصول
کرلیا باقی ایک حرف عذر نرہا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق فارغخطی کے لکہدیا جو سند رہے تحریر
بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو خدایار ولد احمد یار قوم موچی رہنے والا
لاہور کا ہون جو کہ منمقر نے دعوی پچاس روپیہ کا بابت اپنے قرضہ کے بنام الہی بخش
جلد گر ساکن لاہور کے عدالت خفیفہ لاہور مین دائر کرکے اطلاعنامہ اوسکے نام کا جاری
کرایا تہا آج زر دعوی اپنا دام دام اوس سے وصول کرلیا آئندہ کچہہ دعوی نرہا اسلیے
یہ چند کلمہ بطریق راضی نامہ کے لکہدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ
اردو منکہ رسول جو ولد غفار جو قوم کشمیری رہنے والا لودہیانہ کا ہون جو کہ اکرم بخش
سوداگر پشمینہ لاہور کے رہنے والے نے دعوی دو سو روپیہ کا بابت قیمت اسباب
پشمینہ میرے نام پر عدالت ضلع لاہور مین دائر کرکے روبکار طلبی میرے کی جاری کرائی
تہی آج مین حاضر ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکہہ دیتا ہون کہ زر دعوی مدعی کا میرے
ذمہ پر واجب الادا ہے دو برس کے عرصہ مین بحساب پچاس روپیہ ششماہی کے
ادا کرونگا اسلیے یہ اقبال دعوی لکہدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ
اردو مین جو عزیز شاہ ولد کریم شاہ قوم سید رہنے والا لاہور کا ہون جو کہ منمقر نے دعوی
بیس روپیہ کا بنام مسماۃ نعلی قوم کشمیری کے دائر عدالت دیوانی تحصیل لاہور کیا تہا
آج اپنی رضا و رغبت سے اپنے دعوے سے دست بردار ہوگیا اسلیے یہ
چند کلمہ بطریق باز دعوے کے لکہدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اردو مین طرہ باز خان ولد جانباز خان قوم افغان

ساکن بستی افغانان ام چونکه بمقدمه استغاثه شده بود ترا یافته مدعی دعوی زد و کوب و حمله مجرمانه
از عدالت ضلع لاهور محکمه تعدادی پنجاه روپیه برای حاضرباشی متهم مطلوب است
لهذا متهم اقرارنامه و نوشته میدهد که اگر متهم بے اجازت از عدالت غیر حاضر خواهد شد
مبلغ پنجاه روپیه در سرکار ادا کرده خواهد داد لهذا اینچند کلمه بطریق مچلکه نوشته داده که سند
باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی رسید منکه فدا حسین ولد قربان حسین قوم
مغل ساکن لاهور ام چونکه متهم مبلغ چهل روپیه نقد و یک عدد گهڑی جیبی سیمین بطور
امانت نزد مفتی غلام محی الدین تفویض نموده بسفر دهلی رفته بودم امروز واپس آمده زر نقد و
گهڑی خود واپس گرفته بقبضه خود آوردم لهذا اینچند کلمه بطریق رسید نوشته شد که سند باشد
تحریر بتاریخ فلان سنه فلان قسم دوم پروانجات جو حکام کی طرف سے بنام رعایا
یا نوکرون کے تحریر ہوتے ہین فارسی بنام تحصیلدار رفعت و عوالی مرتبت پنڈت
اجودهیا پرشاد تحصیلدار حفظه عرضی شما بدرخواست منظوری تهیکه کننده بنام هری چند
صراف اطلاع ختم شدن بولی نیلام بنام صراف مذکور بملاحظه رسید ارشاد میشود که شما هری چند
و دیگر صرافان را که بوقت مجمع نیلام کننده حاضر بودند بحضور روانه سازند که دوباره نیلام
پیش حضور کرده خواهد شد تاکید اکید دانند تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی ایضاً رفعت
و عوالی مرتبت منشی قادر بخش تحصیلدار چونیان حفظه بگذارش رپورٹ محافظ دفتر دیوانی صدر واضح شد
که در طیاری نقشه گوشواره دیوانی ضلع بسبب عدم رسیدن اشتمله منفصله دیوانی تحصیل چونیان
بابت ماه جون توقف است لهذا بنام شما اصدار حکم است که شما بفور بملاحظه پروانه هذا کل اشتمله
منفصله ماه مذکور بحضور ارسال دارند المرقوم تاریخ فلان سنه فلان فارسی بنام سرشته دار ضلع
گرامی قدر منشی کیول کشن سرشته دار حفظه امروز بحضور اینجانب بمواجهه شما ملاحظه دفتر فارسی نمود و معلوم
شد که کارگذاری دفتر بالکل خراب و ابتر است اشتمله منفصله چار ماه درج جنرل رجسٹر نگردیده اند
معلوم شد که شما درین عرصه بکمال غفلت گرد آوری دفتر نکرده اند لهذا حسب روبکار امروزه برخاستگی
محافظ دفتر بوقوع آمده بجائے او منشی علیم الله روبکارنویس بعهده محافظ دفتر مقرر گردیده و
مبلغ پنجاه روپیه جرمانه بعلت غفلت و عدم توجهی بکار سرکار بر شما گردید مطلع باشند

رہنے والا بستی افغانان کا ہون جوکہ بمقدمہ استغاثہ زدوکوب و حملہ مجرمانہ بوڑا باخندہ مستغیث
مین مدعی علیہ سے ایک مچلکہ تعدادی پچاس روپیہ واسطے حاضرباشی کے عدالت مین طلب ہے
اسلیے منمقر اقرار کرتا ہے اور لکھے دیتا ہے کہ مین تا انفصال مقدمہ حاضر عدالت رہونگا
اور اگر بے اجازت غیرحاضر ہوجاؤنگا تو پچاس روپیہ زر مندرجہ مچلکہ داخل خزانہ سرکار
کرونگا اسلیے یہ چند کلمے بطریق مچلکہ لکھدیے کہ سند ہو ترجمہ اُردو رسید منکہ فدا حسین ولد
قربان حسین قوم مغل ساکن لاہور ہون جوکہ منمقر نے چالیس روپیہ نقد اور ایک عدد
چاندی کی گھڑی جیبی بطور امانت منشی غلام محی الدین کے حوالے کرکے دہلی کے سفر کو گیا تھا
آج واپس آکر روپیہ اور گھڑی اپنی واپس لے لی اسلیے یہ چند سطور بطور رسید کے لکھدیے ہیں جو کام ہو
تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو رفعت و عوالی مرتبت پنڈت اجودھیا پرشاد
تحصیلدار حفظہ عرضی تمہاری بدرخواست منظور ہونے ٹھیکہ کنندہ کے بنام ہری چند صراف
کے اور ختم ہونا بولی نیلام کا اوسکے نام پر پہونچی کیفیت مندرجہ معلوم ہوئی اسلیے لکھا جاتا ہے کہ
تم ہری چند کو مع اور صرافون کے کہ مجمع نیلام مین موجود تھے حضور مین بھیجدو کہ دوبارہ نیلام
کنندہ کا حضور کے روبرو کیا جاویگا تاکید جانو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو رفعت
و عوالی مرتبت منشی قادر بخش تحصیلدار چونیان حفظہ بگذارش رپورٹ امیر بخش محافظ دفتر
دیوانی کے واضح ہوا کہ تیاری نقشہ ماہواری دیوانی ضلع مین بسبب نہ پہونچنے
اشتمال منفصلہ تحصیل چونیان کے توقف ہے اسلیے بنام تمہارے نفاذ حکم
ہوتا ہے کہ تم اس پروانہ کے دیکھتے ہی کل اشتمال دیوانی منفصلہ ماہ جون کی بھیجدو
تاکید ہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو گرامی قدر منشی کیول کشن سررشتہ دار حفظہ
آج حضور انجانب نے تمہارے روبرو فارسی دفتر کے کاغذات کو ملاحظہ فرمایا معلوم ہوا
کہ کارگذاری دفتر کی بالکل خراب و ابتر ہے چار مہینے کی منفصلہ مثلین بالکل جنرل رجسٹر پر
نہین چڑھین اس سے پایا گیا کہ اس عرصہ مین تمنے اپنی کمال غفلت سے کردہ آوری دفتر کی
اور کار متعلقہ اپنے سے بیخبر رہے ہو اسلیے حسب روبکار امروزہ محافظ دفتر کی خیانتگی ثابت ہو کر
محمد مفتی علیم اللہ روبکار نویس کی تقرری ہوئی اور پچاس روپیہ جرمانہ بعلت غفلت عدم نگہداری روبکار بتقرر تجویز ہوا

تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی بنام کوتوال تهور پناه محمود شاه کوتوال حفظه حسب
سرپیکار امروزه بنام شما اصدار حکم است که فهرست کل بدمعاشان شهر لاهور بقید نام و ولدیت
و قومیت و مسکن محله و جرم که در عملداری سرکار کرده و نیز وقار از روی بظهور آمده باشد بزودی
تمام تیار کرده بحضور ارسال نمایند و واضح باد که اسامی بدمعاشان مشهوره شهر هم که تا حال بکدام جرم
ماخوذ نشده باشند هم درج فهرست نموده خواهند گردید مگر این لحاظ ملحوظ باشد که محله داران و معتبران
شهر بعداوت ذاتی خود نام کسی نیک معاش بزمره بدمعاشان درج کردن نتوانند تاکید
فقط المرقوم تاریخ فلان سنه فلان فارسی پروانه یعنی وارنت گرفتاری مدعا علیه بنام
کورت انسپکتر پولیس بنام کورت انسپکتر چونکه استغاثه رحیم بخش مدعی مستغیث بنام
امر ناتهه این مدعا علیه استغاثه به علت اغوای زن زیر دفعه ۴۹۸ درین کچهری دائر هست بنابر آن
شما را حکم میشود که بتاریخ فلان مدعا علیه مزبور را گرفتار کرده حاضر عدالت نمایند ضمانت نامه
تعدادی یکصد روپیه داخل کنند شما را اجازت هست که نامبرده را به یوم مقرره که برای پیشی
مقدمه مقرر هست رهائش نموده رها کنند تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی سمن فوجداری
بمضمون حاضری مدعا علیه کریم بخش ساکن لاهور محله چهوروالی مدعا علیه چونکه
حاضری شما برای تحریر جواب بمقدمه مسماة بخت بهری مدعیه علت زد و کوب و جمله
مجرمانه زیر دفعه ۳۵۲ تعزیرات هند ضرورت هست لهذا سمن هذا بنام شما جاری میشود که شما اصالتاً
یا وکالتاً بتاریخ فلان سنه فلان حاضر شوند تاکید دانند تحریر بتاریخ فلان سنه فلان
فارسی سمن حاضری گواهان فوجداری بنام محمد الدین و غلام اصغر گواهان چونکه
حاضری شما برای ادای شهادت مدعیه بمقدمه مسمات رحمان بی بی مدعیه مستغیثه بنام
قطب الدین مستغاث علیه علت نان پارچه زیر دفعه ۱۶ ۳ ایکٹ ۲۸ درین محکمه ضرورست
لهذا این سمن بنام شما جاری میشود که شما بتاریخ فلان حاضر شده ادای شهادت کنند تاکید
دانسته تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی پروانه بنام تحصیلدار درباب
وصول جرمانه فوجداری بمقدمه ظهور الدین مستغیث بنام امام الدین مدعا علیه
علت ۳۵۲ حمله مجرمانه درین مقدمه حسب الحکم روبکار مورخه فلان سنه فلان درباب

تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو حضور پناہ محمود شاہ کوتوال حفظہ
حسب روبکار امروزہ تمھارے نام پر اصدار حکم ہے کہ ایک فہرست کل بدمعاشان
شہر لاہور کی بقید نام و ولدیت و قومیت و سکونت محلہ و جرم جو اوس سے
سرکار کی عملداری کے وقت وقوع مین آیا اور وہ اوسمین سزا پاچکا ہو بہت جلد لکھکر
حضور مین بھیجدو اور واضح رہے کہ شہر کے مشہور بدمعاشون کے نام بھی جو ابھی
کسی جرم مین وہ ماخوذ نہین ہوے اس فہرست مین درج ہونگے مگر یہ لحاظ
ملحوظ رہے کہ چودھری و محلہ دار محلون کے کسی اپنی دشمنی یا عداوت کے
سبب سے کسی نیک معاش کا نام بدمعاشون کی فہرست مین نہ لکھا دین تاکید ہے
تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو بنام کورٹ انسپکٹر پولیس جو کہ استغاثہ
رحیم بخش مدعی مستغیث بنام رام نراین مدعی علیہ علت اغواے عورت زیر دفعہ ۴۹۸
اس محکمہ مین دایر ہے اسلیے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم فلان تاریخ کو مدعی علیہ کو گرفتار کرکے حاضر کرو
اگر مدعا علیہ ایک قطعہ ضمانت تعدادی ایک سو روپیہ کی اپنی حاضری کے بابت مین داخل
کر دیوے تو تمکو اجازت ہے کہ تم اوسکو ضمانت پر چھوڑ دو اور تاریخ مقررہ پر حاضر ہونیکی فہمائش
کردو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو بنام کرم بخش ساکن لاہور محلہ چھتو والی
مدعا علیہ جوکہ حاضری تمھاری واسطے جوابدہی مقدمہ مسماۃ بخت بھری مستغیثہ علت زد و کوب
و حملہ مجرمانہ بموجب دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند ضرور ہے اسلیے یہ سمن تمھارے نام جاری ہوتا ہے
کہ تم اصالتاً یا وکالتاً فلان تاریخ حاضر محکمہ ہو تاکید جانو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اُردو بنام محمد انور و غلام اصغر گواہان جوکہ حاضری تمھاری واسطے اداے
شہادت مدعیہ بمقدمہ مسماۃ ریحان بی بی مدعیہ مستغیثہ بنام فلان مستغاث علیہ دعوی نان و نفقہ
بموجب دفعہ ۳۱۶ - ایکٹ ۲۵ ضرور ہے اسلیے یہ سمن تمھارے نام جاری ہوتا ہے
کہ تم فلان تاریخ اس محکمہ مین حاضر ہوکر اداے شہادت کرو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اُردو بمقدمہ ظہور الدین مدعی بنام امام الدین مدعا علیہ علت حملہ مجرمانہ
بموجب دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند بعد ثبوت جرم حسب حکم روبکار مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان

مدعا علیہ بہ ثبوت جرم حکم قید دو ماہ و بست و پنج روپیہ نافذ گردید و بگذارش رپورٹ کورٹ
انسپکٹر بوضوح پیوست کہ وارثان مدعا علیہ در باب ادائے جرمانہ انکار مے کنند لہذا
بنام شما اصدار حکم است کہ شما جائداد خاص مدعا علیہ بقدر زر جرمانہ قرق کردہ فرد قرقی
بحضور ارسال دارند و سپردنامہ سپردار نیز ہمراہ فرد قرقی باشد تاکید ست فقط تحریر بتاریخ
فلان سنہ فلان **فارسی پروانہ بنام کورٹ انسپکٹر در باب وصول جرمانہ**
**فوجداری** سرکار فیض مدار مدعی بذریعہ محمد وزیر پیشہ ار ساکن موضع آوان بنام ہنگتا
مدعا علیہ نمبر یک و جہانا مدعا علیہ نمبر دوم علت استحصال بالجبر بموجب دفعہ ۳۸۴ تعزیرات ہند
مدعا علیہم کہ بعد ثبوت جرم مستوجب سزائے دو دو سال قید و یک یک صد روپیہ
شدند چونکہ وصول کردن جرمانہ از وارثان مدعا علیہم مقید محبس ضرور است لہذا
بنام شما اصدار حکم است کہ شما زر جرمانہ از وارثان مدعا علیہم وصول نمودہ حاضر حضور
سازند تاکید است تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان **فارسی سمن اسمی مدعا علیہ جو**
**عدالت ابتدائی میں واسطے حاضری مدعا علیہ کے جاری**
ہوتا ہے نمبر ۳ سمن اسمی مدعا علیہ بموجب دفعہ ۱۴۱ ایکٹ ۸ مجاریہ ۱۸۵۹ع
بعدالت صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر لاہور غلام حسن مدعی بنام غلام رسول مدعا علیہ
دعوے ماہیہ از انجا کہ غلام حسن ساکن امرتسر مدعی بتاریخ فلان سنہ
فلان بنام شما درین عدالت دعوی کچہری رجوع کردہ است و برائے مقرر کردن
امر تنقیح تاریخ فلان سنہ فلان مقرر شدہ است لہذا بنام شما اصدار حکم است
کہ برائے جوابدہی دعوی مدعی بیوم مقررہ حسب قاعدہ بالاقبل دو پہر بوقت [illegible]
و وکیل شدہ درین عدالت حاضر آیند و اگر بروز مقررہ حاضر نخواہند شد مقدمہ بغیر
حاضری شما تجویز و فیصل خواہد شد و شما بتقریب جواب خود ہر دستاویز
کہ بران حصر جواب شما باشد ہمراہ خود آرند یا بذریعہ مختار پیش کنند یوم مقررہ شما برائے
حاضری کل گواہان مقدمہ خود تیار و مستعد باشند و شما را مناسب است
کہ بعد وصول سمن ہذا بر پشت سمن اطلاعیابی بنام خود بنویسید و این سمن بثبت

مدعا علیہ کی نسبت حکم قید دو ماہ اور پچاس روپیہ کا نافذ ہوا اور رپورٹ کورٹ انسپکٹر سے واضح ہوا کہ مدعا علیہ مفرور شد اور اسلئے زر جرمانہ سے انکار کرتے ہیں اسلئے تمہارے نام ارشاد کیا جاتا ہے کہ تم جائداد مدعا علیہ کی بقدر زر جرمانہ کے قرق کرکے زر قرقی مع سپردنامہ سپرد دار کے حضور میں بھیجو تاکید ہے فقط تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو بنام کورٹ انسپکٹر سرکار مدعی بذریعہ محمد زمیندار ساکن موضع آوان بنام منگتا ساکن ایضاً نمبر ایک وچھانا مدعا علیہ نمبر ۲ علت استعمال بالجبر بموجب دفعہ ۳۴۸ تعزیرات ہند دونوں مدعا علیہم ثبوت جرم کے بعد دو دو سال قید ہوئے اور ایک ایک سو روپیہ نقد جرمانہ اونپر قرار پایا اسلئے تمہارے نام حکم نافذ ہوتا ہے کہ تم مدعا علیہم مقیدان پاس کے وارثوں سے روپیہ جرمانہ کا وصول کرکے حاضر حضور کرو تاکید جانو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان پروانہ بنام دارو غہ محبس بابت مدعا علیہ مقید و نیز [illegible]

پروانہ بنام دارو غہ محبس سنٹرل جیل لاہور۔

| نمبر مقدمہ | [illegible] | [illegible] | نام مدعا علیہ القید ولدیت وقومیت وسکونت وعمر وپیشہ | جرم | خلاصہ حکم مع تاریخ وسنہ ومیعاد قید | [illegible] | [illegible] | [illegible] | تفصیل مال وجامہ تلاشی |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۹۶ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲۲ جولائی ۱۸۷۲ء دو برس قید ہوا | [illegible] | [illegible] | ۱۳ جولائی ۱۸۷۲ء | تلاشی میں مدعا علیہ کے پاس سے دو روپیہ نقد اور ایک ڈبیا افیون کی برآمد ہوئی |

ترجمہ اردو نمبر ۴۔ سمن بنام مدعا علیہ بموجب دفعہ ۱۴۱ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء جو لیا جاتا ہے صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع لاہور غلام حسن مدعی بنام غلام رسول مدعا علیہ دعوی خانہ چونکہ غلام حسن مدعی ساکن امرتسر مدعی نے بتاریخ فلان سنہ فلان تمہارے نام پر ایک دعوی خانہ رجوع کیا ہے اور واسطے مقرر کرنے امور تنقیح وغیرہ کی فلان تاریخ معین ہوئی ہے اسواسطے تمکو حکم ہوتا ہے کہ واسطے جوابدہی دعوی مذکور کے مقررہ روز کو قبل دوپہر دس بجے کے وقت اصالتاً یا بذریعہ وکیل حاضر ہوا اگر تم غیر حاضر رہو گے تو تمہاری غیر حاضری میں یہ مقدمہ تجویز و فیصل ہوگا اور چاہیئے کہ تم اپنی جواب کی تقویت کے لیے جس دستاویز پر حصر رکھتے ہو اسکو اپنے ساتھ لاؤ یا اپنے مختار کی معرفت بھیجو اور مقررہ روز کو تم اپنے گواہوں کو حاضر کرو کہ کیونکہ بعد مقررہ روز کے تم آمادہ رہو اور تمکو مناسب ہے کہ سمن ہذا وصول کیے بعد اسکی پشت پر اپنا نام لکھکر کر [illegible]

دستخط اینجانب و مہر عدالت امروز بتاریخ فلان سنہ فلان جاری گردید فارسی اطلاعنامہ
جو بعد تقرر حاضری پہلی تاریخ مقررہ کے دیوانی کے مدعی علیہ
کے نام عدالت سے جاری ہوتا ہے نمبر ۱۸ - اطلاعنامہ بنام مدعاعلیہ
بموجب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء بعدالت اسسٹنٹ کمشنر بہادر لاہور بمقدمہ
نمبر فلان حاکم مل مدعی ساکن لاہور بنام سکھو قوم کمار ساکن لاہور دعوی پنجاہ روپیہ
قرضہ چونکہ در مقدمہ ہذا اول تاریخ امروزہ براے حاضری شما و تقرر امور تنقیح مقرر شدہ
بود و تعمیل سمن مجاریہ اول بر شما گردیدہ بود مدعی امروزہ در عدالت حاضر آمد لیکن شما حاضر
نشدہ اند از کیفیت ناظر وغیرہ عدالت را اطمینان کلی گردیدہ کہ تعمیل سمن بر شما بخوبی گردیدہ
مگر شما را فرصت کافی حاصل نشدہ است کہ بروز معینہ سمن مذکور شما حاضر آمدہ جوابدہی
میکردند لہذا سماعت مقدمہ امروزہ ملتوی ماند و آیندہ تاریخ فلان سنہ فلان براے سماعت
مقدمہ مقرر گشت و بذریعہ اطلاعنامہ ہذا بموجب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء شما را آگاہ
کردہ می آید کہ شما بروز مقررہ در عدالت حاضر شدہ جوابدہی کنند و علاوہ
ازان درین باب ہرچہ کہ ضرورت باشد مطابق آن عمل کنند بہ ثبت دستخط اینجانب
و مہر عدالت این اطلاعنامہ امروز بتاریخ فلان سنہ فلان جاری گردید فارسی
سمن بنام گواہان مقدمہ دیوانی نمبر ۲۰ بموجب دفعہ ۱۵۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء
محکمہ عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر بمقدمہ نمبر فلان دلیپ مکھی کھتری ساکن
لاہور مدعی بنام مہر چند مدعاعلیہ دعوی مامبلغ قرضہ سمن بنام میان فقیر اللہ و عزیز شاہ
و غلام نبی گواہان چونکہ مدعی شما را گواہ وجہ ثبوت بیان خود بیان کردہ است لہذا بنام
شما اصدار حکم است کہ بموجب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء کہ شما بتاریخ فلان سنہ فلان
حاضر عدالت شدہ ادای شہادت کنند و تاوقتیکہ از عدالت حکم تخلیص شما نافذ نگردد
بعدالت حاضر باشند و اگر شما حاضر نخواہید شد حسب قانون بشما سلوک کردہ خواہد شد
براے خوراک زادراہ شما نقد ہمراہ سمن ہذا میرسد - بہ ثبت دستخط اینجانب و
مہر عدالت امروز این سمن بتاریخ فلان سنہ فلان جاری گردید فقط -

دستخط ہمارے اور مہر عدالت کی یہ سمن آج تاریخ فلان سنہ فلان کو جاری ہوا ترجمہ
اردو نمبر ۱۸۔ اطلاعنامہ بنام مدعا علیہ بموجب دفعہ ۱۱۴۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء بعدالت صاحب
اسسٹنٹ بہادر ضلع لاہور مقدمہ نمبر فلان حاکم مل مدعی ساکن لاہور بنام سکھو قوم کہار
ساکن لاہور دعوے پچاس روپیہ قرضہ جو کہ مقدمہ ہذا میں پہلے آج کا دن واسطے حاضری
تمہاری کے مقرر ہوا تھا اور سمن کی تعمیل کما حقہ تم پر ہو گئی تھی اور مدعی عدالت میں
حاضر ہوا تھا مگر تم حاضر نہیں تھے اور ناظر کی کیفیت وغیرہ سے
عدالت کو اطمینان ثابت ہو گیا ہے کہ سمن مذکورہ کی تعمیل تم پر ضرور ہوئی الا تمکو کافی
فرصت نملی کہ بروز معینہ سمن مذکور کے حاضر ہوکر جواب دہی کرتے لہذا سماعت
مقدمہ کی آج ملتوی رکھی گئی اور اب تاریخ فلان سنہ فلان اوسکی سماعت کے لیے
مقرر ہوئی ہے اور بذا اطلاعنامہ ہذا کے ذریعہ سے بموجب دفعہ ۱۱۴۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء
کے تمکو آگاہ کیا جاتا ہے کہ تم عدالت میں بروز معینہ قبل دوپہر کے حاضر ہو اور جو کچھ
اوس میں ضرورت ہو اوسکے مطابق عمل کرو۔ بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت
یہ اطلاعنامہ آج بتاریخ فلان سنہ فلان جاری ہوا فقط ترجمہ اردو
نمبر ۲۰۔ اطلاعنامہ بنام گواہان بموجب دفعہ ۱۵۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء
بعدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر بمقدمہ نمبر فلان دیسو ملکی کھتری
ساکن لاہور بنام مہر چند مدعی علیہ دعوی ما صحہ قسمت بنام فقیر اللہ
وغیرہ شاہ و غلام نبی گواہان چونکہ مدعی نے تمکو اپنا گواہ لکھایا ہے
اسلیے تمکو بموجب دفعہ ۱۵۲۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ عیسوی حکم ہوتا ہے کہ
فلان تاریخ دس بجے کے وقت عدالت میں حاضر ہوکر ادائے شہادت کرو
اور عدالت میں حاضر رہو جب تک تمکو اجازت روانہ ہونے کی نہ ملے
اگر تم حاضر نہوگے تو تم سے سلوک بموجب قانون کے ہوگا واسطے تمہارے
خرچ راہ اور مزدوری ایک یوم کی البتہ سمن کے ہمراہ بھیجی جاتی ہے بثبت
دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے آج فلان تاریخ سنہ فلان یہ سمن جاری ہوا فقط

**فارسی حکمنامہ امتناعی تصرف جائداد بنام مدعا علیہ** عدالت
صاحب اسسٹنٹ کمشنر مقدمہ نمبر فلان حکم امتناعی بموجب دفعہ ۴۹۲ ایکٹ ۸
سنہ ۱۸۵۹ع بنام محمد عظیم مدعا علیہ چونکہ دریں مقدمہ حسب اطمینان عدالت ثابت شد کہ
بر شما اندیشہ رہن یا بیع جائداد متنازعہ است لہذا بنام شما اصدار حکم است کہ شما ازان
حرکت خاص یکہ بسبب آن شکایت پیشود باز آیند تاکید دانند بہ ثبت دستخط اینجانب
و مہر عدالت امروز بتاریخ فلان سنہ فلان این حکمنامہ جاری گردید **فارسی حکمنامہ**
**اسمی منصفان مقدمہ دیوانی** اجلاس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر در
چراغ علی مدعی بنام برکت علی مدعا علیہ دعوی مبلغ ۵ روپیہ اصل و منافع حکمنامہ
بنام ثالثان مفصلہ ذیل سید بہادر شاہ (منصف مدعی) سید نادر شاہ (منصف مدعا علیہ) چونکہ فریقین این
مقدمہ شما را بسبب تصفیہ امور تنقیح طلب این مقدمہ ثالث مقرر کردہ اند لہذا
بپاس دفعہ ۳۱۵ و ۳۱۶ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اصدار حکم است کہ شما بتاریخ فلان
سنہ فلان فیصلہ بہ نسبت ہر اثبات تنقیح در عدالت داخل کنند و نقل امور تنقیح لف
حکمنامہ ہذا است و اگر در رائے شما اختلافی بوقوع آید یکے سرپنج مقرر سازند الرقوم
تاریخ فلان سنہ فلان **فارسی حکم و یا چہ ڈگری جو مدعی کو بعد ثبوت دعوی**
**عدالت دیوانی سے ملتا ہے** عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مسمی
الٰہی بخش ولد خدا بخش ساکن لاہور مدعی بنام کرم بخش ولد رحیم بخش ساکن لاہور دعوی
مبلغ ۵ امروز این مقدمہ برای سماعت و بحضور روبروی صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر
ضلع لاہور بمواجہہ فریقین پیش گردید شہادت زبانی و تحریری کہ مدعی و مدعا علیہ گذرانیدند
بسماعت گذشت و بیانات فریقین بغور و توجہ تمام گردید لہذا عدالت حکم ڈگری نسبت
دعوی مدعی صادر میکند و حکم میدہد کہ ڈگری دعوی و خرچہ عدالت بلحاظ دفعہ ۱۹۰ وغیرہ
دفعات ایکٹ ۸ بنام مدعا علیہ گردید تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان **فارسی اطلاعنامہ**
**جو بعد ڈگری کے نسبت جائداد متنازعہ کے مدعا علیہ کے نام**
**جاری ہوتا ہے** عدالت دیوانی ضلع لاہور بہ سرام کھتری ساکن لاہور مدعی ڈگریدار

ترجمہ اردو عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مقدمہ نمبر فلان حکم
امتناعی بموجب دفعہ ۹۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بنام مشتاق عظیم مدعی علیہ چونکہ اس
مقدمہ مین حسب اطمینان عدالت ثابت ہو چکا ہے کہ تمسے اندیشہ جائداد متنازعہ
کے رہن یا بیع کر دینے کا ہے اسواسطے تمکو اس حکمنامہ کے ذریعہ سے
حکم ہوتا ہے کہ تم اوس حرکت خاص سے جسکی شکایت ہوئی ہے باز رہو تاکید
جانو بعد ثبت دستخط و مہر عدالت آج بتاریخ فلان سنہ فلان یہ حکمنامہ جاری ہوا
ترجمہ اردو اجلاس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر چراغ علی مدعی بنام برکت علی
مدعا علیہ دعوی باصہ اصل و منافع حکمنامہ بنام ثالثان منصفان مرضی فریقین ذیل سید بہادر شاہ
سید نادر شاہ منصفان مقررہ مدعا علیہ چونکہ فریقین اس مقدمہ نے واسطے تصفیہ امورات متنازعہ فیہ کے
پروانہ ہذا تمکو ثالث مقرر کیا ہے اسلیے بمنشاے دفعہ ۳۱۵ و ۳۲۱ ایکٹ نمبر
۸ سنہ ۱۸۵۹ع یہ حکمنامہ جاری ہوتا ہے کہ تم تاریخ فلان سنہ فلان فیصلہ بہ نسبت
امورات متنازعہ کے پروانہ کے داخل کرو اور اگر تم مین اختلاف راے ہو تو ایک
سرپنچ مقرر کر لو تحریر المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو عدالت
صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مسمی الٰہی بخش ولد خدا بخش ساکن لاہور مدعی
بنام کریم بخش ولد رحیم بخش ساکن لاہور دعوے مبلغہ آج یہ مقدمہ
واسطے سماعت اور بحث کے روبرو اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع لاہور
بمواجہہ فریقین پیش ہوا بیانات مدعی و مدعا علیہ اور ان کے گواہوں
کے سماعت مین آئے اور بخوبی غور کیا گیا اسسبب سے عدالت
حکم ڈگری کا نسبت دعوی مدعی کے صادر کرتی ہے اور حکم
دیتی ہے کہ ڈگری کل دعوی اور خرچہ عدالت کی بلحاظ ۱۹۰
وغیرہ دفعات ایکٹ ۸ کے بنام مدعا علیہ کے ہوا المرقوم
تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو عدالت دیوانی
ضلع لاہور پرسرام کھتری ساکن لاہور مدعی ڈگری دار

بنام موہن لال مدعی علیہ مدیون دعوی ایصال ایکہزار روپیہ اطلاعنامہ بسعی مدعی علیہ بسبب دفعہ ۳۴۳ لغایت ۳۴۳ ایکٹ ۔ چونکہ مدعی ڈگریدار بمقدمہ مندرجہ صدر برائے قرقی جائداد شما درخواست بحضور گذرانیدہ و معلوم میشود کہ جائداد مذکور بالفعل بقبضۂ شما است لہذا بنام شما صادر حکم است کہ بذریعہ اطلاعنامہ ہذا ممانعت میکرد و کہ شما جائداد مذکور را رہن و بیع نکنند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان فارسی بمضمون صدر حکمنامہ بنام شرف عدالت اجلاسی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر پسرام مدعی ڈگریدار بنام موہن لال مدیون دعوی ایصال ایکہزار روپیہ زر ڈگری حکمنامہ بنام شرف عدالت ضلع آنکہ چونکہ جائداد غیر منقولہ از آن مدیون در لاہور واقع است و قرقی شدن آن حسب درخواست مدعی ڈگریدار ضرور لہذا بمنشاء دفعہ ۲۳۵ ایکٹ ۸ این حکم بنام شما صادر میشود کہ مدعی علیہ را بذریعہ اطلاعنامہ علیحدہ ممانعت کنند کہ او جائداد خود را بذریعہ بیع یا ہبہ یا بکسی وجہ دیگر منتقل نکنند و احدی دیگر این جائداد را بذریعہ ہبہ یا بیع خرید نکنند و شما تعمیل این حکم بدعا علیہ فہمانیدہ رپورٹ کنند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان فارسی بنام شرف عدالت درباب قرقی جائداد منقولہ مدیون اجلاسی اسسٹنٹ کمشنر لاہور غلام حیدر قریشی ساکن لاہور ڈگریدار بنام رنو حلوائی مدعا علیہ مدیون دعوی ایصال پانصد روپیہ زر ڈگری حکمنامہ بنام شرف عدالت آنکہ چونکہ قرقی کردن جائداد منقولہ مدعا علیہ مدیون کہ بقبضہ وے است بسبب درخواست مدعی ڈگریدار ضرور است لہذا بمنشاء دفعہ ۲۴۳ ایکٹ مذکور بنام شما صادر حکم است کہ قرقی جائداد مندرجہ ذیل کردہ خواہ بحوالات نائب خویش دارند یا حوالہ کدام حوالدار معتبر کنند غرض خود را حافظ و ذمہ دار جائداد مقروقہ تصور کنند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان

تفصیل جائداد منقولہ مندرجہ درخواست مدعی ڈگریدار

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| چارپائی | ظروف مسی | پارچات پوشیدنی | [illegible] | تکیہ |
| ۳ عدد | ۱۵ عدد | یکصد روپیہ | ۴ عدد | یک |

**بنام موہن لال مدعی علیہ مدیون دعویٰ ایصال ایکہزار روپیہ اطلاعنامہ**
امتناعی مدعی علیہ بموجب دفعہ ۴۸۴ لغایت ۴۸۶ ۔ ایکٹ ۔ جو کہ مدعی ڈگریدار نے
اس مقدمہ میں عرضی واسطے قرقی جائداد تمہارے کے اس محکمہ میں گذرانی ہے
اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جائداد تمہارے قبضہ میں ہے اسلئے بذریعہ اس اطلاعنامہ
کے تمکو ممانعت کیجاتی ہے کہ اوس جائداد کو کہیں رہن و بیع نکرو المرقوم
تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو اجلاسی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر
پرسہ ۔ ام مدعی ڈگریدار بنام موہن لال مدعا علیہ مدیون دعوے
ایصال ایکہزار روپیہ زر ڈگری ۔ حکمنامہ بنام شرف عدالت ضلع آنکہ جو کہ
جائداد غیر منقولہ مدعا علیہ کی لاہور میں واقع ہے اور حسب درخواست
مدعی ڈگریدار کے قرقی اوسکی ضرور ہے اسلئے بمنشاء دفعہ ۲۳۵ ۔ ایکٹ
یہ حکم تمہارے نام جاری ہوتا ہے کہ مدعا علیہ کو بذریعہ اطلاعنامہ علیحدہ کے
ممانعت کردو کہ وہ اپنی جائداد کو بذریعہ بیع یا ہبہ وغیرہ کے منتقل نکرے اور کوئی
شخص اوس جائداد کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے نہ لے اور تم منشاء اس حکم کا مدعی علیہ کو
سمجھا کر رپورٹ کرو المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو اجلاسی اسسٹنٹ کمشنر
بہادر ۔ غلام حیدر قریشی ساکن لاہور ڈگریدار بنام روڈا حلوائی مدعا علیہ مدیون دعوے
ایصال پچاسی روپیہ زر ڈگری حکمنامہ بنام شرف عدالت جو کہ قرق ہونا جائداد
منقولہ مدعا علیہ کا جو اوسکے قبضہ میں ہے حسب درخواست مدعی ڈگریدار کے ضرور ہے
اسلئے بمنشاء دفعہ ۲۳۳ ایکٹ مذکور تمہارے نام حکم جاری ہوتا ہے کہ قرقی جائداد
مندرجہ ذیل کی کر کے خواہ اپنے نائب کے حوالات میں رکھو یا کسی معتبر حوالدار کے
سپرد کرو غرض اپنے آپ کو حافظ و ذمہ دار جائداد مذکور کا سمجھو المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان

تفصیل جائداد منقولہ مندرجہ درخواست مدعی ۔

| چارپائی | ظروف مسی | پارچات پوشیدنی | لحاف | تکیہ |
|---|---|---|---|---|
| ۳ عدد | ۱۶ عدد | [illegible] | ۳ عدد | [illegible] |

فارسی بنام ناظر عدالت در باب اجرای اشتهار نیلام جائداد مدیون
اجلاسی صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع محمد بشیر ساکن لاہور مدعی بنام غلام مرتضی
ساکن لاہور مدعا علیہ مدیون دعوی ایصال ایک ہزار پندرہ روپیہ ڈگری حکمنامہ بنام
ناظر عدالت دیوانی ضلع آنکہ اینجا کہ چسپان کردن یک پرچۂ اشتہار بر در مکان
عدالت و پرچۂ ثانی بر موضع جائداد متقرقہ مراد آن است کہ عذرداران و خریداران
بمنشاء ضمن ۳ دفعہ ۱۱ باب ۵ حصہ ۲ قانون دیوانی پنجاب واجب است لہذا
بنام شما صادر حکم است کہ شما تعمیل این حکم نمودہ رپورٹ چسپانیدگی اشتہار بقید
تاریخ و وقت و نام گواہان کہ در روبروی ایشان اشتہار چسپانیدہ باشند بذریعہ رپورٹ
علیحدہ گذارش کنند و بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان بمقام
معین قبل از بند و بست از رسیدن کسی حکم مانع نیلام بروز معینہ نیلام کردہ حسب ضابطہ رپورٹ
گذارش کنند تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی اشتہار نیلام جائداد مدعا علیہ
اجلاسی اسسٹنٹ کمشنر بہادر منشی نور علی مدعی ڈگریدار بنام ظہور علی مدعا علیہ مدیون
دعوی ایصال مال مبلغ زر ڈگری اشتہار عدالت دیوانی ضلع آنکہ اینجا کہ جائداد مفصلہ
ذیل از آن مدیون بعلت عدم ادای زر ڈگری حسب ضابطہ بحکم عدالت قرق شدہ است
و بتاریخ ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان بمقام فلان نیلام خواہد گردید لہذا این اشتہار
بمیعاد یکماہ بمنشاء دفعہ ۲۸۷ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۵۹ء جاری کردہ میشود کہ ہر شخصی را کہ بہ نسبت
حق یا امر اتفاق این جائداد دعوی یا کوئی عذر باشد باین میعاد مندرجہ بالا در عدالت حاضر شدہ
پیش کند ورنہ در صورت عدم حاضری کسی عذردار یا بوقوع نیامدن کسی امر مانع نیلام این جائداد
نیلام خواہد گردید و فقط بہمان حق داخته است کہ مدعی علیہ را در این جائداد حاصل است نیلام کردہ
خواہد شد المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان تفصیل جائداد متقرقہ مشتہرہ - یکقطعہ حویلی دو منزلہ
بعمارت پختہ فارسی اطلاع نامہ محکمہ اپیل بنام رسپانڈنٹ اپیل نمبر اجلاس حاکم
تحصیلدار پرگنہ لاہور معروضہ تاریخ ۵ ماہ فلان سنہ فلان بمقدمہ ڈگری شدن دعوی صاحب
امیر علی مدعی بدرخواست منسوخی آن از جانب نور علی اپیلانٹ - اطلاعنامہ متذکرہ

ترجمہ اردو اجلاسی صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر محمد منیر ساکن لاہور مدعی ڈگریدار
بنام غلام مرتضیٰ مدعاعلیہ مدیون دعوی ایصال [illegible] زر ڈگری حکمنامہ بنام
ناظر عدالت دیوانی ضلع انبالہ کہ چسپان کرنا ایک پرت اشتہار کا اوپر دروازہ
عدالت کے اور دوسرے اوس جگہ پر جہان جائداد مقدمہ واقع ہے واسطے
آگاہی عذرداران وخریداران بنشاء ضمن ۲ - دفعہ ۷ - باب ۵ حصہ ۳ - قانون
دیوانی پنجاب واجب ہے اسواسطے تمکو چاہیئے کہ مطابق مذکورہ بالا تعمیل کرکے
رپورٹ چسپانیدگی اشتہار کے بقید تاریخ و وقت و نام گواہان جنکے سامنے چسپاں
ہوئے ہوں برپورٹ علیحدہ گذارش کرو اور تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان
فلان مقام فلان کو بصورت نہ پہونچنے کسی حکم مانع نیلام کے بروز معینہ نیلام کرکے
حسب ضابطہ رپورٹ کرو المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو اجلاسی
صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مسمی نور علی مدعی ڈگریدار بنام ظہور علی مدعاعلیہ
مدیون دعوی ایصال [illegible] زر ڈگری اشتہار عدالت دیوانی ضلع لاہور ہرگاہ کہ
جو کہ جائداد مندرجہ ذیل مدیون کی نسبت ادا کرنے زر ڈگری کے بروئے ضابطہ
عدالت سے قرق ہوئی اور بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان
بمقام فلان نیلام ہوگی اسلیئے یہ اشتہار بمیعادی یکماہ کا بنشاء دفعہ [illegible] - ایکٹ
نمبر [illegible] جاری کیا جاتا ہے کہ جس شخص کو بہ نسبت حق یا مرافق اس جائداد کے
کسیطرح کا دعوی یا عذر ہووے وہ میعاد مندرجہ کے اندر عدالت میں حاضر ہوکر اپنا عذر
پیش کرے درصورت عدم حاضری کسی عذردار کے اور نہ پائے جانے کسی امر مانع نیلام کے
نیلام ہوگی اور فقط وہی حق اور استحقاق جو مدعاعلیہ کو جائداد مفصلہ ذیل سے حاصل ہے
نیلام ہوگا المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان تفصیل جائداد ایک مکان حویلی پختہ
دو منزلہ ترجمہ اردو اپیل بنا راضی حکم تحصیلدار پرگنہ لاہور مورخہ
تاریخ ماہ فلان سنہ فلان مقدمہ ڈگری ہونے دعوے [illegible] امیر علی مدعی
اور درخواست منسوخی ڈگری نور علی اپیلانٹ کی طرف سے - اطلاعنامہ متذکرہ

قاعده ۰۰ بنام امیر علی رسپانڈنٹ مطلع باشند که بمقدمه مندرجه بالا اپیل در عدالت ہذا گذارش گردیده وطلبی مسل مقدمه بعمل آمده اجرای ڈگری ملتوی کرده شد تاریخ فلان سنه فلان برای سماعت اپیل مقرر شد لہذا نقل عرضی اپیل نزد شما فرستاده ارشاد میشود که اگر شما را وجوہات تردید وجوبات اپیل اپیلانٹ گذارش کردن منظور باشد بروز تاریخ مذکوره یا آن روز که بسبب التوای اجلاس مقرر باشد اصالتًا یا وکالتًا حاضر شده گذارش کننده وعذرات خود بر کاتمه ... تمام مبنی حسب ضابطه بگذرانند واگر شما اصالتًا یا وکالتًا حاضر نخواهند شد مقدمه بغیر حاضری شما فیصل خواهد شد بدستخط اینجانب ومہر عدالت امروز بتاریخ فلان ماه فلان سنه فلان این اطلاعنامه جاری شد

## تیسری قسم اظہارات کے طرز لکھنے کے بیان میں جو عدالت میں تحریر ہوتے ہیں

اظہار مدعی دیوانی نام کشن چند نام پدر ہیرانند قوم کمہار ساکن لاہور پیشه نانبزی عمر ... ساله سوال چه اظہار است بیان کن جواب دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیه بنام جواہر مل برادر حقیقی خود بحضور دائر کرده ام وبیان دعوے این است که ہیرانند پدر ما فریقین ... عرصه شش سال وفات یافت ودو منزل مکان ودو دکان جائداد غیر منقوله پدری باقی ماند ودر مجمع برادری تقسیم جائداد متروکه بدین طریق بوقوع آید که حویلی ودو دکان واقع لاہور بحصه من مدعی وحویلی ودو دکان امرتسر بحصه مدعا علیه قرار یافت وتقسیم نامه ہم بحضور معتبران برادری تحریر شد حالا حویلی واقع لاہور که عند التقسیم بحصه من ... بقبضه مدعا علیه است واو حوالہ نمیکنند لہذا دعوی ہذا دائر کرده امیدوارم که بعد تحقیقات دخل من بر حویلی مذکور کرانده شود سمیان کرم چند واین چند وچند دیگر ... گواه ہستند فقط العبد فارسی

جواب مدعا علیه نام جواہر مل نام پدر ہیرانند قوم کمہار ساکن لاہور پیشه نانبزی عمر ... ساله سوال مقدمه کشن چند مدعی بنام شما مدعا علیه دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیه چه جواب است جواب دعوے مدعی سراپا دروغ است حال این است که مکان ... از حین حیات پدر ... بقبضه من است وبعد وفات پدر

قاعدہ ۱۰۔ بنام امیر علی رسپانڈنٹ مطلع رہو کہ بمقدمہ مندرجہ بالا اپیل اس عدالت مین گذرا ہے اور عدالت نے مسل مقدمہ طلب کرکے اجراے ڈگری ملتوی کی ہے اور بتاریخ فلان سنہ فلان واسطے سماعت اپیل کے مقرر کی ہے نقل عرضی اپیل کے ہمراہ اس اطلاعنامہ کے تمھارے پاس بھیجی جاتی ہے اسلیے کہ اگر نسبت وجوہات اپیل اپیلانٹ کے کچھ عذر ہون تو تکو اختیار ہے کہ بروز مقررہ یا کسی اور روز کہ بسبب التواے اجلاس کے مقرر کیا جاے اصالتًا یا وکالتًا حاضر ہوکر کاغذ انشمام ثبوتی پر گزارش کرو اور اگر تم اصالتًا یا وکالتًا حاضر نہوگے تو مقدمہ تمھاری بغیر حاضری مین پیش ہوکر فیصل ہوگا ہمارے دستخط اور ثبت مہر عدالت کی آج بتاریخ فلان سنہ فلان ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے یہ اطلاعنامہ جاری ہوا

ترجمہ اردو۔ نام میرا کشن چند باپ کا نام ہیرانند قوم کہار رہنے والا لاہور کا پیشہ نان پزی عمر ۔ سال کی سوال کیا اظہار سے بیان کرو جواب دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو سو روپیہ بنام جواہر مل برادر حقیقی اپنے کے حضور مین دائر کیا ہے بیان دعوی کا یہ ہے کہ ہیرانند باپ ہم فریقین کا عرصہ چھ سال سے مرگیا ہے دو منزل مکان اور دو دوکانین اوسکی جائداد باقی رہی اور مجمع برادری مین اسلیے وہ جائداد ہم دونو بھائیون مین تقسیم ہوئی کہ حویلی و دوکان لاہور کی میرے حصہ مین اور دوکان و حویلی امرتسر کی مدعی علیہ کے حصہ مین آئی اور تقسیم نامہ تحریر ہوکر چودھریون کی مہرین ثبت ہوئین اب لاہور کی حویلی جو میرے حصہ مین آئی تھی اوسپر مدعا علیہ نے قبضہ کر رکھا ہے مجھکو نہین دیتا اسلیے یہ دعوی کیا کہ دخل مطلوب بعد تحقیقات حویلی متدعویہ پر دلایا جاوے کرم چند و امین چند چودھری گواہ ہین فقط ترجمہ اردو۔ نام میرا جواہر مل باپ کا نام ہیرانند قوم کہار ساکن لاہور پیشہ نان پزی عمر ۔ سال سوال بمقدمہ کشن چند مدعی اور تم مدعا علیہ دعوے دخلیابی مکان قیمتی دو سو روپیہ کیا جواب ہے جواب دعوی مدعی کا سراسر جھوٹ ہے حال یہ ہے کہ مکان متدعویہ باپ [illegible]

تا حال جائداد متروکه پدری غیر منقسم است رو بروے برادری تقسیم نگردیده و نه تقسیم نامه تحریر شده شاید مدعی بسازش کرم چند و امین چند چودهریان که شمن جانی منظهر اند تقسیم نامه مصنوعی تحریر کرده باشد سرکار تحقیقات فرماید علاوه ازان مکان متنازعه قیمتی پانصد روپیه است مدعی قیمت آن دو صد روپیه براے تخفیف رسوم عدالت ظاهر کرده است و منظهر آن مکان را بحین حیات و بعد وفات پدر خود دو بار بصرف زر خود تعمیر کنانیده است مدعی مانع تعمیر مکان نشده حالا ناحق بارادهٔ تکلیف دهی منظهر این دعوی دروغ دائر عدالت کرده است سرکار تحقیقات کند سوال در حالیکه مکان متنازعه ملکیت پدری بود بار شما بچه اختیار تعمیر مکان بے اجازت مدعی حصه دار بصرف زر خود کرده اند جواب عرصه بست سال میگذرد که پدر بر ضامندی خود رو بروے تمام برادری این مکان را بمن هبه نمود و اجازت تعمیر داد ازین سبب منظهر یکبار بحین حیات او تعمیر این مکان از سر نو کرده و بار دیگر بعد وفاتش مرمت بصرف زر خود نمود اگرچه هبه نامه تحریری نزد من نیست لیکن بسمیان اودهو و رام چند و حکم چند چودهریان برادری گواه اند. فقط

## فارسی اظهار گواهان مدعی

| نام | نام پدر | قوم | ساکن | پیشه | عمر | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کرم چند | نهال چند | کمهار | لاهور | کمهاری | ۳۵ سال | سوال بمقدمه کشن چند مدعی بنام جواهر مل مدعا علیه دعوی دخل مکان |
| امین چند | گوپال | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ۴۰ سال | |

قیمتی دو صد روپیه اظهار شما چیست جواب عرصه شش سال گذشته است که پدر فریقین هیرا چند وفات یافته و جائداد متروکه و یک حویلی و یک دوکان واقع لاهور و یک حویلی و یک دوکان واقع امرتسر باقی ماند رو بروے ما در میان فریقین تقسیم شده حویلی و دوکان لاهور بحصه مدعی آمد و تقسیم تحریر شد گواهی ما هر دو گواهان نیز بران ثبت گشتند تقسیم نامه بر کاغذ اشتام بدستخط غلام حسن محله دار تحریر گردید دیگر هیچ خبر نیست

فارسی اظهار کاتب تقسیم نامه

نام من غلام حسن نام پدر محمد دین قوم کشمیری ساکن لاهور پیشه محله داری عمر ۴۵ سال سوال بمقدمه کشن چند مدعی بر جواهر مل مدعی علیه دعوے دخلیابی مکان

اب تک جائداد متروکہ پدری تقسیم نہیں ہوئی اور تقسیم نامہ لکھا گیا تھا یا نہ مدعی نے تقسیم نامہ کرم چند وامین چند چودھریوں کی سازش سے جو میرے جانی دشمن ہیں کوئی مصنوعی تقسیم نامہ لکھ لیا ہوگا سرکار تحقیقات فرمائے علاوہ اسکے وہ مکان قیمتی پانسو روپیہ کا ہے مدعی تخفیف رسوم اشتام کے لیے دوسو روپیہ کا بیان کرتا ہے اور مظہر نے اوس مکان کو اپنے باپ کے عین حیات اور اوسکے مرنے کے بعد دو مرتبہ اپنا روپیہ خرچ کرکے تعمیر کیا ہے مدعی کبھی مانع نہیں ہوا اب ناحق میری تکلیف دہی کے لیے یہ دعویٰ ناحق دائر کردیا ہے سوال درحالیکہ وہ مکان تمہارے باپ کی ملکیت تھا پھر تم نے کس اختیار سے مدعی حصہ دار کی اجازت کے بغیر اوس مکان کو تعمیر کرایا جواب عرصہ بیس برس کا ہوا ہے کہ باپ نے یہ مکان مجھکو روبرو تمام برادری کے بخش دیا تھا اور اجازت دے دی تھی کہ تعمیر کرلو چنانچہ مظہر نے از سرنو تعمیر کیا تھا جب وہ مرگیا تو دوبارہ بھی اوسکی مرمت کرائی اگرچہ ہبہ نامہ تحریری کوئی میرے پاس نہیں ہے مگر مسمیان اودھو ورام چند وحکم چند چودھری گواہ ہیں۔

| نام | باپ کا نام | ذات | ساکن | پیشہ | عمر |
|---|---|---|---|---|---|
| کرم چند | نہال چند | کمہار | لاہور | کمہاری | [illegible] سال |
| امین چند | گوپال | ایضاً | ایضاً | ایضاً | [illegible] سال |

سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بنام ہیرا مل مدعا علیہ دعوی خلیائی مکان قیمتی دوسو روپیہ کیا معلوم ہے جواب چھ برس گذرے ہیں کہ باپ فریقین کا مرگیا ایک حویلی اور ایک دوکان لاہور میں اور ایک حویلی اور ایک دوکان امرتسر میں اوسکی غیر منقولہ جائداد باقی رہی سب جائداد روبرو فریقین میں تقسیم ہوکر حویلی اور دوکان لاہور کی مدعی کے حصہ میں آئی تقسیم نامہ لکھا گیا ہمارے گواہیان بھی اوسپر ہیں میں اور غلام حسن محلہ دار کے ہاتھ سے وہ تقسیم نامہ تحریر ہوا فقط اور کچھ خبر نہیں۔

ترجمہ اظہار گواہ نام میرا غلام حسن باپ کا نام محمد دین ذات کشمیری رہنے والا لاہور کا عمر [illegible] سال پیشہ محلہ داری سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بنام ہیرا مل مدعی علیہ دعوی خلیائی مکان

قیمتی دو صد روپیه چه آگاهی ست جواب عرصه پنج سال منقضی شده که فریقین در مجمع
برادری خود مظهر را از خانه من طلبیده بودند و حسب اجازت فریقین یکی قباله تقسیم نامه جائداد
مشترکه بهیرا نشد منشی پدر فریقین تحریر کرده بود بدین مضمون که حویلی و دو دکان لاهور بحصه مدعی و
حویلی و دو دکان امرتسر بحصه مدعی علیه در آمد بعد تحریر گواهی های کرم چند و امین چند چودهری
بران ثبت شدند اما دیگر چودهریان گواهی های خود بران نکردند و گفتند که حویلی لاهور قیمت
زیاده دارد و درین تقسیم انصاف نیست باز مدعی علیه خواست که قباله را پاره کند اما قباله از دست
من مدعی بگرفت و بسبب تنازع برادری قباله تکمیل بپایه و پیش سرکار رسم نشد فارسی اظهار

| گواهان مدعی علیه | نام | نام پدر | قوم | ساکن | پیشه | عمر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سوال مقدمه | اودهو | جهرا | کهار | لاهور | کهاری | [illegible] سال |
| کشن چند | رام چند | نرنگا | // | // | // | [illegible] سال |
| مدعی ادرجواهر | حکم چند | تانتها | // | // | // | [illegible] سال |

مدعا علیه دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیه چه خبر است جواب بیشک قبضه مدعی علیه
بر مکان شده از عرصه بیست سال عین حیات پدر اوست و تعمیر مکان هم او بصرف زر خود
کرده است بعد وفات پدر فریقین اهل برادری را برای تقسیم جائداد پدری جمع کرده بودند پنج
پنج چودهریان نیز دران مجمع موجود بودند اما بسبب تکرار فریقین تقسیم نشد و تقسیم نامه
که از دست غلام حسین تعلقدار تحریر شده بود مدعی زبردستی گرفته بقبضه خود آورد و بر آن سوای
گواهی کرم چند و امین چند چودهریان گواهی دیگر کدام کس چودهری و اهل برادری بر آن ثبت
نشده است نقشه چهارم روبکار ریاست کی طرز پرین جو عدالتون مین تحریر هوتی هین
فارسی روبکار المشتمل تنقیح طلب دیوانی روبکار عدالت دیوانی اجلاسی حاکم فلان
ضلع فلان و تاریخ و سنه فلان کشن چند مدعی قوم کهار ساکن لاهور بنام جواهر مل مدعی علیه دعوی
دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیه بعد تحریر اظهار مدعی و جواب مدعا علیه عند العدالت درین
مقدمه پنج امور تنقیح طلب قرار یافته اند اول اینکه فریقین بعد وفات پدر خود باهم تقسیم
جائداد پدری کرده اند یا نه دوم تقسیم نامه حسب ایمای عدالت تحریر شده یا نه سوم بمشاهده

قیمتی دو سو روپیہ کیا جواب ہی جواب عرصہ پانچ سال کا ہوا ہوگا کہ فریقین اپنے برادری کے مجمع میں مجھکو گھر سے بلا کر لے گئے اور ایک تقسیم نامہ اس مضمون سے لکھا کہ حویلی و دوکان لاہور کی مدعی کے حصہ اور امرتسر کی مدعی علیہ کے حصہ میں آئی بعد تحریر کے کرم چند و امین چند چودھریان کی گواہیان او سپر ہوئین اور چودھریوں نے گواہیان نہ کین اور کہا کہ حویلی لاہور کی زیادہ قیمت کی ہے ہم امرتسر کی حویلی کے عوض میں عوض نہین دے سکتے پھر آپسمین تکرار ہو پڑی مدعا علیہ نے چاہا کہ کاغذ میرے ہاتھ سے لیکر پھاڑ دے مگر چھپٹ کر مدعی نے لے لیا اسلیئے کاغذ نا مکمل اور رجسٹری بھی نہوا تحریر اظہار

| نام | باپ کا نام | ذات | ساکن | پیشہ | عمر |
|---|---|---|---|---|---|
| اودھو | مہرا | کہار | لاہور | کہاری | [illegible] سال |
| رام چند | نرنگا | ″ | ″ | ″ | [illegible] سال |
| حکم چند | ناتھوا | ″ | ″ | ″ | [illegible] سال |

سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بنام جواہر مل مدعی علیہ دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو سو روپیہ کیا خبر ہے جواب بیشک قبضہ مدعی علیہ کا مکان تنازعہ پر عرصہ بیس سال سے ہین حیات پدر فریقین کے ہی تعمیر اس مکان کی بھی مدعا علیہ نے اپنا روپیہ خرچ کر کے کی ہو فریقین نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد پانچون پنچ اور تمام برادری کو تقسیم جائداد پدری کے واسطے جمع کیا مگر بسبب تکرار فریقین کے تقسیم نہوئی اور جو تقسیم نامہ غلام حسن محلہ دار کے ہاتھ سے لکھا گیا او سپر بھی صرف دو چودھریون کرم چند و امین چند کی گواہیان لکھی گئین اور کسیکی گواہی نہین ہوئی تھی کہ سخت تکرار ہو کر مدعی نے قبالہ محلہ دار کے ہاتھ سے چھین لیا فقط

تجویز — اردو کشن چند مدعی قوم کہار ساکن لاہور بنام جواہر مل مدعی علیہ دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو سو روپیہ لعد تحریر اظہار مدعی و جواب مدعا علیہ کے عندالعدالت اس مقدمہ مین پانچ امر تنقیح طلب قرار پائے اول یہ کہ فریقین نے باہم جائداد پدری کو تقسیم کیا یا نہین دوم تقسیم نامہ حسب اطمینان عدالت لکھا گیا یا نہین سوم قبضہ

مدعی علیه بر مکان متنازعه از چند سال است آیا همین بحیات پدر یا بعد از آن چهارم
تعمیر مکان بصرف زر مدعی علیه بوقوع آمده یا نه پنجم مکان متنازعه عندالتقسیم بحصه مدعی قرار
یافته بود یا نه لهذا حکم شد که تقسیم نامه از مدعی گرفته شامل مسل گردد و طلبی گواهان فریقین
بوقوع آید فارسی روبکار اخیر مقدمه دیوانی روبکار عدالت دیوانی لاهور
باجلاس حاکم فلان ضلع فلان تاریخ فلان ماه فلان سنه فلان کشن چند قوم کهتری
ساکن لاهور مدعی بنام عبدالرحمن مدعی علیه دعوی دخلیابی مکان مالیت دو صد روپیه
امروز این مقدمه در بروی فریقین پیش شد و کاغذات مسل مقدمه ملاحظه آمدند
از روی کاغذات مرتبه مسل دعوی مدعیه بچند وجوه قابل اخراج است اول اینکه
بعد وفات پدر فریقین تقسیم کامل جائداد متروکه او بوقوع نیامده بر همین موقع تحریر تقسیم نامه
باهم فریقین تنازع و تکرار برپا شده تقسیم معطل ماند دوم تقسیم نامه بر کاغذ اشٹام کامل القیمت
تحریر نگردیده ورنه رجستری آن بوقوع نیامد سوم مکان متنازعه از همین حیات والد فریقین
بقبضه مدعا علیه است تعمیر و مرمت مکان نیز مدعا علیه کنانید چهارم جائداد واقع امرتسر که مدعی
حصه مدعا علیه را هم بینازد و از جائداد واقع لاهور بسیار کم قیمت است بنابران عدالت
حکم میدهد که دعوی مدعی مع خرچه عدالت خارج گردد و او را اختیار است که بدعوی تقسیم
جائداد پدری بحصه نصفا نصف بنام مدعا علیه دعویدار شود و خرچه مدعا علیه بذمه مدعی عائد
گردد کاغذات داخل دفتر فارسی روبکار فیصله اخیر فوجداری روبکار
عدالت فوجداری ضلع فلان اجلاس صاحب مجسٹریٹ ذی اختیار واقع تاریخ فلان ماه
سنه فلان سرکار بفیض مدار مدعی بذریعه اظهار مستغیث بنام علی حق شاه مدعا علیه
علت بالاراده ضرب شدید رسانیدن بموجب دفعه ۳۲۵ تعزیرات هند امروز کاغذات
مسل مقدمه ملاحظه و سماعت رسیدند معلوم شد که مدعا علیه بوقت تکرار و دادستد حساب
قرضه بالاراده چوب دستی بر بازوی مستغیث زد و از صدمه آن استخوان بازوی
راست مستغیث شکست و برای تمام عمر بیکار گردید مدعا علیه را اگرچه از ارتکاب
این جرم اقبال است اما عذر دارد هست که ابتدا ... این کس ... ار

مدعی علیہ کا مکان متنازعہ پر کتنی برس سے ہی آیا باپ کی حین حیات یا اوسکے بعد جو ستے
مدعا علیہ نے اوس مکان کو اپنے روپیہ سے تعمیر کیا تھا یا نہیں پنجم عند التقسیم وہ مکان مدعی
کے حصہ میں آیا تھا یا نہیں اسلیے حکم ہوا کہ تقسیم نامہ مدعی علیہ سے ایکر شامل مسل ہو اور طلبی گواہان
فریقین کی عمل میں آوے فقط ترجمہ اردو روبکار عدالت دیوانی لاہور باجلاس حاکم فلان
ضلع فلان تاریخ فلان سنہ فلان کشن چند رہنے والا لاہور کا قوم کمہار مدعی بنام جواہر لعل
مدعی علیہ دعوی دخل یابی ایک مکان قیمتی دو سو روپیہ آج پیشی مقدمہ روبروی فریقین کے
پیش ہوا کل کاغذات مسل مقدمہ سماعت میں آئے از روی روئداد مسل کے مدعی کا دعوی
چند وجوہ لائق اخراج کے ہے اول یہ کہ پدر فریقین کے مرنے کے بعد جائداد
متروکہ کی تقسیم کامل طور پر وقوع میں نہیں آئی اور عین وقت تحریر تقسیم نامہ پر فریقین نامین
تکرار چھڑ گئی اور تقسیم معطل رہ گئی عمل دخل نہوا دوسرے تقسیم نامہ حسب ضابطہ
کامل القیمت اشٹام پر نہ لکھا گیا اور نہ رجسٹری ہوا تیسرے مکان متدعویہ پر مدعی علیہ
باپ کے جیتے جی قابض ہے تعمیر و مرمت بھی اوسنے کرائی چوتھے جائداد واقع امرتسر
جسکو مدعی حصہ مدعی علیہ کا بیان کرتا ہے جائداد واقع لاہور سے کم قیمت ہے
اسلیے عدالت حکم دیتی ہے کہ دعوی مدعی کا معہ خرچہ عدالت خارج ہووے اور
اوسکو اختیار ہے کہ اپنے باپ کی جائداد کے تقسیم کا مدعی علیہ پر بعد
انفصال دعویدار ہو خرچہ مدعی علیہ کا ذمہ مدعی رہے کاغذات داخل
دفتر ہوں ترجمہ اردو روبکار عدالت فوجداری ضلع فلان اجلاسی
مجسٹریٹ ذی اختیار ضلع فلان تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان عمر کا فیصلہ ارشی
بذریعہ اظہار مستغیث بنام علی خان ... مدعی علیہ علت بالارادہ ضرر شدید پہونچانا
بموجب دفعہ ۳۲۵ تعزیرات ہند آج کاغذات متعلقہ تمام و کمال ملاحظہ و سماعت میں
آئی معلوم ہوا کہ مدعی علیہ بوقت تکرار حساب کتاب ولین دین اپنے جوش میں آگیا اور بالارادہ
اپنی لاٹھی مستغیث کو بازو پر ماری جسکو معائنہ مستغیث کے ... بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی اور زخم گہرا
ہو بازو اوسکا بیکار ہوگیا امر جرم کے ارتکاب بہ ثبوت ... اگرچہ مدعی علیہ کو انکار ہے مگر یہ عذر کرتا ہے کہ بدادائی

از جانب مستغیث پیش در آمده دو سه عدد آبالا رازده ضرب چوب بر مستغیث زده است
مگر این عذر مدعا علیہ قابل التفات عدالت نیست لہذا رائے عدالت این است که
مدعا علیہ مرتکب این جرم شده است که بموجب فرد قرارداد جرم سزائے آن مندرجہ
مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۵ است این مدعی علیہ برائے دو سال مقید جیلخانہ بقید
سخت گردد و دو صد روپیہ جرمانہ ادا کند اگر وصول نگردد شش ماه دیگر قید بماند و مخملہ
تکمیل قید سه ماه قید تنہائی باشد کاغذات داخل دفتر شوند

## تیسری قسم عرضیات کے طرز تحریر کے بیان میں جو رعایا کی طرف سے حکام کی خدمت میں گذرتے ہیں

فارسی مضمون نمبری دیوانی تمسکی غریب پرور سلامت ۔ دعوی دیوانی
تعدادی یکصد روپیہ اصل و سود بنام جانا زمیندار ساکن موضع [illegible] واقع ضلع [illegible] وبیان دعوی
این است که بمرور عرصه شش ماه مدعا علیہ مبلغ ہشتاد روپیہ نقد از فدوی قرض گرفته حسب
ضابطہ تمسک بر کاغذ اشٹام نوشته رجسٹری کنانیده داد و اقرار کرد که در عرصه چہار ماه
زر مندرجہ تمسک مع سود بحساب دو روپیہ فیصدی ادا کرده خواهد داد مگر تا حال باوجود
گذشتن شش ماه از اصل و سود یک خرمہره ادا نکرده است لہذا دعوی ہذا دائر کرده ام ملتجی ام
که ہشتاد روپیہ اصل و بست روپیہ سود کل یکصد روپیہ از مدعا علیہ سرکار بفدوی
وصول بکناند و تمسک اقراری مدعا علیہ بوجه ثبوت شامل عرضی است عرضی فدوی [illegible]

فارسی مضمون دلاپانے زر رہن مکان غریب پرور سلامت دعوی مبلغ
پانصد روپیہ از روی رہن نامہ رجسٹری شده بنام گنیشا مدعا علیہ ساکن لاہور دائر
مینمایم و بیان دعوی این است که بمرور عرصه سه سال مدعا علیہ مکان مسکونہ و مملوکہ خود واقع
لاہور محله [illegible] والی بعوض مبلغ چہار صد روپیہ نقد نزد فدوی رہن داشته رہن نامہ
نوشته داد و اقرار کرد که تا دم ادائے زر رہن مدعی علیہ در مکان مرہونہ خود آباد ماند و چہار روپیہ
ماہوار کرایہ ادا خواهد کرد و بعد ازان تا یکسال بموجب حساب فرد علیحده مشمولہ عرضی مدعا علیہ کرایہ
ادا کرد حالا از دو سال قریب ادائے کرایہ بالکل ترک نمود لہذا از نادہندی مدعی علیہ تنگ آمده دعوی چہار صد روپیہ
اصل و یکصد روپیہ زر کرایہ کل پانصد روپیہ بحضور دائر کرده امیدوارم که از مدعی سرکار وصول کنانیده دہند

مستغیث کی طرف سے ہوئی اور پیچ بالا بادہ پہ ضرب اوسکو نہین ماری مگر یہ عذر مدعی کا قابل
التفات کے نہین ہی اور عدالت کے نزدیک مدعا علیہ مرتکب اوس جرم کا ہوا ہی جو
اوسکی فرد قرارداد جرم مین درج ہی اور جرم مندرجہ دفعہ ۳۲۵ مدعا علیہ سے سرزد ہوا اور تعمیل
اوس دفعہ کی اوسپر واجب ہی اسلیے عدالت حکم دیتی ہی کہ مدعا علیہ دو سال کے لیے جیلخانہ
مین سخت قید کیا جاوے دو سو روپیہ جرمانہ بھی وصول ہو اور اگر نہ دیوے تو چھ ماہ اور قید سخت ہو
اور اس تمام قید مین سے تین مہینے قید تنہائی کی بھگتے کاغذات داخل دفتر ہون ترجمہ اردو
عرضیپرو رسالانت دعوی کچہری دیوانی تعدادی ایکسو روپیہ ازروے تمسک بنام جانا
زمیندار ساکن موضع ترنگ کے دائر کرتا ہون اور بیان دعوی کا یہ ہی کہ چھ مہینے
ہوے ہین کہ مدعا علیہ نے اسی روپیہ نقد فدوی سے قرض لیکر تمسک اوسکا
حسب ضابطہ اشٹام کے کاغذ پر لکھدیا اور رجسٹری کرادیا تھا اور اقرار تھا کہ چار مہینے
پیسا سیکڑہ سود کے ادا کردیگا مگر آجتک کہ چھ ماہ گذر چکے ہین مدعا علیہ
ایک خرمہرہ ادا نہین کیا اسلیے تنگ آکر یہ دعوی دائر کیا ہے امیدوار ہون
کہ اسی روپیہ اصل اور بیس روپیہ سود کل ایکسو روپیہ مدعا علیہ سے دلا پاؤن
فقط عرض فدوی [illegible] کشمیری ترجمہ اردو عرضیپرو رسالانت دعوی مبلغ پانسو روپیہ
ازروے رہن نامہ رجسٹری شدہ بنام گسیٹا مدعا علیہ ساکن لاہور دائر کرتا ہون اور
بیان دعوی کا یہ ہی کہ تین سال گذرتے ہین کہ مدعا علیہ نے مکان مسکونہ مملوکہ اپنا واقع
لاہور محلہ چھوہ والی بعوض مبلغ چار سو روپیہ فدوی کے پاس رہن رکھا اور اقرار کیا
کہ جبتک زر رہن ادا نہو مدعا علیہ خود مکان مین رہے اور چار روپیہ ماہوار کرایہ
دیا کرے رہن کے بعد ایک سال تک تو اوسنے کرایہ بموجب
حساب فہرست علحدہ کے فدوی کو دیا پھر دو برس ہوے
ہین کہ ایک کوڑی کرایہ کی نہین دی اسلیے اوسکی نادہندی
سے تنگ آکر یہ دعوے چار سو روپیہ اصل اور ایکسو
روپیہ کرایہ کا دائر کرکر امیدوار ہون کہ اوس سے دلا پاؤن

وقوعہ عرض فدوی امیر چند مدعی ساکن لاہور فارسی بار رخواست تقسیم وراثت دعوی تقسیم وراثت ترکہ پدری تعدادی پانصد روپیہ بنام عبدالعزیز برادر حقیقی خود بحضور والا میکنم و بیان دعوی این است کہ بمرور عرصہ پنج ماہ مولوی عبدالحکیم پدر فریقین وفات یافت جائداد غیر منقولہ مرحوم یک منزل حویلی واقع لاہور قیمتی ہشت صد روپیہ و سہ جلد کتاب قیمتی دو صد روپیہ باقی ماند بعد وفات پدر بر تمام جائداد مدعا علیہ قابض گردید و فدوی را یک خرمہرہ نداد چونکہ فدوی حصہ دار نصف جائداد از روی شرع و قانون است و سوائے فدوی و مدعا علیہ دیگر احدی وارث نیست لہذا بگزارش دعوی ہذا امیدوارم کہ بعد تحقیقات نصف حصہ جائداد بفدوی دہانیدہ آید فقط عرض عبدالرشید مدعی

## فارسی مضمون عذرداری جائداد متروقہ

غریب پرور سلامت بمقدمہ علی محمد مدعی بنام علی محمد مدعی علیہ دعوی ایصال مالیتہ زر ڈگری حسب نشاندہی مدعی یک منزل حویلی پختہ واقع لاہور بنام نہاد ملکیت مدعا علیہ قرق شدہ اشتہار احضار عذرداران بدروازہ حویلی نصب شدہ است چونکہ حویلی مذکور خاص زر خرید فدوی است و عالم گذشتہ ہمشیرہ فدوی احسانًا دران سکونت داشت و از ملکیت حویلی مذکور غرضی ندارد لہذا بگزارش عرضی ہذا امیدوارم کہ بعد تحقیقات و معاینہ قبالہ مذکور را از قرقی واگذار گردد فقط عرض فدوی محمد علیم عذردار

## فارسی عرضی اجرای ڈگری

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | نام او سکا جسپر جاری ہو |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | پیر بخش مدعا علیہ |

غریب پرور سلامت ـ ۲۲ ستمبر ۱۸۸۰ء ایک ڈگری دخلیابی مکان معہ وثیقہ تعدادی [illegible] سہ صد فدوی بنام پیر بخش مدعی علیہ از پیشگاہ حضور بنام پیر بخش نافذ گردید و مدعی علیہ تا محکمہ چیف کورٹ اپیل کرد یا ڈگری بحال ماند لہذا بگزارش عرضی ہذا امیدوارم کہ دخل فدوی بر مکان ڈگری شدہ دلانیدہ آید واجب بود عرض نمود عرض شادی مدعی ڈگریدار فارسی نمونہ اپیل دیوانی عبداللہ قریشی ساکن لاہور

دستخط فدوی امیر چند مدعی ترجمہ اردو غریب پرور سلامت - دعوے
تقسیم دلاپانے وراثت ترکۂ پدری تعدادی پانسو روپیہ بنام عبدالعزیز بھائی حقیقی
اپنے کے دائر کرتا ہون اور بیان دعوی کا یہ ہے کہ عرصہ پانچ مہینے کا گذرا ہے
کہ باپ فریقین کا مولوی عبدالحکیم مرگیا ایک حویلی پختہ واقع لاہور جائداد
غیر منقولہ قیمتی مبلغ آٹھ روپیہ اور تین سو جلد کتاب قیمتی دو سو روپیہ کل
ایکہزار سو روپیہ کی جائداد باقی رہی سب پر مدعا علیہ نے قبضہ کر لیا فدوی کو
کچھہ ندیا چونکہ متوفی کا میرے اور مدعا علیہ کے بغیر اور کوئی وارث نہین ہے
اسلیے یہ عرضی گذران کر امیدوار ہون کہ نصف حصہ تعدادی پانسو روپیہ فدوی کو
مدعا علیہ قابض جائداد سے دلایا جاوے فقط فدوی عبدالرشید مدعی
ترجمہ اردو غریب پرور سلامت - بمقدمہ ولی محمد مدعی بنام علی محمد
مدعا علیہ دعوی ایصال باصفہ زرڈگری ایک منزل حویلی پختہ واقع لاہور
بنام بنسا و ملکیت مدعی علیہ مدیون کے حسب نشاندہی مدعی کے قرق ہوکر
اشتہار احضار عذرداران سرکار سے حویلی دروازہ پر نصب ہوا ہے
چونکہ وہ ملکیت زر خرید فدوی کی ہے اور مدعی علیہ جو بہنوئی میرا ہے اوسمین
احسانا رہتا تھا اسلیے بگذارش اس عرضی کے امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات
ومعاینۂ قبالہ وہ حویلی قرقی سے واگذار فرمائی جاوے کہ حق تلفی نہو فقط
محمد علیم عذردار ترجمہ اردو جسمین نقشہ دوبارہ نہین لکھا گیا
غریب پرور سلامت تاریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۰ء کو ڈگری دخل یابی مکان قیمتی
پانصد بحق فدوی بنام پیر بخش مدعا علیہ کے ہوئی اور مدعا علیہ نے
اپیل اوسکا چیف کورٹ تک کیا مگر نامنظور ہوا اس سیلے یہ عرضی
اجرای ڈگری گذران کر امیدوار ہون کہ دخل فدوی کا مکان
ڈگری شدہ پر دلایا جاوے فقط واجب تھا عرض کیا
عرضی ڈگری دار ترجمہ اردو عبداللہ قریشی ساکن لاہور

مدعی اپیلانت بنام رحمت الله ساکن ڈالہ بنام مدعا علیہ رسپاڈنٹ اپیل بنابر اختی حکم
صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان کہ بموجب آن دعوی
اپیلانٹ تعدادی مبلغ خارج کردیده بدین خواست حصول ڈگری منسوخی حکم
صاحب ممدوح بوجوهات مندرجہ ذیل غریب پرور سلامت - اول دعوی
مدعی اپیلانٹ از روی تمسک اقراری مدعا علیہ است کہ چند گواهان حاشیہ او را تصدیق نمودند
و کاتب گواهی داد کہ من تمسک باجازت رسپاڈنٹ نوشتہ بودم دوم گواهان حاشیہ
تمسک یکی عموی حقیقی مدعا علیہ است و دوم پسر عموی وی باوجود گواهان کہ رشتہ داران
حقیقی مدعا علیہ هستند تحریری فدوی از حق خود جای تعجب سوم انکار مدعا علیہ بدین بیان
کہ من این تمسک بخوف زرگری این چند مدعی و حفظ جان خود نوشتہ دادہ بودم
محض غلط است و قابل التفات عدالت نیست چراکہ این کار از کدام وحشی و دیوانہ
بوقوع نمی آید کہ در مقدمہ بحالت ماخوذی سیکے مدعی بدیگر هم تمسک تحریر کنانیدہ
رجسٹری کنانیدہ ودہد چہارم گواهان حاشیہ تمسک کہ گواهی رویت و حصول
زر مندرجہ تمسک از فدوی بمدعی علیہ نمیدهند و تحریر فرضی را تصدیق کردہ از تحریر
گواهی خود هم اقبال میکنند بسبب لحاظ رشتہ داری مدعا علیہ است کہ از کلمہ حق
خاموش اند بوقوع این حالت گواهان مذکور قابل مواخذہ و بازپرس عدالت
بودند نہ کہ دعوی فدوی خارج میگردید پنجم کاتب تمسک کہ شخصی غیر ثالث بود از روی
صاحب مجوز دریافت نفرمودہ کہ آیا روبروی وی زر مندرجہ تمسک مدعا علیہ از
فدوی وصول یافتہ بود یا نہ اگر دریافت میشد راست راست میگفت لہذا اگذارش
اپیل هذا امیدوارم کہ بعد طلبی رسپاڈنٹ و معاینہ مثل و تحریر اظہار مکرر
کاتب تمسک حق رسی فدوی بوقوع آید فقط واجب بود عرض رسانید عبدالله اپیلانٹ
فارسی) دعوی حق شفع مکان غریب پرور سلامت دعوی حق شفع مکان قیمتی
دو صد روپیہ بنام طرہ باز خان و بلند خان مدعا علیهم دائر میکنم و بیان این است کہ
باسہ منزل مکان مملوکہ طرہ باز خان مدعی علیہ در محلہ کوچہ گگی زیان دیوار بدیوار مکان

مدعی اپیلانٹ بنام رحمت اللہ ساکن وٹالہ مدعا علیہ رسپانڈنٹ اپیل بنا راضی حکم صاحب
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان جسکے روسے دعویٰ اپیلانٹ کا
تعدادی مالیتی خارج ہوا بدرخواست ہوسنے ڈگری اور منسوخی حکم صاحب ممدوح کے
بوجوہات مندرجہ ذیل بغرض پیروی ارسال است اول یہ کہ دعویٰ اپیلانٹ کا ازروے تمسک
اقراری وافبالی مدعا علیہ کے ہے جسکی تحریر کو چند گواہان حاشیہ نے تصدیق کیا اور کاتب نے
بھی گواہی دی کہ مین نے تمسک رسپانڈنٹ کی اجازت سے لکھا تھا پہر بھی لحاظ نہوا دوسرے
گواہان حاشیہ مین سے ایک حقیقی چچا مدعا علیہ کا اور دوسرا چچا کا بیٹا ہے اونھون نے
بھی تصدیق کیا کہ تمسک ہمارے روبرو مدعا علیہ نے لکھوایا تھا تیسرے جو مدعا علیہ
جواب دیتا ہے کہ مین نے روپیہ مندرجہ تمسک کا نہین لیا بلکہ بخوف مقدمہ اجراے ڈگری
امین چند مدعی اور بچاسنے اپنی جائداد کے باعتبار دوستی اپیلانٹ کے لکھدیا تھا یہ بیان اوسکا
قابل لحاظ کے نہین ہے کیونکہ دنیا مین کوئی ایسا بیوقوف نہین ہے کہ ایک مقدمہ
مین ماخوذ ہوکر اور کسی کو بھی تمسک لکھ کر رجسٹری کرا دے چوتھے جو گواہان حاشیہ بیان
کرتے ہین کہ ہمارے روبرو مدعی نے مدعا علیہ کو روپیہ نہین دیا بلکہ فرضی تمسک
لکھا گیا تھا سو یہ بیان اوسکا صرف بلحاظ رشتہ داری مدعا علیہ کے ہے کہ اوسکی
خاطر سے وہ کلمۂ حق سے خاموش ہوگئے بوقوع ایسے حال کے گواہان بازپرس کے
قابل سمجھے نہ کہ دعویٰ مدعی کا خارج ہوتا پانچوین کاتب تمسک سے جو غیر آدمی تھا
صاحب مجوز نے روپیہ کے وصول کا حال نہین پوچھا ورنہ وہ صاف صاف
بیان کر دیتا اسلیے یہ اپیل گذارش کرکے امیدوار ہوتا ہون
کہ بعد طلبی مدعا علیہ و ملاحظۂ مثل و تحریر اظہار کاتب حق رسی

عرضی

فرمائی جاوے عبداللہ ساکن لاہور اپیلانٹ شہر چمکہ اردو غریب پرور سلامت
دعویٰ حق شفع مکان قیمتی دوسو روپیہ بنام طرہ باز خان و بلند خان
مدعا علیہم دائر کرتا ہون اور بیان دعوی کا یہ ہے کہ ایک منزل مکان
مملوکہ طرہ باز خان مدعی علیہ کا محلہ کوچہ گکی زیان دیوار بدیوار مکان

فدوی است و او پوشیده از فدوی بعد از عرصهٔ دو ماه نزد بلند خان مدعا علیه ثانی بدستش
دو صد روپیه فروخت نموده بیعنامه نوشته داد و چونکه بمکان مذکور دیوار بدیوار مکان فدوی است
دعوی حق شفع فدوی واجب است امید که بعد تحقیقات بعد ادای دو صد روپیه مکان
مذکور بدخل فدوی کنانیده شود و بلند خان مدعا علیه بوجهی حقدار اخذ این مکان نیست فقط

**فارسی عرضی فوجداری بمضمون استغاثه سرقه** شیر سنگه نمبردار موضع جودپور مدعی مستغیث
بنام دهنا سنگه زمیندار ساکن کاٹهه کا چهه مدعا علیه علت سرقه بموجب دفعه ۳۸۰ تعزیرات هند
غریب پرور سلامت - بروز پنجشنبه دهم ماه بهاگن سمت ۱۹۲۷ فدوی اسپ خود را در طویله
خود بسته و بر دروازه اش قفل زده برای خبرگیری زراعت بر چاه خود رفت از پس فدوی
مدعا علیه بروز روشن در طویله فدوی آمده و قفل را بکدام حیله کشاده اسپ فدوی که رنگ سمند
سیاه زانو بود دزدیده برد چون مکان طویله بیرون موضع مسکن فدوی است کسی مزاحم
حال نا برده نشد بوقت شام فدوی چون در طویله رسید قفل کشاده یافت و اسپ گم فی الفور
اطلاع اینمعنی در تهانه کرد و تهانه دار بموقع آمده باتفاق کهوجی سراغ از موقع روان کرد اتفاقاً
همان وقت بارش باران شروع گردید و نشان سراغ بالکل محو گشت از آن روز فدوی در
تلاش اسپ خود بود حالا بعد عرصهٔ پنج ماه زبانی نتهو مهترانی ساکن کاٹهه کا چهه شنیده شد
که اسپ فدوی را مدعا علیه دزدیده اول بموضع خود برد و بعد از آن شبا شب بدست نوڑا
حجام بموضع قادیان ضلع گورداسپور رسانیده چنانچه فدوی همراه مخبر در قادیان رفت
و اسپ خود را در طویله محمد علی شاه سررشته دار رکهه بسته یافت عند الدریافت معلوم شد
که مدعا علیه خود در قادیان آمده اسپ را فروخته است بنا بر آن فدوی استغاثه میکند
که گرفتاری مدعا علیه بوقوع آمده بعد تحقیقات بسزای اعمالش رسانیده آید فقط

عرضی شیر سنگه نمبردار جودپور مستغیث **فارسی بمضمون استحصال بالجبر** صدر الدین ساکن موضع نرنگ
مستغیث بنام فضل الدین ساکن لاهور مدعا علیه علت استحصال بالجبر بموجب دفعه ۳۸۴
تعزیرات هند - غریب پرور سلامت پریروز که تاریخ فلان سنه فلان بود مدعا علیه فدوی را
به بهانهٔ دعوت نیاز و خوردن طعام در خانه طلب کرد چون فدوی در خانه اش رسید با جمع پنج کس

فدوی کے سے جو مکان فدوی سے پوشیدہ بعرصہ دو مہینے کے بلند خان
مدعا علیہ ثانی کے پاس دو سو روپیہ کو فروخت کر ڈالا اور بیعنامہ لکھواکر رجسٹری کرا دیا چونکہ
وہ مکان دیوار بدیوار مکان فدوی کے ہے حق شفع فدوی کا ثابت اور مدعا علیہ ثانی کا
حق پیدا نہیں اسلیے دعویدار ہوں کہ دو سو روپیہ فدوی سے مدعا علیہ کو
دلواکر مکان پر دخل فدوی کا دلایا جاوے ترجمہ اردو شیر سنگھ نمبردار موضع جودھپور
مستغیث بنام دھنا سنگھ زمیندار ساکن کاٹھ گڑھ مدعا علیہ علت سرقہ بموجب دفعہ ۳۸
تعزیرات ہند غریب پرور سلامت جمعرات کے روز دسویں ماہ پھاگن سمت ۱۹۱۷ فدوی اپنے
سمند سیاہ زانو گھوڑے کو اپنے طویلہ میں جو موضع جودھپور کے باہر بنا ہوا ہے باندھ کر اور طویلہ
کے دروازہ کو قفل لگا کر اپنے چاہ پر چلا گیا پیچھے میرے مدعا علیہ آیا اور کسی حیلہ سے قفل کو کھولکر
گھوڑا چرا لے گیا جب شام کو فدوی چاہ سے آیا گھوڑا موجود نہ پایا اوسی وقت تھانہ میں
اطلاع کی اور تھانہ دار مع کھوجی موقع پر آیا جب سے علی الصباح گھوڑا چلایا تو اتفاقاً
اوسی وقت بارش ہوکر کھر مفقود ہوگیا اب پانچ مہینے کے بعد زبانی نتھو مہترانی
ساکن کاٹھ گڑھ کے معلوم ہوا کہ وہ گھوڑا مدعا علیہ چرا لے گیا تھا اور اوسنے اب
موضع قادیان میں بیچا ہے اسلیے فدوی خود اوسکے ساتھ قادیان ضلع
گورداسپور میں گیا اور محمد علی سررشتہ دار رکھ کے طویلہ میں گھوڑا موجود پایا
عند الدریافت معلوم ہوا کہ مدعا علیہ گھوڑا یہاں بیچ گیا ہے اسلیے یہ استغاثہ
حضور میں گذران کر امیدوار ہوں کہ طلبی مدعا علیہ کی ہوکر اوسکے اعمال کی سزا قرار
واقعی دیجاے اور گھوڑا فدوی کا فدوی کو ملے فقط شیر سنگھ نمبردار مستغیث
ترجمہ اردو صدر الدین مستغیث ساکن موضع نرنگ بنام
فضل الدین ساکن لاہور مدعا علیہ علت استحصال بالجبر
بموجب دفعہ ۳۸۴ تعزیرات ہند غریب پرور سلامت
پرسوں کے روز کہ تاریخ فلان سنہ فلان تھی مدعا علیہ نے
مجھکو دعوت کے بہانے اپنے گھر بلایا اور پانچ کس نامعلوم الاسم

دوستان خود مرا تخویف داد و گفت که پدر من از پدر شما مبلغ یکصد روپیه بابت
قرضه نقد گرفتنی است شما تمسک آن بمهر خود نوشته دهید ورنه جان بخطر خواهید شد
اول فدوی انکار کرد باز چون دید که مدعی علیه باتفاق دوستان در پے بے آبروئی من
است تمسک نوشته داده و از آن جا بیرون آمده در تهانه رپورٹ کرد لهذا بگذارش
عرضی هذا امید دارم که طلبی مدعا علیه بعمل آمده بعد تحقیقات بسزاے اعمال رسانیده آید
فدوی صدر الدین مستغیث

## فارسی مضمون تصرف بیجا

سوبها رام مدعی مستغیث
بنام الہیا رام مدعا علیه علت تصرف بیجا بموجب دفعه ۴۴۰ تعزیرات هند عرض پیر و مرشد
سلامت دیروز بوقت چار ساعت بعد دوپهر مدعی علیه به بهانه ملاقات در خانه فدوی
آمد چون درانوقت فدوی براے خریدن پارچه به بازار رفته بود و پسر خرد سال فدوی
در خانه موجود بود مدعا علیه براه طمع کتاب دکشنری انگریزی قیمتی ده روپیه از میز
فدوی برداشته با خود ببرد حالا انکار محض میکند لهذا بگذارش عرضیه هذا امیدوارم
که بعد تحقیقات کتاب مذکور از مدعا علیه دلانیده او را بسزا رسانیده آید فقط فدوی سوبها رام مستغیث

## فارسی مضمون دلاپانے نان و نفقه

مسماة سهاگ بهری مدعیه ساکنه لاهور
بنام برکت علی مدعا علیه ساکن لاهور شوهر خود علت نه دینے نان و پارچه و درخواست
یافتن آن بموجب دفعه ۱۲ ۱۳ ایکٹ ۲۵ عرض پیر و مرشد سلامت چهار سال
گذشته است که شادی فدویه همراه مدعا علیه در مسجد برادری گردید بعد شادی تا یکسال
مدعا علیه فدویه را در خانه خود آباد داشت باز چرا سبب صاف داد حالا از عرصه دو سال
فدویه در خانه پدر و مادر خود مانده گزاره بمحنت مزدوری میکند چونکه در محنت هم گزاره
بخوبی نمیشود لهذا تنگ و ناچار شده استغاثه میکنم و امیدوارم که بعد طلبی مدعا علیه
نان و پارچه از وی دلانیده شود فقط فدویه سهاگ بهری مدعیه

## فارسی عرضی نمبری

مال کالا رام سنگه ساکن موضع ستوکتله ضلع و تحصیل لاهور مدعی بنام علیا زمیندار
ساکن موضع مذکور مدعا علیه دعوے دخل یابی ... کنال ۱۷ مرله اراضی زرعی
... واقع ... موضع ... والتعلق تحصیل ...

اپنے مددگارون کو جمع کر کے مجھکو تکلیف دی اور کہا کہ ہم کو تمھارے باپ سے
ایک سو پچاس روپیہ نقد قرضہ لینا ہے اوسکا تم تمسک لکھ دو ورنہ تمکو ہم مارینگے اور
بے عزت کرینگے اول فدوی نے انکار کیا پھر جب دیکھا کہ مدعا علیہ
میری بے آبروئی کے درپے ہے تو اپنی عزت کے خوف کے مارے تمسک
لکھدیا جب اوسکے گھر سے نکلا اوسیوقت تھانہ مین رپورٹ کردی اور اب
بذریعہ اس عرضی کے حضور مین دعویدار ہون کہ بعد تحقیقات اس مقدمہ
کا ریکر مدعا علیہ کو قرار واقعی سزا دیجائے فقط فدوی صدرالدین مستغیث

ترجمہ اردو سوبھارام مستغیث بنام الیارام مدعا علیہ بعلت تصرف بیجا
بموجب دفعہ ۴۰۳ تعزیرات ہند کل کی تاریخ بوقت چار بجے بعد دوپہر کے
مدعا علیہ میرے مکان پر آیا چونکہ اوسوقت میرا لڑکا خورد سال مکان پر تھا
اور فدوی بازار کپڑا لینے کو گیا تھا مدعا علیہ نے مکان خالی پایا اور ایک
گھڑی سنہری انگریزی اوٹھا کر لے گیا اب صاف انکار کرتا ہے اسلیے یہ عرضی
گذرانکر امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات کتاب فدوی کو دلائی جاے
اور مدعا علیہ کو سزا دیجائے فقط فدوی سوبھارام مستغیث ترجمہ اردو

منسماۃ سبھاگ بھری مدعیہ ساکنہ لاہور بنام برکت علی مدعا علیہ ساکن لاہور
شہر عرضی دعوی نان وپارچہ بموجب دفعہ ۳۱۶ ایکٹ ۲۵ غریب پرور سلامت
تخمیناً ... سال کا عرصہ گذرا ہے کہ شادی فدویہ کی ہمراہ مدعا علیہ کے بمجمع برادری مین ہوئی
اور اوسکے ایکسال تک مدعا علیہ نے مجھکو اپنے گھر مین آباد رکھا پھر نکالدیا اب دو برس
ہوے ہین کہ فدویہ اپنے باپ کے گھر مین محنت و مزدوری کرکر گذارہ کرتی ہے مگر اوسمین
بھی تنگ و ناچار ہون اسلیے عرضی گذرانکر امیدوار ہون کہ نان وپارچہ اوس سے دلایا جاوے
فدویہ سبھاگ بھری مدعیہ ترجمہ اردو رام سنگھ ساکن ستگھرا ضلع و تحصیل لاہور
بنام علیا زمیندار ساکن موضع مذکور مدعی علیہ دعوی دخلیابی ... کنال
اراضی زرعی جمعی ... سالیانہ واقع حدبست موضع منگا متعلقہ تحصیل شہر ...

ضلع لاہور غریب پرور سلامت بمرور عرصہ شش ماہ مدعا علیہ مذکور
اراضی متنازعہ ملکیت خود مندرجہ نمبر ۱۳۱ و ۱۳۱۴ و ۱۳۱۹ شجرہ و خسرہ
بندوبست بمعاوضہ مبلغ سہ صد روپیہ نزد من مدعی فروخت نمود و زر
قیمت آن وصول نموده کاغذ قبالہ حسب ضابطہ نویسانیده رجسٹری
کنانیده و عرضی خود برائے داخل و خارج کنانیدن اراضی
در تحصیل شہر پیش گذرانید اما بوقت تصدیق اظہار از فروخت
انکار کرد و میخواہد کہ اراضی مذکور را بطمع زر قیمت زیاده چہار صد روپیہ
نزد کرنیل سکندر خان نمبردار گنجہ فروخت نماید چونکہ مدعا علیہ اراضی
مذکور را بہ بیع کامل بدست فدوی فروخت کرده زر قیمت وصول نموده
است و حالا براه طمع دخل اراضی نمی دہد لہذا بگذارش عریضہ ہذا امیدوارم
کہ بعد تحقیقات ڈگری دخل و بحالی اراضی بحق فدوی شود کاغذ قبالہ
رجسٹری شده نتھی عرضی است فقط رام سنگہ مدعی ساکن ستوکلہ

فارسی عرضی صیغہ سرسری امام الدین نمبردار موضع
اچھره ضلع و تحصیل لاہور مدعی بنام ہریا زمیندار ساکن موضع مذکور
مدعا علیہ - غریب پرور سلامت دعوی سرسری بابت خواست وصول
مبلغ بست و پنج روپیہ بابت معاملہ اراضی فصل ربیع سنہ ۱۹۰۲ بنام مدعا علیہ
دائر میکنم و بیان این است کہ مدعا علیہ در موضع اچھره ملکیت فدوی سکونت
میدارد و بر چاه بڑه والہ کاشتکاری میکند زر معاملہ فصل ربیع سنہ حال مع
اصل و سود بذمہ مدعا علیہ واجب الادا بود لیکن او براه شرارت
ادا نکرد و سرکار از فدوی کہ نمبردار موضع مذکور است وصول نمود لہذا
فدوی بگذارش عریضہ ہذا امیدوار است کہ سرکار زر متنازعہ
فدوی را از مدعا علیہ وصول کنانیده دہد فقط

امام الدین نمبردار اچھره

ضلع لاہور۔ غریب پرور سلامت۔ عرصہ چھ مہینے کا گذرتا ہے کہ مدعا علیہ نے اراضی متدعویہ اپنی ملکیت مندرجہ نمبر ۱۳۲۱ و ۳۱۸ و ۳۱۹ شجرہ و خسرہ بندوبست بعوض تین سو روپیہ فدوی کے پاس فروخت کر کے بعد وصول زر قیمت بیعنامہ حسب ضابطہ لکھا اور رجسٹری کرا دیا تھا بیع کے بعد عرضی اپنی داخل خارج ہونے زمین کے لیے بھی تحصیل شاہدرہ میں گذرانی مگر عند الاظہار بیع سے منکر ہو گیا اور چاہتا ہے کہ چار سو روپیہ کو کرنیل سکندر خان نمبردار گنجہ کے پاس یہ زمین فروخت کر کر فائدہ اوٹھائے چونکہ مدعا علیہ ایک دفعہ یہ زمین میرے پاس فروخت کر چکا اور روپیہ قیمت کا وصول پا چکا ہے اسلیے یہ عرضی گذران کر امیدوار ہوں کہ بعد تحقیقات دخل فدوی کا اراضی بیع شدہ پر دلایا جاوے فقط ۔

عرضی

رام سنگھ ساکن ستوکتلہ ترجمہ اردو امام الدین نمبردار موضع اچھرہ متعلق ضلع و تحصیل لاہور مدعی بنام ہریار زمیندار ساکن موضع مذکور مدعا علیہ دعوے سرسری بدرخواست دلاپانے مبلغ پچیس روپیہ معاملہ اراضی بابت فصل ربیع سمت ۱۹۲۸

غریب پرور سلامت بیان دعوے کا یہ ہے کہ مدعا علیہ موضع اچھرہ میرے گاؤں میں رہتا اور چاہ بڑہ والہ پر کاشتکاری کرتا ہے معاملہ فصل ربیع ہر سال کا اُسکے ذمہ پر واجب الادا تھا مگر اوسنے ادا نکیا اور سرکار نے وہ روپیہ فدوی نمبردار سے لے لیا اسواسطے یہ عرضی گذران کر امیدوار ہوں کہ سرکار مدعا علیہ سے وہ روپیہ دلا دیوے ۔ ۔

عرضی

امام الدین مدعی

## خاتمہ

انشاء صفدری اب بعنایت ربانی و تفضلات سبحانی خاتمہ پر آیا صفدر نے دلی مطلب پایا اب یہ صفدر کی جناب باری میں دعا ہے کہ شائقین اسکے پڑھنے سے فائدہ پائیں میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں اور یہ چند سطور ہمیشہ کے لیے میرا یادگار زمانہ فانی میں باقی رہے
آمین یا رب العالمین

### قطعہ تاریخ اختتام کتاب از منشی غلام سرور والد مؤلف

| | |
|---|---|
| صفدری انشا یہ کیا انشا ہے واہ | جس سے ہو اہل جہاں کو رہبری |
| سرور نے لکھا اوسکا سال اختتام | تحفہ محبوب انشا صفدری ۱۲۸۶ |

### از منشی غلام حیدر برادر مؤلف

| | |
|---|---|
| صفدری انشا ہوئی جب سے تمام | ہوگئی صفدر کو حاصل سروری |
| لکھا حیدر نے یہ سال خاتمہ | واہ کیا تحفہ ہے انشا صفدری ۱۲۸۶ |

### از منشی غلام اکبر برادر مؤلف کتاب

| | |
|---|---|
| صفدری انشا ہوئی تحفہ عجب | فارسی اردو بفضل ایزدی |
| کی یہ تاریخ اوسکی اکبر نے رقم | وہ بہت عمدہ ہے انشا صفدری ۱۲۸۶ |

## خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین کہ ان ایام فرخندہ عنوان میں کتاب مفید انام انشای صفدری جو متضمن ہے رقعات فارسی و اردو بطرز معقول و نادر صفحہ اول میں فارسی اور صفحہ ثانی میں ترجمہ لفظی بہ الفاظ سلیس تحریر ہی مصنفہ جناب صاحب تدبیر لاثانی و بے نظیر منشی غلام صفدر خلف الصدق جناب منشی غلام سرور صاحب لاہوری کے مطبع فیض منبع عالی وقار مشہور نزدیک و دور جناب منشی نولکشور صاحب واقع کانپور ماہ جولائی سنہ ۱۸۷۰ء مطابق ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۲۸۷ ہجری
حلیۂ طبع سے آراستہ ہوئی

رقعات قتیل — جس میں سلیس عبارت مطابق کلام
اہل زبان ہے مصنفہ مرزا محمد حسن قتیل تخلص —
رقعات ابو الفضل — علامی وزیر اکبر شاہ —
پنج رقعہ — مصنفہ ارادتخان واضح اور مشہور پنج رقعہ
[illegible] ہے اور اسی حاشیہ پر دو شرح ہیں —
۱ — شرح — از عبد الرزاق یحیٰی —
۲ — شرح — از مولوی عبد الاحد —
رقعات بیدل — مصنفہ مرزا عبد القادر بیدل
رقعات لچھمی نرائن — مصنفہ منشی لچھمی نرائن —
رقعات [illegible] — [illegible] عبارت کے رقعے [illegible]
[illegible]
رقعات [illegible] —
[illegible] —
رقعات [illegible] — از [illegible]
[illegible] العزیز اردو —
[illegible] مصنفہ سید والا [illegible] حسین —
[illegible] مصنفہ منشی [illegible] کشور —
رقعات [illegible] — مع [illegible] تصنیف مولوی
[illegible] —
[illegible] —
[illegible] مصنفہ منشی [illegible] —
[illegible] دلپذیر [illegible]
[illegible] —

سلک سلسل — مصنفہ منشی چندر کا پرشاد —
لذۃ الافہام — مصنفہ سید محمد علیخان معروف
نواب دولہ دہلوی —
کشاف اللغات نامہ — مع فرہنگ لغات تصنیف
منشی [illegible] —
توقیعات کسریٰ — دستور العمل خسرو نوشیروان
مصنفہ و مترجمہ مرزا جلال الدین طباطبائی —
ابو الفضل — ہر سہ دفتر مع محشی [illegible]
ہادی علی اشک از ابو الفضل —
رسائل الطغرا — مع رقعات طغرا مشہدی —
[illegible] عبارت [illegible]
[illegible] عبارت آرائی [illegible]
[illegible] مصنفہ [illegible] خان عالی —
مینا بازار — رنگین عبارت مصنفہ [illegible]
شرح مینا بازار — [illegible] شرح [illegible]
[illegible] دہلوی —
سہ نثر ظہوری — مع مقدمات [illegible] ظہوری
مشہور نثر ہے از ملا نور الدین ظہوری ترشیزی —
شرح سہ نثر ظہوری — نثر نویس کی شرح ہے
از مولانا محمد [illegible] —
شرح [illegible] — از [illegible]
[illegible] مولوی ہادی علی اشک [illegible]
[illegible] فرہنگ [illegible]

کلیات نثر مرزا اسد اللہ خان غالب

دہلوی یعنی نثر

۱۔ نثر پنج آہنگ —

۲۔ نثر دستنبو —

۳۔ نثر مہر نیمروز —

منظر العجائب — فقرات و انشاء صفات بہشت وغیرہ کے بکار آمد انشا نگاران ہے مصنفہ مرزا محمد حسن قتیل —

تاج المدائح — رنگین فقرات صفات میں بہت عمدہ کتاب ہے از جلوہ ثنائی طبع و ذکاء منشی انوار تسلیم سہسوانی

منتخب الصفات — فقرات صفاتیہ از منشی رام نرائن —

صفات کائنات — بے مثل کتاب ہے اس میں سب اساتذہ کی نثروں سے فقرات صفت ہر چیز و کائنات کو انتخاب کرکے ایک گنجینہ ترتیب کیا ہے صفت کے ساتھ اول اساتذہ کے فقرات لکھ کر پھر مصنف نے اپنے فقرات لکھے ہیں شائقین انشا نگاری کے واسطے یہ کتاب نہایت ہی استاد کے ہے مولفہ سیالکوٹی لال وارستہ —

صحیفہ شاہی — جس میں تمہید القاب و آداب شاہانہ [illegible] فارسی اشعار [illegible] جسکا استعمال [illegible] ضروری ہے [illegible] میں مرتب ہیں یہ وہ کتاب ہے کہ [illegible] واسطے شاہزادے کے [illegible] نہایت صفائی

سے چھپی —

## کتب انشاآت و منتخبات درسی ہندیات

## اردو

انشائے خرد افروز — رقعات و عرائض و پروانہ نویسی وغیرہ کا طریق آموزی مصنفہ منشی [illegible]

انشائے دستور راقم — اردو پیرا ترجمہ —

انشائے بہار بے خزاں — رنگین عبارت اردو مسجع مصنفہ مولوی غلام امام شہید —

انشائے دلربا — مصنفہ منشی ریوتی پرشاد —

انشائے سرور — بہت عمدہ انشا ہے جسکی بول چال کا لطف موافق محاورہ اردو ہے از مرزا رجب علی بیگ سرور صاحب فسانہ عجائب مرتبہ [illegible] —

رقعات اردو [illegible] مرتبہ [illegible] کے رقعے مولفہ منشی [illegible] —

دستور الصبیان اردو —

حلوا [illegible] — دستور العمل [illegible] چلنی کے مع [illegible] —

عود ہندی — رقعات پسندیدہ خامہ [illegible] نجم الدولہ مرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی سلیس عبارت موافق روزمرہ بول چال اردو [illegible]